

عمل، قصے، کہانیاں، وظیفے، منتر، چلے

جن چڑیل اور بھوت

المعروف

کالا جادو

بادادیاں



شام کا جادو

مشرقی جادو

افلاطون جادو

صرف عاملوں کے لیے

خوش خجیب سرفراز شاہ و بیچ ماچسٹر

جادو جنات آسیب کے جنت ترنتر منتر

کالا جادو

مصنف ☆ باوادیال

منتر جم / کالی چند سوامی



اس علم کو کرنے والے کسی جانی و مالی نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے

مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اصل انڈین کتاب چلہ کرنے

خواہ اور شہر کے لگا کر کالا علم کیسے شروع ہوتا ہے اس کتاب میں مکمل

اصول ملے گئے جنت ترنتر کے لئے کوئی مہر نہیں

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
28	راج ہنس	08	دفعہ حاصل کرنا
28	طوفان	09	نمل حب کا جواب تیز
28	101 غائب	11	دم کا چوک دوا
28	ایک کے دو	13	چلتے کنواں کا بند ہو جانا
28	آگ	14	ہر نیا کا علاج شافی!!
28	سراغ یار	16	خفیہ راز معلوم کرنا
29	پاک	18	حلاقت حاصل کرنا
29	پاک	18	مراد پوری ہو
29	ازدحام	18	مانگو فوراً مل جائے
29	شمشیر حسن	19	سادھی ودھی
30	تیر حسن	19	دھن ودھی
30	پچاسی تیز	19	عمر دراز ہو
30	دیوان کا دیوانہ	19	سادھن ودھی
30	فاح و باندہ	21	دشمن کو شکست فاش
30	تروک کا	21	زیادتی پیشاب یعنی سلسل بول لینے
31	غائب الہ	22	بے نظیر سندھ
31	لکھن دھلائی دیں	23	ذیابیطس یعنی بول شکری کا مجرب اور
31	جنت العالمین	23	الانسانی علاج
32	سیاروں کی نیلی و بدی حسب سے نمل کے طریقے	25	چور خود بخود چوری بتا دے
32	الہی و بے کا طریقہ	27	أم الصبیان
33	آبی اور خانی	27	غریب الوطن
33	سیاروں کی خوبیاں	27	در دوسر
34	دان اور راست کی ساختوں کا بیان	27	در دوانت
		27	نامردی

51	نہی شے کا بچاؤ معلوم کرنا	مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں	
52	بنو مان اور بحیرہ کو سدھ کرنا	قمر و عقرب ہوتا ہے	36
52	نیش جی سدھ کرنے کا طریقہ	انسانی عمر دراز ہو جائے	37
53	دیوی سدھ کرنے کا منتر	انسان کو سنے کی طرح بولے	41
53	مرگی کا انوکھا علاج	بھوتوں کی دنیا ..	44
54	کما دیوی کا منتر	غائب الدنیا	44
54	بنو مان کو سدھ کرنا	غائب از نوع الحیات	45
54	بنو مان کو غلام دیکھنے کا منتر	نصرت	45
55	دیوی کو تکلیف دینے کا منتر	موسم سے مقابلہ	45
56	طلبہ سائنس کا منتر	بے موسمی پھل	46
56	بنو مان کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا	چلتے پھرتے جانور نظر آئے	46
56	بنو مان جی کا منتر	بولتا پرندہ	46
57	یہ معلوم کرنے کا منتر	اسرارِ اعظم	46
57	کانی دیوی کو سدھ کرنے کا منتر	باندھ ٹوٹ جانا	46
58	نیش جی کا منتر	تماشا بھوج	47
58	نیش جی کا منتر	بے جیشی	47
58	نیش جی کا منتر	دشمن خوف کھائے	47
59	نیش جی کا منتر	علم الغیب	47
59	چوبیس سدھیوں کا مال	امرت حاصل ہو	48
61	ان پوران کا منتر	بھنڈار میں کمی نہ ہو	48
62	آک اانے کا منتر	انا جی ختم نہ ہو	49
62	منہ کو سدھ کرنے کا طریقہ	محبت کرنے کیلئے منتر	49
63	راہیہ کو قابو میں لانا	بھوت دیکھنے کا طریقہ	50
63	عورت کو قابو میں لانا	عالم کس حالت میں رہے	50
63	رات کے وقت عورت کو پاس بلانا	کاشمی منتر	51

74	محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ	63	رہبر کو اپنی طرف کرنے کا منتر
74	حب کے واسطے فائدہ مند منتر	64	خواب کی برائی کو دور کرنا
75	منتر برائے مطلوب	64	انتقام لینے کا طریقہ
75	جنت برائے مطلوب	65	ملاقات میں کامیابی
76	دیوانہ کرنے کا منتر	65	امتحان میں پاس ہونا
77	مطلوب کا تابع کرنے کا منتر	65	انکشاف امتحان
78	بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کا منتر	66	کردہ ہوائی کی اشیاء
81	چنگی و بات چیت کا منتر	66	مفتویٰ
82	چور چوری نہ کرنا	66	بہن چھڑانا
84	کھتے آسم کا چھل پھینٹنے میں مدد مل جائے	66	چاہنے والے
86	بیوقوف بنانے کا منتر	66	یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھے
89	پاتال کے درشن کرنا	67	کل اور آج
89	ساختہ میل نہ کرنا	67	شرعی بیوی
90	چوتھے درجہ کا منتر	67	پیام عشق
90	راہِ راستہ	67	درد زدہ
91	عشق کا منتر	68	تکثیر حسن
94	محبوب کو مرضی کرنا	68	رن مرید
95	محبت پیدا کرنے کا منتر	68	سینہ زوری
97	مطلوب واپس قہقہے میں کرنے کا منتر	68	اکسیر سوزاک
98	اپنی محبت میں قیام کرنے کا منتر	68	ناز برداریاں
98	اپنی محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر	69	بہنوں کا بیان
99	عشق میں پھنسانے کا منتر	70	راہوں کا معلوم کرنا
100		71	راہِ معلوم کرنے کا نقشہ
		71	توقیرات کی قسمیں
		73	حب لینے مند رچہ ذیل عمل کرو

124	واک سدھی تیر	100	ن اور کو محبت میں چھپانے
125	دل کا حال معلوم کرنا	101	نشریہ یا ڈنگول کا علاج
127	ایک سنیا سی مہ تمنا کا بتایا یا بوا مل	102	دفع المغاسل کا تیر بہدفع علاج
128	محبوب کا جواب مل	103	تریق آتشک
129	تفسیر عالم کا ایک نایاب مل	105	سوزاک کا علاج ۱۰
131	امساک، جریان اختتام	106	نکندہ رکاپے نظیر علاج
132	بے وفا محبوب	108	بزبان خوش
133	اکسیر نفیس، اکسیر معال	108	داغ مرغی
134	نظر دل سے غائب ہونا	108	داغ بوا سیر
134	منتظر اوم کشوئی کر دیں گے سواپا	109	دامن امید کو ہر مراد
134	دیوی سدھ کرنا	110	ناواقف بھی دوست بن جائے
136	دشمن کو زیر کر کے چاہئے	110	خیال ارواح
136	بر دل عزیز ہوئے گئے منتظر	110	راز دل
138	سینس یقینا کامیابی حاصل کرتا	111	رسان سن سدھ کرنا
139	مرض چھل کے چر سیدوا	111	دیوی کا منتظر
141	آپ کے لئے اور آپ کو کوئی نہ	112	دیوی بس کرنا
141	ہیچے	112	جنگی دور ہو
145	اکسیر تپ سی	113	نہ مٹنے والے داغ منائیں
145	رتو ندھی	114	ایک اور نایاب جواب مل
145	نوزان الغسل	115	خیر محبوب کا ایک اور نادر مل
146	دودھ کا پانی کرنا	116	دشمن کی تباہی خوش
146	شباب سن	117	وہ شخصوں کے درمیان عداوت
146	موت سے پہلے جان ماچھ	118	سناپ کے کانے کا علاج
147	پیار سے نگر	121	مرگی اور برقان کا علاج
147	مرگی، شقیقہ، اختناق، ارجھ	123	ویریانی باغ کو دور کرنا

162	ہمز او کے کام	148	دقیقہ حاصل کرنا
	ہمز او کی خدایوں اور تخلیقوں کو دور کرنا	148	شلوک
164		148	دولت حاصل کرنا
165	ہمز او کو قیام کرنے کی شرائط	149	کالی دیوی کے سہارے کرنے کا منتر
166	علم مسمریزم	149	دیوی سے در حاصل کرنا
167	آکھنوں میں قوت جتنا طبعی	149	مراد پوری ہو
168	معدول کو بوش میں لانے کا طریقہ	151	غیب سے حالات جاننا
168	ہمز او کو بوش میں لانا	152	ناف کے ٹھیک کرنے کا منتر
169	اسرارش کا علم مسمریزم	152	ورم و سگے کا در دمنانے کا منتر
169	سرد کا علاج	152	قہقہ اور در دمنانے کا منتر
170	علم قیامی	153	جگر کا درد بنانے کا منتر
174	مطلب دریا کے کرنے کا طریقہ	153	سبیل و آلات سے محفوظ رہنا
174	قائم رہنا	153	تپ لرزہ کو بنانے کا منتر
179	الوار میں نی مانی	154	سنگے کو روکنے سے بنانے کا منتر
180	یہ علم کس سے سیکھنا	154	بڑا ایک بیماری کو بنانے کا منتر
181	الوار	154	درد و زہ کی بیماری کو بنانے کا منتر
186	الوار کو ہونا	156	حاصل کو حفاظت میں رکھنا
187	الوار کو آب پلانے کا طریقہ	156	چھک سے بچنے کا منتر
187	منتر مسمر و ف آورد	157	عقل پر جانے کا منتر
189	لخت جگر نور چشم	157	گھنے کی ورم دور کرنے کا منتر
190	شانی لکڑی، خرگوشا خدا خدائے	158	منہ و ر کے واپس لانے کا منتر
191	الوار	158	سینہ کے درد کو دور کرنے کا منتر
192	فرحت افزا	159	برائی کی نظر بچنے کا طریقہ
192	شادمان	160	چوری شہادت کرنے کا طریقہ
193	ان تحک مسافر	161	ہمز او حقیقت

216	گزشتہ جنم یا دکرنا	193	ان کی رات
216	سلیمانی کا جمل	194	فریب سے امیر کبیر بننا
216	نظروں سے غائب ہونا	194	نڈائش بنانا
217	بھار کا فور ہو	195	اپنا بن کرنے کیلئے
217	پیچیدہ امراض کا علاج	195	گھر سے بے گھر کرنا
217	نفاق ڈھونڈنا	196	دوڑنے و بھاگنے میں اول نمبر
218	اچانک	196	دوسرے سے عزت کو پانا
218	اچانک کا نظیر ہونا	197	اچانک نظر سے پوشیدہ ہونا
218	دشمن کے راج	197	مخلوق ملوی و فلی کو دیکھنا
219	حاضرین مجلس کو جاننا	197	طبیعی و غیر مادی دار بنانا
219	بیشمار پیشکش ہونا	198	سرخس ماسٹر کیلئے اعلیٰ کرنا
219	فعلی	198	دشمن کے گھر کو تباہ کرنا
219	دشمن سے محبوب ہونا	199	ایک اور محبت کا فعل
220	دشمن سے	200	فصل کے درود و ریسوئے کا طریقہ
220	اوبار کی	201	آسیب زدہ کا علاج
220	اوبار کی	202	بچہ کو کائے کا علاج
221	اوبار کی	205	بہرہ دہن کا علاج
221	اوبار کی	207	محبوب کا بغرض ملاقات سے قرار ہونا
221	غائب ہونا		پانچ لکھات یعنی رک رک کر بولنے
222	اسب	209	سینے ایک تادرا وجود نسخہ
222	محبت	211	حالات کی پیشین گوئی کرنا
222	مکر اور استہکان فارغ کرنا	214	مضمر سے کی رفتار کا تیز ہونا

دفعینہ حاصل کرنا

پُرانے زمانے میں اور آج کل کے لوگوں میں بھی فالٹو روپیہ پیسہ زیورات اور قیمتی اشیاء کو زمین میں دبا رکھنے کی ایک خاص فطری عادت ہوتی ہے۔ جو کہ ان کا خیال ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت نکال لئے جائیں گے یا بوقت موت اپنے وارثان کو بتا دیئے جائیں گے مگر بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مریض کو آخری دم تک اپنے بچے اور شفا پانے کی امید ہوتی ہے اور وہ اس امید میں آخری دم تک اپنے راز کو عیاں نہیں کرنا چاہتا ہو۔ مگر نتیجہ کیا ہوتا ہے کہ مریض لقمہ اجل ہو جاتا ہے اور اس کا راز دفعینہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ یا بعض اوقات دفعینہ کو دفن کرنے والا شخص کہیں باہر مر جاتا ہے یا فوراً ہی بلاخبر دنیا ربی دل کے میل ہو جانے سے یا کسی فوری فوت سے فوت ہو جاتا ہے تو کبھی اس کے دفعینہ کی اور اعلان کو کوئی خبر نہیں رہتی ہے۔

بعض دفعہ قواربان کو صرف اتنا علم ہوتا ہے کہ ہمارے بزرگ نے کچھ نہ کچھ دفن کیا ہوا ہے مگر انہیں اس کا مقام پتہ نہیں ہوتا تو ایسے لوگ بھی نامراد رہتے ہیں ایسے دفعینوں کے لئے چاہے اس کا علم ہو یا نہ ہو اگر کسی کو شبہ ہو کہ ہمارے رشتہ دار نے کوئی دفعینہ کیا ہوا تھا تو ایسے دفعینہ کو حاصل کرنے کے لئے ایک ایسے نریامادہ کو اکوچلوں جس قسم کی جنس سے دفن کرنے والا کا تعلق رکھتا تھا یعنی کہ اگر دفن کرنے والا مذکر ہے تو نر کو اور اگر مؤنث ہے تو مادہ کو اکوچلوں۔ اسے ایک بیجرہ میں بند کر کے تین دن متواتر معمولی غذا کے علاوہ ایک بار روزانہ کبھی وقت بھی شہد خالص میں گھولی کر گیسوں کی روٹی کے ریزے سے تر کر کے کھلائیں۔ چوتھے دن اس کو بذاک کر کے اس کا سر بعد اس کی چوچ کے علیحدہ کر لیں اور باقی نقش کو دفن کریں یا پھینک دیں۔ اس سر کو ایک لکڑی کی ڈبیہ میں بند کر کے کسی اندھیری کوٹھری میں بغرض خشک کرنے کے رکھ دیں۔ قریباً چالیس دن بعد اس ڈبیہ کو نکول کر دیکھیں تو وہ سر بالکل خشک ہو چکا ہوگا اور اس میں کوئی تعفن وغیرہ بھی نہ ہوگا۔ اور اگر اس قدر وقت گزرنے پر بھی اس میں کوئی تعفن ہو یا کسی نظر آئے تو اسے دس دن کے لئے پھر اسی ڈبیہ میں بند کر کے دیکھ چھوڑیں تو بلاخطا سر نہ کو ضرورت کے مطابق ہوگا اب اس میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس خشک سر کو صرف ایک دن کے لئے جمعہ کے دن کھلا ایک گھنٹہ کے لئے دوپہر کی

چمکتی دیکتی دھوپ میں رکھیں۔ اس میں دس ہوندر عرق گلاب خالص اور ایک ماشہ شراب انگوری ڈال کر ڈبیہ کو بند کر دیں۔ ہر مہینہ میں ایک شب ایسی آتی ہے جو دوسرے مہینے کی راتوں سے زیادہ اندھیری اور سیاہ ہوتی ہے۔ اس شب کو شب دیجور کہتے ہیں۔

شب دیجور کی نصف شب کو جب بارہ ایک بجے کا وقت ہو تو اس ڈبیہ کو اس کھات کے سرہانے جہاں کہ آپ سویا کرتے ہیں۔ ایک فٹ نیچا گہرا کھود کر دفن کر دیں۔ اور ہر شب اسی کھات پر سویا کریں۔ مگر یاد رہے کہ آپ کا سر ہانہ مشرق کی طرف ہو اور پستی مغرب کی طرف۔

جتنے دن تک ڈبیہ میں اس کو خشک ہونے میں خرچ ہو رہے تھے اتنے دن تک ایسا کرتے چلے جائیں۔ ان ایام کے اندر اندر آپ دیکھیں گے کہ آپ کو خواب میں اپنے اس بزرگ کی ملاقات ہوگی۔ جس نے وفینہ دفن کیا تھا۔ وہ بزرگ آپ کو بلا کم و کاست اس دفینہ کا سبب راز حرف بہ حرف بتا دے گا۔ اور یہ بھی بتائے گا کہ اس میں کیا کیا مدفون ہے اور اس نے اس مال کو کہاں کہاں سے حاصل کیا بلکہ شاید یہاں تک بھی ہو جائے کہ آپ کو خواب کی حالت میں پکڑ کر اُس مدفون کے اوپر چا کر کھڑا کر دے اور کہے کہ مقام کو نشان کر دو۔ جب آپ بیدار ہوں گے تو یقیناً اس مقام کو کھودنے سے آپ کو دفینہ مذکور ہی ملے گا۔

عمل کا جواب تشریح

روٹھا ہو جن جہاں بھی ہوگا خود بخود غلوں دل سے آئیگا

دنیا میں با آرام زندگی بسر کرنے کے لئے جہاں ہمہ قسم کی دنیاوی سہولیات دولت اور صحت کا ہونا لازمی ہے وہاں ایک حقیقی دولت یعنی جیون ساتھی بھی چاہے مرد ہو یا عورت جن کا ایک دوسرے سے شدمہ ہو۔ خاص پریم ہونا بھی اند ضروری ہے۔ چونکہ اگر ایک ایسا ساتھی ہوگا تو اس سے راز و نیاز کی باتیں دنیاوی صلاح و مشورہ دیکھ سکھ کا ساتھ گفتار رفتار چل سکے گی۔ ورنہ اکیلی زندگی بھی انسان کے لئے اجیرن ہوتی ہے۔ دنیا میں دست تو بہت ہیں اور خاص کر دہشتند کے تو سب دودست اور ساتھی بلکہ سیوک بھی چننے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں مگر یہ سب مطلب پرست و خود غرض اور مایا کے بندے ہوتے ہیں ان لوگوں کی چال پوسی کے باعث تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔ یہ

مطلب کے بندے وقت ضرورت اتنا نقصان پہنچاتے ہیں کہ اس کی تلافی مشکل ہوتی ہے۔ اسی لئے تو بزرگوں نے کہا ہے کہ نادان دوست سے دانا دشمن اچھا ہوتا ہے۔ میں کہوں گا کہ مطلب پرست دوستوں سے ایک غریب حقیقی شدہ ہردے کا بھن ہزار درجہ بہتر ہے۔ جو دکھ سکھ کا ساتھی اور خاص بھی خواہ ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے لازمی ہے کہ اپنی زندگی کو آرام دہ بنانے کے لئے جہاں باقی دنیاوی سہولیات کو حاصل کرنے کی کوشش کرے وہیں اپنے لئے ایک جیوان ساتھی یا حقیقی دوست تلاش کرنے میں کوئی کمی نہ کرے۔ اور اُسے اس پرکھ سے منتخب کرے کہ جو ہمہ صفت موصوف ہو۔

یاد رکھئے کہ اپنے بازاری دوستوں میں سے اگر کوئی روٹھ جائے یا ناراض ہو جائے تو آپ اُسے دنیاوی طور پر منائے اور اگر کہہ سنے تو ہرگز پروا نہ کیجئے۔ مگر اگر آپ کا حقیقی منتخب ہوا دوست روٹھ جائے تو اسے منانے کا پورا انتظام کیجئے کیونکہ آپ اس کے ہوا کوڑی کے بھی نہیں ہیں۔ اب آپ حیران ہو کر سوال کریں گے کہ جو دوست حقیقی ہوگا وہ روٹھے گا ہی کیوں؟ مگر آپ بھول میں ہیں یاد رکھئے کہ بعض معاملات میں اختلاف ہو کر ایسا ہوتا ممکن ہو جاتا ہے گو کہ ایسے دوست کے روٹھ جانے سے کسی قسم کے نقصان کا احتمال تو نہیں ہوتا مگر اس سے بڑا نقصان اور کیا ہو سکتا ہے کہ آپ اکیلے ہیں آپ کے سکھ دکھ کا ساتھی وقت مصیبت کا کوئی صیب صادق نہیں اگر کوئی ایسا وقت پیش آئے تو آپ چاند کی پہلی رات قریب سات آٹھ بجے شب کے ایک نریا مادہ کو اکو جس جنس سے مذکر یا مؤنث آپ کا جن ہے پکڑ لیں۔ اُسے اُس شب کچھ بھی کھلانے کی ضرورت نہیں دوسری صبح اُسے دانہ نکا اور پانی ڈالیں نیز ہر روز ایک پاؤ اُسے گائے کے کپے دودھ کو قدرے زعفران یعنی کیسر محلول کر اور تین ماشہ اُسے قریب روح کیوڑہ ڈال کر پلا دیں۔ سات دن تک برابر ایسا کرتے چلے جائیں۔

آٹھویں شب یعنی چاند کی نویں رات اُسے چاک کر کے اس کے دل کو نکال کر اور بقیہ نفس کو اسی رات ہی اُسی جگہ جہاں سے کہ اُسے پکڑا گیا تھا جا کر دفن کر دیں۔

اس کے دل کو روشن جگہ پر سگر دھوپ لگے سایے سے بچا کر خشک کریں اور جب بالکل خشک ہو جائے تو اُسے چاروں طرف سے سندور مین تر بتر کر لیں۔ یعنی کھانسی پر سندور کا پوری طرح سے لیپ کر دیں۔ اور اُسے ایک سرخ رنگ کے تاجے سے سی دیں۔ جب بھی آپ چاہیں کہ آپ کا جن آپ کے لئے بیقرار ہو آپ اُس رات آدھی رات گزرے اس سرخ لٹہ میں لیپنے

وہ دے دل کو نکال کر دائیں مٹھی میں لے کر دبا میں جتنا جتنا آپ ویا میں گئے اتنا اتنا آپ کا دوسرے آپ کے لئے بیقرار ہوگا۔ اُسے ایک پل بھر چین نہ ملے گا۔ چاہے وہ ہزار بار سونے کی کوشش کرے اُسے کسی پہلو بھی چین نہ ملے گا۔ صبح ہوتے ہی بغیر صبر و تحمل وہ سیدھا آپ کی طرف رخ کرے گا۔ جونہی وہ آپ کی شکل دیکھے تو اُسے چین پڑے گا۔ اور نہایت سنجیدہ صورت بنا کر وہ آپ سے آپ کی جدائی کی شکایت کریگا۔ اور بلا تلم و کاست آپ سے رات کی بے چینی بیان کرے گا۔

یہ سب سن کر آپ نے اُسے گلے لگا لیا تو فہوا المراد ورنہ اگر آپ نے اُس سے ذرا سخت روی رکھی یا آنکھیں پھیر لیں تو وہ آپ کے آگے گڑ گڑائے گا معافی مانگے گا۔ بلکہ پاؤں پڑے گا۔ اُسے اس وقت تک چین نہیں آئے گا۔ جب تک وہ آپ کو منانہ لے گا۔ آپ اُس سے من جائیں گے اور پھر وہ آپ سے کسی قیمت پر بھی نہیں علیحدہ ہوگا۔ چاہے آپ اُسے وقتاً فوقتاً رنجیدہ ہی کیوں نہ کریں یا اُسے کہیں سم کا نقصان ہی کیوں نہ پہنچائیں وہ سب برداشت کرے گا۔

دوسرے کا اچوک دوا

دوسرے جسے طب میں ضیق النفس اور آگریزی میں استھما کہتے ہیں ایک ایسی موذی مرض ہے کہ جسے یہ مرض ہو جائے وہ کسی کام کا نہیں رہتا نہ تو ایسے شخص کو چلنے کا آرام نہ بیٹھنے میں چین نہ سونے میں راحت۔ انسان ایسا لاچار ہو جاتا ہے کہ پتا نہ بخدا۔ سانس پھولا ہوا ہوتا ہے۔ دم میں دم نہیں سانا انسان ایک منٹ میں سینکڑوں بار سانس لیتا ہے۔ حالانکہ قدرتی طور پر انسان ایک منٹ میں صرف اٹھارہ بار سانس لیتا ہے۔ بعض مریضوں میں کھانسی بھی ساتھ ہوتی ہے۔ اور بے حد بلغم خارج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کھانسی بالکل نہیں ہوتی۔ اکثر اس کے دورے پڑتے ہیں دو تین گھنٹہ دورہ رہ کر پھر انسان ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعض میں دن میں دو دفعہ اور بعض مریضوں کو دن میں چار چار پانچ پانچ بار اس کا دورہ ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں انسان دن اور رات بے چین رہتا ہے۔

اس مرض کے اسباب کئی ہوتے ہیں۔ مسکرات مثلاً شراب بھنگ، چرس تبا کو وغیرہ کا

استعمال کرنا۔ بدھنسی پرانی کھانسی بعض دل کے امراض۔ دائمی نزلہ۔ مستورات میں امراض رحم وغیرہ میں سے کوئی ایک اکثر اس کا سبب ہوتا ہے ڈاکٹر دید اور حکیم لوگ تو اس کا علاج بموجب تشخیص کرتے ہیں تاکہ مستقل طور آرام ہو اور بوقت دورہ عارضی طور اعلیٰ ڈرین اور ایفازون وغیرہ ادویات براہ دہن اور ایسی ہی ادویات بذریعہ جلدی پیکاری دیتے ہیں جن سے دورہ میں کچھ وقفہ پڑ جاتا ہے مگر اصل مرض کو قطعی فائدہ نہیں ہوتا مختلف قسم کی پیلیٹ ادویہ بھی اس کے لئے ایجاد ہوئی ہیں مگر سب بے سود۔ البتہ وقتی فائدہ اُن سے ضرور حاصل ہوتا ہے۔ مریض تنگ آ کر آخر یہی الفاظ سننے پر مجبور ہوتا ہے کہ بھائی دمد دم کے ساتھ جاتا ہے۔ یعنی کہ جب تک کہ انسان کے ساتھ دم ہے تب تک تو دمہ جانیں سکتا۔ جب دم متا کے کا یعنی کہ موت ہو جائے گی تو دمہ بھی چلا جائے گا۔ جب کبھی آپ کو کوئی ایسا مریض ملے تو آپ اسے قہری دیں اور اس کے لئے ماہ اسازہ کی چاند کی چودھویں کی رات ایک کوا کو اس کے گھونسلے سے پکڑیں اور اُسے اپنے مکان میں ایک شجرہ میں بند کر دیں۔ اُسے حسب معمول دانہ دنگا ڈالیں اور دوسرے تیسرے دن سے اُسے ہر دوپہر پانچ دن کے لئے جائنل ۱۰ ماشہ زعفران نیم ماشہ بادیان ۶ ماشہ بیدار ۱۰ ماشہ کوعرق کیوزہ ۱۵ تولہ میں بارہ گھنٹے کے لئے کسی برتن میں بھگو کر چھوڑیں۔ بعد اسی عرق سے گھونٹ کر ان سب کا شیرہ نکال لیں اس شیرہ میں دس تولہ آم و گندم ملا کر گوندہ لیں۔ اس کی ایک سو فی روٹی بنا چیں۔

اب دو تولہ کوزیاں سفید لیں اس کو آگ میں ڈال کر سوختہ کر لیں جب خوب سوختہ ہو جائیں انہیں کھل میں بالکل باریک کر لیں۔ اس مخلوق سے دو گنا اس میں شکر کا بورا ملا دیں ان دونوں کو اس روٹی میں ملیدہ کریں کہ سب اس میں مل جائے اور روٹی کے دانہ دار ریزے ہو جائے۔ اس روٹی کے ریزوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے اور ایک حصہ کو بے کوکھلائیں۔

اب چھ مراتب کی شب کو بے کو چاک کر کے اس کے پیچھے پڑے اس کے جسم سے علیحدہ کریں۔ ان کو سایے میں خشک کریں اور کھل میں ڈال کر باریک سنوف بنادیں۔ اور ایک شیشی میں محفوظ کریں روزانہ ایک رتی سنوف مذکورہ علی الصبح شہد خالص میں ملا کر مریض مذکورہ کو چنادیں۔

نیز ای کو ا کے پشت کے پردوں کے بال اکھیر لیں۔ روزانہ ہر شب بوقت شب باشی مریض ان بالوں و بقدر تین رتی ایک آگ کے انکار سے پر رکھ کر جلا دیں اور بوقت اس کے جلانے

کے مریض کے کمرہ کو بند کر دیں تاکہ ان سے جوڑھواں اٹھے وہ مریض کے سانس میں ضرور چٹا جائے یعنی کہ مریض اس کا دھواں لے سکے۔ بس اس کے دھویں کا ایک سانس کافی ہے۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک کرتے رہیں۔ مگر کھانے کی دوا شہد میں برابر ایک ماہ تک دیتے چلے جائیں۔ آپ ایسے رکھیں کہ اس سے مرض دمہ چاہے اس کا سبب کچھ ہو آہستہ آہستہ کم ہوتا جائے گا۔ اور ایک ماہ میں بالکل رفع ہوگا۔

چلتے کنواں کا بند ہو جانا

آپ ہر روز دیکھتے ہیں کہ گسان لوگ اپنے کھیتوں کی آبپاشی کے لئے دقت ضرورت میں جوت کر رہا ہٹ سے کنویں چلاتے ہیں۔ اور اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔

آپ نے یہ بھی اکثر دیکھا ہوگا کہ جانور ان کی لائیں آبادی سے دور بھی کبھی پڑی جاتی رہی ہوتی ہیں۔ اور گدے اور دوسرے مردار خور پرندے ان مردہ جانوروں کے گوشت نوچ نوچ کر کھا رہے ہوتے ہیں۔ جب اس قسم کے پرندے کی مردہ گدھے کے کھم کو کھا رہے ہوں اور ان میں اتفاقاً کوئی کوئے بھی ان کا دیکھا دیکھی اس شمش کو نوچ رہے ہوں تو ان کوؤں کو آڑا کر ان کا پتھا کریں۔ کہیں نہ کہیں ٹھوڑی دور ان کا گھونسلہ ہوگا۔ وہ ادھر ادھر اڑتے اڑتے تھک کر آخر اپنے گھونسلے میں جائیں گے۔ اس کے گھونسلہ کو دیکھ لیں۔

چودھویں کے چاند کی شب اس وقت جب چاند پورے جو بن پر ہو قریب گیارہ بارہ بجے رات کو اس گھونسلہ پر پانچویں اور نہایت آہستہ اور سنجیدگی کے ساتھ اس گھونسلہ سے کواؤں کو بلائیں اور اُسے اپنے رہائش گاہ پر لائیں۔ اور بچھرہ میں بند کر دیں۔ گیارہ دن تک اسے بچھرہ میں نہ رہیں اور اس کی معمولی غذا اُسے دیتے رہیں۔

اپنی آبادی میں کسی بانجھ عورت کو دیکھیں جب کسی وقت رات کو وہ بانجھ عورت بازار یا گلی یا سڑک پر چلی جا رہی ہو تو بس کے بائیں پاؤں کی مٹی کی ایک چٹکی اٹھا لیں۔

کوا کی گرفت کے دسویں دن اس مٹی کی چٹکی کو بھیڑ کے خون کے چند قطروں میں ملا کر ان ٹی اور خون کے قطروں کے مرکب کو دہی میں ملا کر اس رات اُسے ڈھانپ دیں اور باہر ہوا دار

جگہ پر رکھ دیں ساری رات وہ وہی ہوا میں پڑا رہے دوسری صبح اس وہی کو اٹھائیں اس میں تھوڑی سی پسلی ہوئی ہلکی ملا کر اُسے اُس کو اکٹھا کریں اگر یونہی کو اٹھائیں تو اس میں قدرے روئی کے ٹکڑے ملا کر وہ روئی کے ٹکڑے اس کو اکٹھا کریں اور اس شب اس کو اکٹھا کر کے اس کی آنتیں نکال لیں اور باقی کو باہر کسی زمین میں دفن کر دیں۔

ان آنتوں کو دھوپ میں خوب خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو انہیں محفوظ رکھیں۔ جب کسی چلنے کنویں کو بند کرنا ہو تو اس کے بیلوں کی چلنے والی زمین پر اس خشک شدہ آنت کے ایک تھوڑے سے ٹکڑے کو پھینک دیں بیل چلتا ہوا فوراً رک جائے گا۔ جب تک یہ ٹکڑہ اس کے چلنے والی جگہ کے کسی حصہ میں موجود ہے بیل ہرگز تھکے گا چاہے آپ ڈنڈوں سے کیوں نہ پیٹ ڈالیں اور جب آپ چاہیں کہ بیل چل پڑے تو اس کو ٹکڑے کو اٹھا کر پرے پھینک دیں بیل چل پڑے گا۔

ہرنیا کا علاج شافی !!

ہرنیا جسے طب میں فٹن اور عوام نہار میں آنت اترنا کہتے ہیں۔ ایک ایسا مرض ہے جسے سے حضرت انسان کے ہلاک ہو جانے کا ہر وقت خدشہ لگا رہتا ہے جس نے پچھم خود جیسویں ہرنیا کے مریضوں کو آن واحد میں دم توڑنے دیکھا ہے۔ ویسے تو ہرنیا کی جسم کا ہوتا ہے مگر عام طور پر ناف کا ہرنیا یا فوطوں کا ہرنیا ہی زیادہ تر ہوتا ہے اس کے بھی مختلف اسباب ہوتے ہیں۔ جسم میں کسی شکاف کے ہو جانے یا کسی قدرتی سوراخ کے چوڑے ہو جانے کی وجہ سے اگر آنتیں اس میں سے گذر کر اس میں قیام کر لیں تو اسے ہرنیا کہتے ہیں۔

آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارے حکم میں ہماری آنتیں موجود ہیں اور ہمارے فوطوں میں ہمارے انٹینن یعنی خبیوں کی گولیاں بھی موجود ہیں ان انٹینن کی پرورش اور افعال کے لئے مختلف رگیں ہمارے ٹکوں میں سے گذرتی ہیں۔ ان انٹینن کی پرورش کرتی ہیں۔

جس سوراخ سے یہ رگیں گذرتی ہیں اگر یہ سوراخ چوڑا ہو جائے اور اس میں آنتیں گذر جائیں تو اس مرض کو ہرنیا یا فٹن کہتے ہیں۔

بعض اوقات پیٹ کے بعض امراض میں یا آنتوں کے بعض امراض میں جب آنتوں پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اور وہ نیچے کودتی ہیں تو وہ آہستہ آہستہ اس سوراخ پر دباؤ ڈالتے رہتے ہیں۔ اور وہ سوراخ چوڑا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اتنا چوڑا ہو جاتا ہے کہ جب آنتوں پر ذرا سا بھی دباؤ پڑے تو آنتیں نیچے کو اتر کر فوطوں میں آ جاتی ہیں۔

زیادہ کھانسی پرانی کھانسی کسی زیادہ چوڑی یا اونچی چھلانگ لگانا بھی اس سوراخ کی کشادگی کا باعث ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ جب آنتیں پہلی بار اس کے کم کشادگی میں نیچے اتر رہی ہوتی ہیں تو اس وقت اس غضب کا درد ہوتا ہے کہ انسان اُسے برداشت نہیں کر سکتا۔ بلاتحاش جہاں بھی ہو وہیں گر پڑتا ہے اور درد کی شدت کے باعث بے ہوش ہو جاتا ہے۔ منہ زرد پڑ جاتا ہے جسم پھیکا پڑ جاتا ہے۔ اور سر درد ہو جاتا ہے اور اگر عین وقت پر کوئی کامل معالج پہنچ کر ان اترتی ہوئی آنتوں کو واپس اوپر نہ چڑھا دے تو اسی حالت میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

ہاں اگر یہ مرض آہستہ آہستہ بڑھے تو کشادگی بھی آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ سوراخ مذکور الصدر کھل جاتا ہے کہ ہر وقت آنتیں نیچے اترتی رہتی ہیں۔ اور فوطے دو دو تین تین سیر کے وزن کے ایک لوٹا کے حجم کے برابر ہو جاتے ہیں۔ جس سے مریض کو چلنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔

اس مرض کا سوائے آپریشن کے کوئی علاج نہیں ڈاکٹر لوگ آپریشن کر کے اس سوراخ کو کاٹ چھانٹ کر اعتدال پر لاتے ہیں۔ مگر اس کا آپریشن بہت خطرناک ہوتا ہے اسے کوئی کامل قابل تجربہ کار لائق ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ ابتدائی علاج چوتا چڑھانا چینی چڑھانا سب بے سود ہے۔

بعض ڈاکٹر جلدی پیکاری سے ٹھیک سوراخ کے موقع پر کار بارلک گلیسرین کی جلدی پیکاری کر کے وہاں کار بارلک گلیسرین داخل کرتے ہیں جس سے اُس سوراخ کے کنارے سوج کر تنگ ہو جاتے ہیں۔ اور عرصہ تک وہ سوجن قائم رہتی ہے جس سے کچھ عرصہ تو آنتیں نیچے نہیں اتر سکتیں۔ مگر یہ علاج شافی نہیں ہے۔

کچھ عرصہ بعد سوراخ کشادہ ہونا چلا جایا کرتا ہے۔ اور مرض حسب معمول آ دیتا ہے۔ غرضیکہ مرض کیا ہے ایک جنجال۔ قیامت بلکہ قیامت بلکہ موت ہے۔ اس کے چوتے انسان زندہ درگور رہتا ہے۔ یہاں ایک ایسا نوکندہ دیا جاتا ہے جو اس کے لئے تیز بہدف ہے۔ اس سے بہتوں نے فائدہ حاصل کیا ہے۔

ایک کوا کو کسی دن کسی وقت کسی طرح جیسے کہ آپ کو سہولت ہو پکڑیں۔ مصطلکی ردی
ایک چھٹانک کا باریک سفوف بنا دیں۔ کوا کو روزانہ دانہ دنگا ڈالیں مگر روزانہ ایک بار کسی وقت
بیس یعنی آردنخو دلیں۔ ایک ماشہ سفوف مصطلکی چاہے گولیوں کی شکل میں یا روئی کی شکل میں کھلا
دیں غرض صرف ایک ماشہ مصطلکی معد آردنخو داس کے پیٹ میں پہنچانے کی ہے دس دن تک برابر
یہی عمل کرتے رہیں۔ دسویں دن کو اندکور کے پنجرہ کو خوب صاف کر لیں اب دس دن مزید اُسے
روزانہ ایک بار آردنخو یعنی بیسن اور ایک ماشہ سفوف مصطلکی مثل سابق دیں اس دفعہ وہ جو بھی فضلہ
یعنی بیٹ کرے اُسے محفوظ کرتے جائیں۔ اس بیٹ یعنی فضلہ کو خوب خشک کر کے بہت ہی باریک
پیس کر کپڑے میں چھان کر کسی محفوظ ایک بوتل میں رکھیں۔ روزانہ ایک ماشہ بیٹ کو سوا تولہ
کلیسرین میں ملا دیں۔ اس کلیسرین کو فوطوں کے ارد گرد اور پیڑوں پر بیہ فوطوں کے مقام پر بوقت شب
باشی لپ کر کے سورج میں صبح پانی اور صابن سے صاف کر ڈالیں۔ یہ عمل ایک ماہ برابر جاری رہتا
چاہئے۔ غذا اقل سے پرہیز رکھیں۔ ان ایام میں کوئی دست آور دوائی استعمال نہ کریں مگر خیال
رکھیں کہ ان ایام میں قرض بھی نہ ہو اگر قرض ہو بھی تو قبض کھولنے کیلئے قریب چھ ماشہ روغن بادام
دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں۔ ساتھ ہی ان ایام میں کھڑے ہو کر کوئی زیادہ مشقت کا کام بھی نہ
کریں۔ اگر کھانسی ہو تو اس لپ کے استعمال سے پہلے کھانسی کا علاج کر دالیں معمولی کھانسی کی
کوئی فکر نہیں ہے اس طرح متواتر ایک ماہ کے بعد مزید کسی علاج کی ضرورت نہ رہے گی۔ مرض
مستقل طور پر ہمیشہ کے لئے درست ہو جائے گا۔ اور اگر اندر خشک ہو جائیں گے۔ اور آئندہ مرض
کے ہونے کا کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

خفیہ راز معلوم کرنا

بعض بعض خفیہ راز اور کچھ خفیہ باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا دوسرے شخص سے نفع و
نقصان وابستہ ہوتا ہے۔ کئی راز اس قسم کے ہوتے ہیں جن سے مالی و جانی نقصان تک کا احتمال ہوتا
ہے جسے کہ بطور دشمنی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں جن کا راز معلوم
ہو جائے تو قبل از وقت ان کی احتیاط کرنے اور ان پر عمل کرنے سے بہت سے بگڑے کام سنور
جاتے ہیں۔

بعض اوقات ممکن ہے کہ بیابان میں ان رازوں کا معلوم ہو جانا بہت ہی برا ہوتا ہے۔ بعض مقامات میں بھی ان کے جان لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ غرضیکہ آپ کو جب یہ معلوم ہو کہ اس کے قلع یا نقصان کا کوئی راز فلاں شخص کو معلوم ہے اور وہ اس کے دریافت کرنے پر کسی قیمت پر بھی آپ کو ظاہر کرنے کے لئے تیار نہیں ہے تو آپ مشکل کے دن دوپہر کے قریب بارہ اور ایک بجے کے درمیان ایک کوا کو پکڑیں اسے اپنے مکان پر لا کر ایک پنجرہ میں بند کریں اور روزانہ اسے غذا میں قدرے شہد خالص روح گلاب ملا کر کھانے کو دیں چاہے غذا اسی قسم کی ہو مگر شہد اور روح گلاب اس میں ضرور ہو چاہے بالکل تھوڑی ہی کیوں نہ ہو ملا ہوا دیں۔

تیسرے دن تک یہی عمل کرتے جائیں اور تیسریں دن کی شب کو قریب دس بجے رات اس کوا کی گردن مروڑ کر بائیں کا دم بند کر کے اسے ہلاک کر ڈالیں۔ فوراً ہی اسی وقت اس کا پیٹ چاک کر کے کسی محفوظ جگہ صوب میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔ قریب پندرہ دن میں ضرورت کے مطابق خشک ہو جائے گا اسے نکال کر ایک دوسری ڈبیہ میں ڈال دیں۔ اور اس ڈبیہ میں سندور بھر دیں۔ نیز اس میں دو تین ماشہ خالص ہرن کے ناف کی کستوری بھی ڈال دیں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ سوتے وقت اس ڈبیہ کو بغیر کھولنے کے دو تین منٹ تک ہلاتے رہا کریں۔

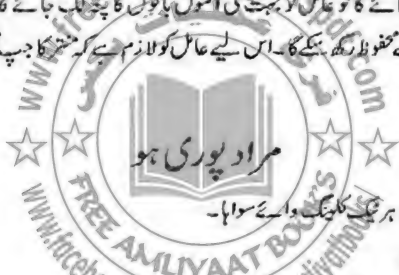
سات دن کے بعد پھر اس ڈبیہ کو ہلانے کی کوئی ضرورت نہیں اب جب کبھی آپ نے کسی راز کو کسی شخص سے معلوم کرنا ہے جو آسانی سے آپ کو بتائے گا تیار نہیں ہے تو آپ رات کو جب اکیلے ہنس پر سونے کے لئے جائیں تو اس ڈبیہ کو کھول کر اور اس شخص کا تصور کر کے جس سے کہ آپ نے راز دریافت کرنا ہے اس دل پر ایک گہری نگاہ ڈال کر قریب ایک منٹ کے دیکھتے رہیں اور پھر ڈبیہ کو بند کر کے سر ہانے رکھ چھوڑ دیں۔

یاد رہے کہ جب آپ اسے دیکھیں اس وقت کوئی موجود نہ ہو۔ جب ڈبیہ کو بند کر کے آپ سر ہانے رکھ کر سو جائیں گے اور آپ کی گہری نیند آ جائے گی تو آپ کو خواب میں وہ شخص سامنے کھڑا دکھائی دے گا اور آپ کو بیدار کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور سب خفیہ راز احراف پر حرف آپ کو بتا دے گا۔ آپ سب کچھ خواب میں سنیں گے اور وہ سب آپ کو صبح کو یاد ہوگا۔ کوئی بات خفیہ نہ رہے گی۔

طاقت حاصل کرنا

سادھن ودھی:

اس منتر کا دس ہزار چپ کرو یعنی اس منتر کا چپ کیا جائے اور پہلے کا دوستیں دفعہ یہ عمل کچھ میں چند روز دن کیا جائے اسی طرح برابر دو سال کرتے رہیں۔ جب ایسا کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھنے سے جب بھنڈا روکا تھ لگائے تو اسی وقت بھنڈا روکا ہو جائے گا۔ جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام سے گزرے گی اور چپ کو دو سال کے اندر ہر روز کر کے ختم کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا تو عامل کو بہت سی انمول باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا چپ ٹھیک خیالات سے کرے۔



منتر: ادم شریک ہر ایک کلینک واسے سواہ۔

سادھن ودھی:

دیوالی کی رات کو یحییٰ کی مورت کو عورت کی مانند بنا کر اس کے اوپر سندھو چڑھاؤ اور دھوپ میں دیپ سینک سے اس کی پوجا کرو اور اوپر والے منتر کا دو سو دفعہ چپ کرو جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈا رستھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری کرے گا۔

خوش ہو جاؤ فوراً مل جائے

منتر: ادم نمو چا سنڈے پر چنڈے اندر رے اوم نمو پر چنڈا اسی چنڈا چنڈی پر کھنی آکر کھبہ دردیہ مانیہ ہنگ پھٹ سواہ۔

ادمن و دھی:

اس منتر کا ہزار چپ کرو اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو اور جب آخری دن رہ جائے اور اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے۔ یہ منتر سدھ ہوگا تو دیوی رات کو کسی قسم کا ڈر خوف دے گی۔ اس وقت حامل کو چاہیے کہ منتقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے۔ اس طرح خود بخود دیوی بس میں ہو رہے گی۔ اور جو منتر اس سے مانگو گے فوراً حاضر کرے گی۔

اوم نودھر نیندرا پد پادتی آگنہ آگنہ کارنگک کر و کرو جہاں بھجیوں وہاں جاؤ جو منکا ڈن آئن دیوؤ شری پارمن ماتھ کی اوکیا تپے سیکو سواہا۔
ادمن و دھی:

اس منتر کو سدھ کے تھے وقت اپن منہ شری کی طرف اٹھان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک کرشنا پکھ کی تروی ہے۔ اگر تکیم تک ہر روز ایک ہزار چپ کرے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو گے فوراً حاضر کرے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

عمر دراز ہو

منتر: اوم یک مہا مٹے پھٹ سواہا۔
سادھن و دھی:

انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالا بناؤ اور پھر قبرستان میں چلے جاؤ اور وہاں پر پاک و صاف ہو کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک لاکھ چپ کرنا شروع کر دو تا کہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک چپ پورا کر لو تو دیوی سدھ ہو جاوے گی اور حاضر ہوگی اور تمہیں رسائن دے گی۔ جس میں یہ خوشی ہوگی کہ جو آدمی اس کو لکھائے گا وہ کھاؤ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے چلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے حامل کو چاہیے کہ اگر ایک ماہ تک منتر سدھ نہ ہو۔ تو ایک ماہ اور چپ کرے تا کہ یہ منتر سدھ ہو جائے۔

حمل بچہ کا مشکل سے پیدا ہونا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض اوقات وضع حمل بچہ باہر نہیں آتا اور حاملہ درد کے مارے بہترار ہو کر تڑپ رہی ہوتی ہے دایہ سے کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر لوگ آپریشن کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بچہ پیٹ چاک کر کے باہر نکالا جاتا ہے حاملہ کی زندگی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ فوراً کبھی کبھی ایسی حالت میں حاملہ لقمہ اجل ہو جاتی ہے۔ ایسا وقت نہایت ہی نازک اور خطرناک ہوتا ہے۔ پناہ بخدا۔ جب اور چہاں کہیں بھی ایسا وقت اور خطرناک حالت پیش ہو تو فوراً ہی تین چیزیں یعنی بیضہ کو ایسٹ کو اور تازہ خون کو امیبا کریں۔ بیضہ کو اکی زردی کو فوراً ناف اور پیرس پر شہد میں ملا کر لیپ کریں۔ شہد زردی بیضہ کے ہم وزن ہونی چاہیے اور خون کو ہ کی تین بوند جو شانہ ہاؤ بیر ۶ ماشہ کٹری بولی ایک تولہ چودیسہ خشک خشکی ایک تولہ میں ملا کر پیادیں۔ اور بیضہ کو یعنی فضلہ کو اکو ایک ملی کے برتن میں ایک تولہ صراول کر اس پر لال انگارے رکھ کر فروج حاملہ کو دھونی دیں۔ پندرہ بیس منٹ کے اندر بلا تکلیف وضع حمل ہو جائے گا بچہ پیدا ہوگا۔ حسب قاعدہ بچہ کو صاف کر کے محفوظ کریں اور زچہ کی حصار داری کریں اگر خدا نخواستہ بچہ مر جائے گا تو بچہ کو تجھڑو تکفین کے لئے لڑا حین کے سپرد کریں۔ اور زچہ کو تین دن تک جو شانہ مذکورۃ الصدقہ مع تین دن بوند خون کو اداں میں تین بار پلاتے جائیں۔ جس لئے محفوظ رہے جسم اور جسم کی زہریں دور ہو جائیں گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مرینہ کو دودھ ہرگز نہ دیں اور اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو شور باکوشت بکری دیں یا انگور تازہ کارس یا انگور خشک کا جو شانہ بطور غذا دیں۔

دشمن کو شکست فاش

آج کے زمانے میں لوگوں میں اتنا حسد پیدا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کو ترقی کرنا یا سادہ کار ہونا یا کسی دوسری طرح پھلتا پھولنا دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا اور ہمیشہ اسی کوشش میں رہتا ہے کہ کسی طرح وہ اسے نقصان پہنچائے ذلیل کرے اس کے راستے مسدود ہوں اور برباد ہو جائے بلکہ بعض لوگ تو فطرتاً ہی کچھ اس مزاج کے واقع ہوتے ہیں کہ وہ بلا غرض و بلا واسطہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں ایسے لوگوں سے بچنے کے لئے انسان کو چاہئے کہ اپنی حفاظت کے لئے ضرورت کوئی تدابیر کرے اور محفوظ رہے۔ کیونکہ بعض اوقات تو ایسے حاسدوں اور دشمنوں سے انسان آگاہ ہی نہیں ہوتا اور وہی لوگ اندر ہی اندر درپے آزار تکلیف دیتے ہیں۔

چاند کی نکلی رات کو جب چاند دکھائی دے اس کی دوسری صبح سویرے ایک کوا کو پکڑے اور اسے چاروں تک و پتھر میں بند رکھیں اور اسے غذا وغیرہ دیتے رہیں۔ پانچویں دن اس کا پیٹ چاک کر کے اس کے دل کو نکال لیں۔ اور باقی کے جسم کو کسی جنگل میں جا کر دفن کر دیں۔ مگر یاد رہے کہ اسے دفن کرنے کے لئے اپنے گھر سے مغرب کی طرف جس طرف کو سورج غروب ہوتا ہے جائیں۔

اس کے دل کو انگوڑی سرکہ میں دو دن تک ڈبو کر رکھ چھوڑیں۔ تیسرے دن اسے سرکہ سے نکال کر پانی سے خوب صاف کر لائیں پھر اسے سورج کی تپش میں اس طرح خشک کریں کہ یہ گلی مڑ نہ جائے جب یہ بالکل خشک شل رہے تو اسے روغن جمبیلی ڈال کر تڑک لیں اور اس پر خالص سندور کا لپ کر دیں۔ اسے ایک لکڑی کی ڈبیہ میں محفوظ کریں اور ہر جمعرات کی شب اس پر ایک یونہی روغن جمبیلی ڈال کر دو تین رتی سندور خاص چھڑک دیا کریں اور ڈبیہ کو بند کر کے دو تین بار خوب ہلا دیا کریں۔ ایسا کرنے سے سندور اور روغن چنبیلی اس کے گرد گروہ لپٹ کر اس میں جذب ہو جائے گا۔ اسے اپنے گھر کی صندوق یا الماری میں محفوظ رکھ چھوڑیں صرف ہفتہ میں ایک بار جمعرات کو ہی نکال کر اس پر روغن چنبیلی اور سندور لگا دیا کریں۔

جب تک یہ دل آپ کے گھر پر ہے گا آپ پر آپ کی اولاد پر یا آپ کی جائیداد پر کوئی جادو یا گنڈا تعویذ کسی قسم کا کوئی اثر نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے بلکہ جو شخص بھی آپ یا آپ کے کنبہ اور جائیداد کے درپے نقصان ہو گا اور جس قسم کا عمل کریگا وہی نقصان اُسے خود برداشت کرنا پڑے گا۔ اور وہ عمل اُلٹا اسی پر اثر پذیر ہو گا۔ نیز جب کبھی آپ کسی مسافت پر جائیں تو آفات سفر سے بچنے کے لئے اور اپنے سفر کے مقاصد میں کامیاب ہونے کے لئے اسے اپنے ساتھ لے جائیں اور اسے اپنی دائیں جیب میں رکھیں۔ سفر کامیاب ہو گا اور ہمہ قسم کے آفات اور آلام سے محفوظ ہو گے۔

زیادتی پیشاب یعنی مسلسل بول کیلئے بہ نظیر نسخہ

جب انسان کے اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں یا اعصاب یعنی پیشے کمزور ہو جاتے ہیں فصل کردہ میں نقص واقع ہوتا ہے یا مثلاً کمزور پڑ جاتا ہے تو بعض انسانوں میں پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے اور بعض کو پیشاب کمزور اٹھوڑا کر کے بہت دفعہ کرنا پڑتا ہے۔ پیشاب ایک ایسی دہار باندھ کر نہیں آتا اس کی تیزی ملنی پڑ جاتی ہے۔ اور کبھی بوند بوند کر کے کرتا ہے۔ ایسی حالت کو ظہم شب میں مسلسل بول یعنی پیشاب کی زیادتی اور کمزور پڑنے کی زیادتی کہتے ہیں۔

واضح رہے کہ زیادتی میں ایک دوسری مرض ہے اس میں بھی پیشاب بہت دفعہ اور زیادہ خارج ہوتا ہے اگر اس میں پیشاب کے ساتھ شکر مل کر خارج ہوتی ہے جو پیشاب کے کیماوی امتحان کرنے سے صاف نظر آتی ہے نیز اس مرض میں مریض کو پیاس کی بھی زیادتی ہوتی ہے اور اگر شکر زیادہ خارج ہو تو مریض جس جگہ پیشاب کرے وہاں اکثر چھوٹیاں اور کونڈے جمع ہو جاتے ہیں نسخہ زیریں کی یا پیشاب شکر کے لئے نہیں ہے صرف مسلسل بول ایسی پیشاب کی زیادتی کے لئے ہے حد مفید و مجرب ہے۔

ایک کو اکو پکڑیں اسے چاک کر کے اس کی چندا ستخوان، حاصر، گرتا گلوں کو نکال لیں اور زمین اچھی طرح صاف کر کے خشک کر کے محفوظ کریں۔ نیز اس کی کھد پڑی میں سے تھوڑا سا اس کا

بھینچا یعنی دماغ حاصل کریں بھیجا کو اسپرٹ ریکٹی فائڈ یا شراب انگوری میں چند دن کھوئیں۔ ایک ہفتہ بعد بھیجا اسپرٹ یا شراب میں سے نکال کر باہر پھینک دیں۔

اس اسپرٹ میں ہڈی مذکور بالا کو نیم کوفتہ کر کے کھل کر میں سٹے کہ نہایت ہی باریک ہو کر مثل سرمہ ہو جائے۔ اب اس ہڈی کے سفوف کو ایک گورے مٹی کے پیالے میں ڈال کر اوپر سے ایک پیالہ سے ڈھانپ دیں اور پیالے کو مٹائی مٹی کا لیپ کر کے ہر طرف سے کنارے اس کے بند کر دیں اور جب وہ خشک ہو جائے تو پانچ-بیر اوپلہ جھگی کے درمیان رکھ کر آگ دیں جب آگ سرد ہو جائے تو پیالہ مذکور نکال کر سفوف علیحدہ کریں اسے کھل کر کے پھر سرمہ سا کر لیں اس میں اس کے برابر کے وزن کے کچھ پیچہ سرخ ملا دیں اور دونوں کو کھل میں ڈال کر خوب مرکب کریں۔

سلسل بول کے مریض کو روزانہ صبح ایک رتی کے قدر خشک مادہ کا ڈیس ملا کر کھلا دیں۔ سرد اشیاء سے پرہیز کریں اور جہاں تک ہو سکے۔ مرغن اور مرقوی اشیاء اور خشک میوہ جات کا استعمال کریں۔ ایک ہفتہ میں زیادتی پیشاب رفع ہو جائے گی اور پیشاب کا خارج ہونا اعتدال پر آجائے گا۔ مثنیہ میں وہ قوت ہوگی کہ شاید بولید۔

ذیابیطس یعنی بول شکر کی کا پھر آب اور لاٹانی علاج

پچھلے اوراق میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ ذیابیطس شکر کی اور سلسل بول ذو علیحدہ امراض ہیں حالانکہ دونوں میں شہب سے بڑی علامات پیشاب کی زیادتی ہے۔ مگر سلسل بول میں پیشاب میں شکر خارج نہیں ہوتی اور ذیابیطس میں پیشاب میں شکر خارج ہونا ایک لازمی علامت ہے۔ سلسل بول کمزوری اعضاء اور اعضاء کے ڈھیلے پن سے ہوتا ہے مگر ذیابیطس شکر کی میں رطوبت لبلبہ کا کم اخراج باعث مرض ہے ہمارے جسم میں ایک اعضا معدہ کے نزدیک لبلبہ

ہے جسے انگریزی میں شکر یا س کہتے ہیں۔ اس لہلہ کا فعل خاص ایک رطوبت خارج کرتا ہے۔ جو خون میں مل کر ہمارے جسم میں موجود شکر کو جو ہماری غذا سے پیدا ہوتی ہے کو ہضم اور تحلیل کر کے اسے چربی وغیرہ میں تبدیل کر دیتی ہے اور اگر یہ شکر ہضم نہ ہو یعنی اپنی صورت بدل کر جسم کا حصہ نہ ہو تو وہ لازمی طور پر پیشاب میں خارج ہوتی رہتی ہے تو ایسی صورت میں پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے اور مریض روز بروز سخت لاغر ہوتا رہتا ہے اور اس کے علاوہ اسے شب چراغ یعنی کھکھر پھورایا متوتیا بند چشم وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ اگر ذیابیطس کے مریض کو کوئی دوسری خراش وغیرہ ہو کر زخم ہو جائے تو یہ خون میں شکر کے زیادہ ہونے کے زخم مذکور کا مندل ہونا مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ ہڈیاں گھٹی شروع ہو جاتی ہیں اور زخمی اعضا کو آپریشن کر کے کاٹا پڑتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض شبانہ روز طرح طرح کی مصیبتوں کا شکار ہو کر کمزور محف ہوتا جاتا ہے اور ہلا خرقو ما یعنی غشی ہو کر مریض کی موت واقع ہوتی ہے۔ یہ مرض دنیا میں نہایت ہی مؤذی منکس مانا گیا ہے بلکہ کہا گیا ہے کہ یہ مرض کیا ہے۔ غذاب دوزخ ہے پناہ بخدا۔

اگرچہ اہل یورپ نے اس کے لئے طرح طرح کی ادویات ایجاد کی ہیں اور فاضلان طب اور دیک نے بھی اس کے لئے سینکڑوں نسخے تجویز کئے ہیں مگر تاہنوز کوئی ایک دوا یا نسخہ یقینی کارگر نہیں ہوا۔ البتہ اہل یورپ نے اس کے لئے لہلہ کے رس سے ایک دوائی موسومہ انسولین ایجاد کی ہوئی ہے جسے جلدی پیکاری کے ذریعہ جسم انسان میں داخل کیا جاتا ہے۔ مگر وہ بھی ایک عارضی علاج ہے جب تک اس کا استعمال ہوتا رہے شکر کا خارج ہونا متوقف رہتا ہے مگر جوئی اس کا استعمال بند ہو تو شکر کا اخراج پھر سے شروع ہو جاتا ہے اس دوائی کے استعمال میں احتیاط اور سمجھ کی بھی سخت ضرورت ہے چونکہ اس کے استعمال کی زیادتی بھی ایک خطرناک چیز کے استعمال میں بھی بہت دفعہ مریضوں کو سرچکرا تا اور ششی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات مریض رائی ملک عدم ہوتا ہے۔

اس مؤذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے عالمان چرند پرند نے ایک نہایت ہی مجرب نوکلہ اس طرح بیان کیا ہے کہ ایک کوا کو پکڑو اسے ایک ہفتہ تک معمولی غذا کے علاوہ بھیڑ کے لہلہ کے گوشت کا قیہ بنا کر ایک بار روز برابر دانہ کے کھلاؤ۔ اور بعد ایک ہفتہ کے کوا کو چاک کر کے اس کا چھ ماشہ بھیجا داغ اور ایک تہا جگر اور دو تہا لہلہ لو۔ ان تینوں چیزوں کو انگوڑ کے

ایک پاؤ اس رس میں جو تین ماہ پہلے نکال کر بند بوتل میں رکھا گیا ہو۔ میں ڈال دو۔ اس انگور کے رس میں ہر تین چیزوں کو پانچ دن تک ڈوبارہے دو۔ بوتل بند دینی چاہئے۔ مگر روزانہ ایک دو بار بوتل کو ہلا دینا لازمی ہے۔ پانچویں دن اس رس میں سے تینوں چیزوں کو نکال کر پیچک دو اس رس کو لائٹک پیپر سے فلٹر کر کے ایک شیشہ کے کارک والی بوتل میں ڈال کر رکھو۔

ڈیابیطس کے مریض کو چاہئے وہ نیا پینڈا انا چاہے اسے تھوڑی شکر خارج ہوتی ہو یا زیادہ جاسن کے ایک تولہ رس میں اگر موسم جاسن نہ ہو تو جاسن کے چوں کے تین ماش رس میں نو ماش پانی ملا کر انگوری رس دس بوند ہونا چاہئے۔ ایک آدھ کا کم بیش ہو جانا کوئی مضائقہ نہیں رکھتا۔

جونہی مریض اس رس کو لینا شروع کرے گا توں توں اس کی شکر کا اخراج کم ہوتا چلا جائے گا۔ کئی ویشی مرض کے مطابق ہفتے سے لے کر پندرہ دن تک شکر کا اخراج قطعی بند ہو جائے گا۔ اور مریض روز بروز صحت مند ہو کر توانا اور خوش رہتا چلائے گا۔ اگر اسے شکر کی وجہ سے دوسرے عارضے زخم وغیرہ ہو چکے ہوں گے تو وہ بھی مندمل ہونے شروع ہو جائیں گے۔ ایک ماہ اسے استعمال کر کے ترک کر دینا چاہئے۔ اور پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر ایک ماہ کے لئے پھر استعمال کریں۔ اس طرح تین ماہ کا استعمال کامل شفا کا حامی ہے۔

چور خود بخود چوری بتا دے

عام طور پر چھوٹی چھوٹی کھریلو چوریاں واقع پذیر ہوتی ہیں۔ جو اکثر پردیسی لوگ کایا رشتہ دار عزیز واقربا یا واقف کار گھر میں آنے جانے والے لوگ کر لیا کرتے ہیں۔ انسان نہ کسی کو پکڑ سکتا ہے اور نہ ہی رشتہ نامہ کے خوف اور مفت کے بگاڑ کے ڈر سے کسی کا نام لیکر شہ کر سکتا ہے۔ گوکہ بعض جیوشی یا مال لوگ ایسے علم ادرلین سے ایسی چوریوں کا سراغ لگاتے ہیں۔ اور مٹھلوک لوگوں کا پتہ دیتے ہیں۔ جن کی وجہ سے قریباً پانچ سات فیصد کی چوریاں برآمد ہو جاتی ہیں مگر اکثر ناکامیابی ہی ہوتی ہے۔

اس کے لئے ایک نہایت ہی اہل اصول تجویز یہاں بیان کی جاتی ہے۔ ایک مادہ کو سے کی بیٹھ لیں اسے سایہ اور اندھیرے میں خشک کریں۔ جب وہ خوب خشک ہو جائے تو اسے ایک کھل میں چس لیں اس میں سے ایک تولہ سفوف لیکر نیم کے چوں کے رس میں کھل کریں جب یہ لینی ہو جائے تو سر کندہ کے چوں کے چند ٹکے لے کر اس رس میں بھگوڑا لیں جب یہ رس آلود ٹکے خشک ہو جائیں تو ان ٹکوں کو اڑھائی اڑھائی انچ کے حصوں میں بانٹ لیں۔ جب کسی کے ہاں کوئی چوری ہوگئی ہو تو اس کے گھر پہنچیں اور اس سے دریافت کریں کہ اس کے مکان پر چوری سے پہلے کون کون آیا تھا یا کس کس کے آگے کاٹھ بوسکا ہے۔ پھر اسے کس کس پر معمولی شک بھی ہے۔ جن لوگوں کا نام وہ بیان کرے ان لوگوں کو وہاں بلا لیں۔ سب کو ایک قطار میں بٹھادیں اور ہر ایک کو کہہ دیں کہ وہ ان ٹکوں میں سے ایک ایک لے لے۔ اور ساتھ ہی انہیں بتلا دیں کہ سب ٹکے لہائی میں ایک جتے ہیں۔ اچھی طرح سے دیکھ لو تا پ لو۔ اور کچھ لو کہ تم میں سے جو بھی چور ہوگا اس کا تنکا لہائی میں بڑھ جائے گا۔

اس طرح ٹکے تقسیم کرنے کے بعد ایک تنکے خود اٹھا کر ہر ٹکوک کی بائیں آنکھ میں بطور سلاخی ایک بار پھیرتے جائیں اور انہیں آنکھیں بند کر کر پانچ منٹ کے لئے بٹھادیں۔ شرط یہ ان میں اگر کوئی چور ہوگا یا چور کا ساتھی ہوگا بارہا تو چوری سے واقف ہوگا فوراً ہی اٹھ کر آپ سے علیحدہ کچھ بیان کرنے کی سعی کرے گا اور قتلہ میں سب راز کھول کر رکھ دے گا ورنہ اگر چور نہایت ہی غیرت مند اور شرم دار ہوگا تو وہ اس ڈر سے کہ اس کا راز کبھی نہیں چھپ سکتا۔ اور کہ اس کا تنکا ضرور طویل ہو گیا ہے تنکے کا تھوڑا سا حصہ توڑ ڈالے گا۔

پانچ منٹ کے بعد آپ انہیں کھولنے کو کہیں اور ان کے ٹکوں کو ایک ایک کر کے پیمائش کرتے جائیں اور لیتے جائیں۔ جس کا تنکے چھوٹا ہو اسے پکڑ لیں۔ اور علیحدگی میں اس کو کہیں کہ تم چور ہو مال دے دو۔ وہ بلا جھل وجہت مال حوالے کرے گا۔ یا راز بتا دے گا۔ غرضیکہ اگر اس اکٹھ میں کوئی بھی چور ہے سب کچھ بتا دے گا اور مال مل جائے گا آزمودہ اور ملنا چور تتر ہے۔

ام الصبیان

اگر میرے بول کی بلاس اس بچہ کو استعمال کرنا جاوے جسے ام الصبیان ہو تو بفضل قادر
کی کرشمہ ہوگا۔

غریب الوطن

اگر کسی مذکر یا مونث مسافر کے پاؤں کی ٹہنی کریمے جسم کے حصہ کی کسی جھلی میں لپیٹ
ایاں گولی بنا لی جاوے اور اس گولی کو جب کسی کو ملے گا تو اسے بتا دے۔ مسافر راہ راست پر نہیں
آ سکتا گا۔ بلکہ بھٹکتا رہے گا۔ محمد یاج کھڑ جاوے جسے جب گولی کو چھو لیا جاوے گا۔ تو راہ راست
پہنچے گا۔

ہمیشہ ہر قسم کے درود اور دعا سے اپنے دل سے نکلے اور اگر کسی کو ملے تو بتا دے۔ تو
وقت درود گرم ہو جائے گا۔
"لوک پر دیے رکھیں گے۔"
www.facebook.com/groups/freemilipublishers

ہمیشہ ہر قسم کے درود اور دعا سے اپنے دل سے نکلے اور اگر کسی کو ملے تو بتا دے۔ تو
وقت درود گرم ہو جائے گا۔

آلوک کھینچی گئی ہے۔
سرفراز علی شاہ

اگر میرے مشانہ کی اندرونی جھلی کو ریختہ کی چوبی میں تین دان گھول کر کے نامر دے نامرد
ایا جاوے تو بفضل اللہ صحت ہوگی۔

راج بنس

اگر میرے تاک کے لہاب کو کوئی شخص زبان پر لٹا دے تو اس کا بولنا ایسا معلوم ہوگا کہ جیسے اس کے منہ سے پھول جھڑے ۔ ۔ ۔ اس کی میریابی بہت ہی وقرب ہوگی۔

شکوہ قاتل

اگر کسی کو عام نمرہ میں میرے پردہ کی جلی خورد ملا کر انجن کر دیا جاوے تو اس کو فوراً ایسا نظر آوے گا جیسا کہ سخت آندھی ہو رہی ہے اور لوگوں کے چلنے سے ہیں۔ اور یہی نسل دو گھنٹہ برابر رہے گا۔

101 غائب

اگر میرے بوال کر کسی زمین میں ڈال دیا جاوے اور پھر اُس زمین میں جو چیز ڈالو گے غائب ہوتی جاوے گی۔ حال کے سوا کسی کو نظر نہ آوے گی۔

ایک کے دو

اگر کسی کو میری چٹائی پر دو تین گھنٹہ میں جس کے سر پر کرایا جاوے تو اس کو ساری عمر بھر ایک چیز کی دو چیزیں نظر آئیں گی۔

اگر میری چربی کو روغن سوکن میں ملا کر کسی حصہ نیم پر دیا جاوے تو اس حصہ پر آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور اسی ٹپلے کپڑے سے کٹڑی اور دیگر اشیاء بھی لپی لٹ رہے گا۔

خوش سیرت سیرا غیار

اگر کسی عورت کی لڑکی یا لڑکا دیا اور دیر رستہ داد دینے لگے پھر شادی ہو کر کسی کے ہمراہ فرار ہو جاوے اور اس کا خاندان اُس کے لیے بے قرار ہو تو اسے چاہئے کہ دو رات کو سوئی دفعہ میرا بھیجا خشک نیم مٹا کر شیر گاؤ کھا لیوے اور رات رات کو وہ خواب میں ملے گا۔ اور خواہ

میں وہ ضرور توبہ تائب ہوگا۔ اور واپس لے جانے کے لئے اپنا پورا پتہ بتا دے گا۔ اور اس وقت اس مقام سے دوسرے مقام پر نہ جاوے گا۔ جب تک کہ اس کا خاندان اس کو واپس نہ لے جاوے۔

رد شکم

اگر میری چوچ گور بھان سے ۔۔۔ سے سبزہ گھول کر گولی بنائی جاوے تو ایک گولی کا ٹکٹا ہم کے درد شکم کے لیے اکسیر کا حکم کہتا۔

اگر میرا گوشت کسی کو بھجوان کر کھلایا جاوے۔ تو خورندہ چار گشتہ کے بعد آہستہ آہستہ پاگل ہو جاوے گا۔



اگر میرے گوشت خوردہ کسی مریض مانگے میں تو میں دن تک میری گردن کی ہڈی مرگز کر اوروں ہڈاں کی جاوے۔ اور سناٹھ کی تیرہ سے پڑوں کی دہوتی دہی جاوے تو اس کو خوب چھینکیں اورں گی۔ وہ آہستہ آہستہ چھینکیں بائیں گولی کر بوج کرے گا۔ اور اس کے بعد بھر وی باتیں درست ہوتی ہوئیں وہ آدمی سٹھانے گا۔

نمشیر حسن

اگر کوئی عورت میری تشیل کی ہڈی جو چار درود اس کی راکھ بطورہ عجن استعمال کر کے کسی کے ماتھے جاوے تو مقابل شخص کے دل پر اس کی جس مثل کو اور کرے گا۔ اور وہ بھر صحت اس بار کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ حتی کہ جب تک نہ ملے اپنی زندگی کو برباد کرنے تک تیار ہوگا۔ (۶۷) پراچازت نہیں)

عجائب النار

اگر کسی چولہے میں میرے خون کے چند قطرے سیلاب سے نیجان کر کے ڈال دیئے جائیں تو وہ چولہا ظاہراً تو جل رہا ہوگا۔ مگر اس کی آگ کا اثر کسی قسم کیچیز پر ہرگز نہ ہوگا۔ سچا ہے مانع ہو یا ٹھوس۔

جن دکھلائی دیں۔

اگر کوئی شخص ذیل کے طریقے سے اپنے منہ کے مطابق سب سے بڑا سرمہ بنائیگا تو اس سرمہ میں میری آنکھ اور میرا پتہ ملا کر جو شخص اپنی آنکھوں میں لگائیگا۔ اس کو جن دکھلائی دیں گے۔ اگر یہ ہے بھیڑ کی آنکھ ہند کی آنکھ۔ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں۔ برن کی آنکھ بکرے کا۔ جنگلی سیاہ بلی کی آنکھ واس کا پتہ۔ ان سب کو ایسے مکان میں دکھ کر خشک کرو۔ جہاں مرغ لی آواز نہ پھنسی ہو۔ خشک ہونے کے بعد تیس گرامے شہد میں سمون سی بنا لو۔ جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔ پھر اسے چلا کر شیشے یا برتن قلمی کئے تانبے کے برتن میں اس کا کاجل پاڑ لو۔ بس سب سے بڑا سرمہ تیار ہے۔ اس سرمہ کا فائدہ ہے کہ اگر صبح کے وقت پیری کی لکڑی کا سرچو بنا کر جو شخص یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگائے اور دو پہر تک آنکھ بند رکھی جاوے پھر آدھی رات کو سرمہ لگائیں اور آنکھ کو کھول کر دیکھیں گے تو عجیب و غریب روحانی نظارے دکھلائی دیں گے۔

جنگ العالمین

اگر کوئی عامل حضور ہی سہی پر کوئی مصل کر کے کسی کو بیمار کر دے۔ اور معلوم نہ ہو۔ کہ عامل ان ہے اور کس قسم کا عمل کیا گیا ہے۔ تو خوگر میری ریڑھ کی ہڈی کو مریض کے گھر ایک نہ زمین میں بستر مریض کے نیچے دفن کر دیا جاوے۔ اثر عمل ٹوٹ جاوے گا۔

سیاروں کی نیکی و ہدی حسب کے عمل کے طریقے

- مرخ: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیے۔
- زحل: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہ لکھو۔
- قمر: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھنا چاہیے۔
- مشس: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھو۔
- عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا مانا گیا ہے۔
- زہرہ: سعد اصغر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا ہے۔
- مشتری: سعد اکبر ہے اس کی حاضری محبت کا منتر لکھنے سے منتر سدھ ہو جاتا ہے۔

خوش بھونی دینے کا طریقہ

طالب محبت کا منتر لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت سیاروں کی شجاعت کے لحاظ سے دم کو استعمال کرنا چاہیے ورنہ تحریر کا اثر اور عمل سب بے فائدہ معلوم ہوگا۔

قسم و جونی	نام ساعت سیارہ
عود لوبان رال لونگ	زحل
مشک چودانہ کافور صندل سرخ عود شکر	مشتری
لوبان۔ عود۔ رال	مرخ
دارچینی۔ عود۔ مشک زعفران	شمس
عود۔ عنبر مشک صندل سفید کافور	زہرہ
صندل سرخ لونگ کافور نمک سنگ عود	عطارد
شہد کافور عود	قمر

آبی اور خاکی

حروف ابجد کے اعداد

آتش	۱	۵	ط ۹	م ۲۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۱۰۰۰
بادی	۲	۶	ی ۱	ن ۹۰	ص ۹۰	ت ۳۰۰	ض ۸۰۰
آبی	۳	۷	ک ۳۰	س ۲۲	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	۴	۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

سیاروں کی خوبیاں

منتر کے لکھنے یا منتر پر عمل کرتے وقت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے سیاروں کی خوبیاں معلوم کر لینی چاہئیں منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا فائدہ مند ہوگا۔ ورنہ منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بیکار ثابت ہوگا اور ساری محنت رائے گاں ہو جائے گی۔

نام	زحل یا سنجر	مشتری یا برہسپت	مرغ یا منگل	شمس یا سورج	زہرہ یا شکر	عطارد یا بدھ	قمر یا چاند
مؤنث مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر یا مؤنث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	قلائی	سفید	فیروزہ	سبز
مزاج	خاکی	آتش	آتش	آتش	بادی	بادی	خاکی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک	فلک سوم	فلک دوم	فلک اول
عالم	شنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	جہار شنبہ	دوشنبہ	دوشنبہ
موکل	شرمانیل	رومانیل	رومانیل	رومانیل	ہرمانیل	لومانیل	عطرائیل
حروف	ایچ	سورج	کلیدکل	منج	نخس قمر	عیش سنج	وضبطع

دن اور رات کی ساعتوں کا بیان

یہ بارت پوشیدہ قدر ہے کہ یہ تمام زمانے اپنی خلقت میں ہر قسم کی تاثیر دے رہے ہیں اور ان کے اثر ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور جس وقت کوئی ستارہ کسی راہ میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عالم ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھ کر منتر یا تھوڑا وغیرہ لکھے اور شغل کے وقت یکسو کرے جو اُن اس طریقہ پر کیا جاتا ہے وہ مکمل اور پورا ہوتا ہے کیونکہ عالم کو سیاروں کی تاثیر سے واقفیت ضروری ہے۔ اس نقشہ ملاحظہ کریں۔

دن رات	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶
شب شنبہ	مرغ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مرغ	شمس	زہرہ	عطارد

شب یکشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
شب سه شنبه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره
روز دوشنبه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سه شنبه	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل
شب چهارشنبه	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد
روز چهارشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پنجشنبه	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
روز پنجشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب جمعه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
روز جمعه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره
روز جمعه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

چهارم بهار

ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل
قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد
مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
زحل	عطارد	قمر	زهره	شمس	مریخ	مشتری
عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره

شب سہ شنبہ	شس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتري
روز سہ شنبہ	مشتري	مرخ	شس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	قمر	زحل	مشتري	مرخ	شس	زہرہ
روز چہار شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتري	مرخ
شب پنج شنبہ	مرخ	شس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	زحل	مشتري	مرخ	شس	زہرہ	عطارد

سوم پھر

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتري	مرخ	شس
روز شب جمعہ	شس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مرخ

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۶	بیساکھ	۱۷	جیتھ	۲
ہاڑ	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶
اسوج	۳	کاتک	۱	مکھ	۱۸
پوہ	۲۰	باکھ	۲۳	پھالگن	۲۱

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ محنت اکارت جائے۔

انسانی عمر دراز ہو جائے

دھرم پٹنکوں نے انسانی زندگی کے قیام کو ایک سو سال کے قریب لکھا ہے اور اسے پھر چار حصوں میں منقسم کر دیا ہے اور ہر حصہ کو پچیس سال مقرر کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ برہمچریہ آشرم جس میں انسان کو تعلیم و تربیت کی طرف راغب کیا گیا ہے۔

دوسرے پچیس سال کو گرہست آشرم یعنی شادی کرنا۔ اولاد پیدا کرنا اور گرہست کے چلانے کے لئے کاروبار کر کے دولت پیدا کرنے کی ترغیب دی ہے۔

تیسرے حصہ کو سنیا سی آشرم کا نام دیا ہے جس میں کہ حضرت انسان کو شہر بشہر اور گاؤں گاؤں پھر کر لوگوں کو دھرم پر چار کرنے اور دیگر چند نصائح کے لئے تلقین کی گئی ہے۔

چوتھے بان پرست آشرم میں لوگوں کو کہا گیا ہے کہ اس عمر کے آخری پچیس سال میں کسی ایکانت جگہ بیٹھ کر تارک الدنیا ہو کر بھگوان سے لو لگائے۔ اور اپنی عاقبت کو سدھارے۔

اسی طرح علم کے ماہرین نے بھی انسانی زندگی کا معیار قریباً سو سال ہی بتایا ہے۔ بشرطیکہ کوئی حادثہ نہ ہو جس میں انسان تلف نہ ہو جائے۔ یہ سب ہو سکتا ہے بشرطیکہ

انسان اعتدال کی زندگی بسر کرے۔ کم از کم پچیس سال تک برہمچریہ کی زندگی بسر کرے اور بقایا عمر میں بھی اعتدال سے ملے اور غذا وغیرہ بھی سادہ استعمال کرے۔ تحریر کنندہ نے تو اس

زمانے میں قریباً ایک سو پچاس سال کی عمر کے آدمی کو چشم خود دیکھے ہیں اور ان سے بات چیت کرنے سے پتہ چلا ہے کہ وہ کوئی خاص غذا نہ کھاتے تھے بلکہ سادہ اور اعتدال پسند تھے۔ پھر

پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا ان کا فرض اولین تھا۔ مگر آج عوام میں معیار زندگی بہت ہی کم ہو گیا ہے۔ بیس پچیس سالہ بوڑھے اور نامرد تو آپ کو بہت ملیں گے اول تو چالیس سال سے

ادھر کی عمر کو پچاس فیصدی یا ساٹھ فیصدی آدمی ہی پہنچتے ہیں۔ مگر جو پہنچتے بھی ہیں تو وہ پرانے ہو کر بوڑھے سے بھی زیادہ بوڑھے معلوم ہوتے ہیں۔ نہ چل پھر سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی محنت

مشقت کا کام کر سکتے ہیں۔ اس سب کی وجہ بے اعتدالی کی زندگی ہے۔ ابھی بارہ سال کا لڑکا ہوا بھی نہیں کہ حضرت لونڈے بازی اور جلق کے شکار ہو کر اپنی بقا کو نیست و نابود کرنے کے

درپے ہو جاتے ہیں۔

بعض بچوں کو تو والدین ہی کم سنی میں ان کی شادی کے بہت شائق ہوتے ہیں۔
دو سال کا بچہ ایک سال کی لڑکی پانچ سالہ بچہ چھ سال کی بچی۔ دس سال کا بچہ ایک سال کی لڑکی۔
اس قدر صغیر سنی میں انسانی شادی رچا کر جوڑے کو بچہ بہت کر دیتا تو ہندوستان کا عام منظر رہا ہے۔
بھلا آپ خود ہی بتائیں کہ اس نتیجہ کیا ہوگا۔ معصوف نے دس بارہ سالہ لڑکیوں اور چودہ پندرہ سال
کے لڑکے باپ بہنے کئی بار دیکھا ہے وہ خود کو بیاہاں گئے اور ان کی اس طرح۔ یہ غیر سنی میں پیدا
ہوئی اولاد دس بچہ حیات کے لئے کیا جو ہر ہوں کے یہ تو اسی طرح ہے کہ بچوں کھلنے لگی نہ پائیں
اور کھلا جائیں۔ شگوفوں کو ہنر مسل کر رکھ دیا جاتا ہے۔

اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کی حیات میں کوئی ایک اس سے بھی بڑا زادہ اور وہ بھی
بصحت تو اسے چاہیے کہ نہ صرف سادہ غذا اور کھانا سادہ پوشاک اور سادہ داس کہیں پر اکٹھا
کرے۔ اعتدال کی زندگی بسر کرے۔ کھانے کے ساتھ عیاشی۔ یہ چیزیں سیر دیا جاتا ہے کہ
روزانہ ورزش کی عادت بن جائے۔ سستی پھوڑ کر نہ رہے۔ سستی میں درج اسے تو جس
دگر ہے سے کہتا ہوں کہ کئی مایہ نرین کے کہ حسب فرمان دوپہری سو لال کی عمر پانے گا۔ بالکل اس سے
کچھ زیادہ دیر تک بھی زندہ رہے۔ یہ تو کوئی عجیب نہیں۔

یہ تو ہوئی بھی زندگی کی بڑی حیات اس کے علاوہ کئی طرح تھے ہیں جس
سے ایک انسان دو سو سال اور تین سو سال تک رہ سکتا ہے اور انسانی کے ساتھ اپنی زندگی بسر
کر سکتا ہے جو شخص ایسا چاہتا ہے کہ اس کی عمر بڑھنے کی وہ ضرورت چاہیے کہ سب سے پہلا
فرض تو اپنا یہ سمجھے کہ اسے اعتدال اور پھر عیاشی کی زندگی بسر کرنی ہے اور عیاشی سے کوسوں
دور بھاگنا ہے اور اگر وہ اس بات کا پکا ارادہ کرے تو اس کے بعد اسے چاہیے کہ وہ اس عمل پر
عمل کرے۔

نزلہ ایکادشی کی رات، جو سال میں صرف ایک دفعہ ہوتی ہے سارا دن بغیر کچھ کھائے
بچے خراب بارہ بجے کے کھل جیسے جانے اور کسی بچوں کے درخت کے کوا کے گھونسلے سے ایک نر کوا
کو پکڑے۔ ایسے گھونسلے اور درخت کو اسے چاہیے کہ پہلا انتخاب کیا جائے۔
اس کو اکو جو بھی کہ وہ گھر بلائیں۔ مگر تو اس کے منک پر صندل سرخ کا لپ کرے
جو پہلے سے ہی حیا کر کے پھل لپٹنا ہوا تیار رکھا ہو۔ پھر اسے ہجرہ میں بند کر دے اور تریہ

جاتے وقت اس کے بنجرہ کو لال رنگ کے سوتی کپڑے سے ڈھانپ دے۔

صبح کو اٹھ کر جانگل، ایک ماشہ جاوتری، ایک ماشہ زعفران، ایک ماشہ عنبر، ایک ماشہ اور کستوری نافہ یک ماشہ کو خوب کھل میں تیار ہوئے جو پہلے تیار ہوں کہ آمیزش سے روغن زرد خالص اور آرد گندم سے حلوہ تیار کر کے یہ حلوہ پرند کو کھلا دے۔ اس کے بعد سارا دن اُسے معمول کے مطابق غذا دیتے رہیں۔

تین دن تک اسے اسی طرح ایک بار روزانہ اسی وزن کی ادویات کا حلوہ دیتے رہیں اور اس تین دن کے وقفے میں ملائے خالص تین ماشہ اور چاندی خاص چھ ماشہ کو ریتی سے موٹا بنا کر دیں۔ دونوں برادہ ہوئی دھاتوں کو کھلا دیں اور اُس سے دل برابر حصوں میں تقسیم کر کے پڑیہ بنا لیں۔ اب روزانہ جو حلوہ پرند کو اُس کے لئے بنائیں تو اس میں ایک پڑیہ ملایا کریں۔ اور پھر یہ حلوہ پرند کو کھلا دیں۔ دس دن بعد اسی طرح روزانہ ایک پڑیہ ملائی وغیرہ حلوہ کی حلوہ مذکور میں غا کر دیتے رہیں۔ ملائے و فوٹو کے پرند کو اُس کے معدہ اور آنتوں میں پیچ کر سمجھیں ہوئے وہ اس کے معدہ اور آنتوں میں رہ کر صرف اس کے معدہ اور آنتوں کی ترابری و غریزہ اور ادویات کی تاثیر یا آمیزش رطوبت معدہ حاصل کرتے رہیں۔ اسے اور کھانا جب فضلہ کا لے گا تو اس کی بیٹ میں یہ دینے سے موجود ہوں گے۔ اس لئے آپ روزانہ اس کی بیٹ کو چھوٹا اور تیز کرتے چلے جائیں گے کہ گیارہویں دن کی یہ کھچکی تھک گئیں۔

پھر اس کو آٹا آپ بھانپ شرقی کو آٹا چھوڑ دیں۔ ایک اس تمام بیٹ کے معمولی طور نہیں کر پانی میں بھگو کر معمولی سا کھل کر دلائیں اور اُسے جاسیں اور نثار کر گراتے جائیں۔ پانچ سات بار ایسا کرنے سے وہ سونا اور چاندی کے ریزے کھل میں نشین ہو جائیں گے اور تمام بیٹ یعنی فضلہ پانی کے ذریعہ باہر نکل جائے گا۔ اب ان ریزوں کو تین چار بار پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔ اسے کھل میں پڑا رہنے دیں۔ اور باریک کرنا شروع کر دیں اور جب خوب باریک ہو کر سٹوف ہو جائے تو آٹا میں ایک پاؤ بھر موسی گلاب کے پھول کے پتے سے دس ٹچو کر ڈال دیں اور کھل کرتے چلے جائیں۔ جب یہ گلاب کا پانی خشک ہو جائے تو اس میں تھکی کے تھوں کا پاؤ بھر دس ڈال دیں۔ اسے بھی اس طرح کھل کر کے خشک کریں۔ یہ خشک

ہو جائے تو پھر اس میں بیج گل عباسی کا پاؤ بھرس نچوڑ کر ڈال دیں۔ اسے بھی حسب معمول خشک کریں۔ جب یہ سب پانی خشک ہوں گے تو یہ ایک گولا سا بن جائے گا اس کو لے کر پوری طرح خشک ہونے دیں۔ جو کہ قریب ایک ہفتہ میں ہو جائے گا۔

اس اثناء میں آپ کوئی ایسا جامن کا درخت تلاش کریں جس کا تنا کافی موٹا ہو اس میں ایک ایسا سوراخ نکالیں جس میں یہ گولہ آسانی سے سما سکے۔ پھر اس گولا کو لاکر اس جامن کے تنا کے سوراخ میں رکھ دیں اور اس پر مٹی مٹی کا لپ کر کے اسے بند کر دیں۔ تیس دن یعنی ایک ماہ تک یہ گولا اس تنے میں رہے اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں تاکہ کوئی نا بھار غصہ اس کو نکال کر ضائع نہ کر دے۔

ایک ماہ بعد اس گولا کو نکالیں اور اسے ایک مٹی کے پیالے میں رکھ کر اسے ایک پیالے سے ڈھانپ دیں اور اوپر مٹی مٹی کا خوب اچھی طرح سے لپ کر کے اسے گل حکمت کریں۔ جب اس پیالے کا لپ خشک ہو جائے تو پانچ یا چھ بجلی آپلوں کو ترتیب دے کر یہ پیالہ اُن آپلوں کے مرکز میں رکھیں۔ واضح رہے کہ یہ آپلے ایک گہرے گڑھے میں ہونے چاہئیں۔ اب ان آپلوں کو آگ لگا دیں۔ یہ سب رات کو کریں۔ رات بھر آپلے جلتے رہیں۔ صبح تک آپلے ٹھنڈے ہو کر براہ ہو چکے ہوں گے۔ آپ اس پیالے کو آپلوں سے نکال لیں اور پوری احتیاط سے آہستہ آہستہ اس خشک شدہ مٹی مٹی کو پیالے سے جدا کریں اور دونوں پیالوں کو علیحدہ کریں تو وہ آپ کا رکھا ہوا سبز خاکسری رنگ کا گولہ ہلکا بھورے رنگ کا بھسم ہوا اس میں موجود ہوگا اب اس کو لے کر ایک نہایت ہی عمدہ نہ مچھنے والی کھل میں ڈال کر تین دن تک چار گھنٹہ روزانہ کھل کرتے رہیں۔ دوائی تیار ہوگئی۔ اب اسے ایک کھلے منہ کی صاف و ستھری شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور ایک پختہ ڈاٹ لگا دیں۔ ہر سال جب موسم سرما آئے تو اس میں دوا میں سے ایک چمکا بھر مسکہ مادہ گاؤ ایک چمکا تک کے ساتھ کھالیا کریں اور اُسے روزانہ صبح اسی طرح سات دن متواتر کھاتے چلے جایا کریں۔ ساتویں دن کے بعد اس شیشی کو نہایت ہی محفوظ جگہ بند کریں۔

اسی طرح ہر سال دو مہرما میں اس کا ایک ایک چمکا مسکہ گاؤ مادہ کے ساتھ سات دن

لے لئے کھاتے رہیں۔ دوائی ہذا آپ کو پچاس سال تک کافی ہے اور اگر اس سے زائد ضرورت ہے تو پھر بتائیں۔ آپ یقین جانیں کہ آپ جتنے سال تک اسے کھائیں گے آپ کی شکل بہت حسین ہوتی جائے گی اور آپ ہر سال مزید جوان ہوتے جائیں گے اور زندگی کا وہ لطف انہیں گے کہ دیکھنے والے ششدر رہ جائیں گے بھوک صالح لگے گی اور غذا خوب ہضم ہو کر خون صالح پیدا ہوگا۔ اعصابی قوت بڑھے گی۔ دل و دماغ اور تناسلی اعضا میں ایک لاجواب شباب پیدا ہوگا۔ نیز آپ کی عمر اگر اسی طرح آپ نے اس کا کھانا جاری رکھا تو دوسو برس سے بھی اوپر جاسکتی ہے مگر یاد رہے کہ اعتدال کی زندگی بسر کرنا درزش کرنا۔ محنت کرنا اور عیاشی سے دور بھاگنا آپ کا لازمی فرض ہوگا۔

مسکرات انسان کے لئے ایک زہر قاتل ہے اس لئے مشکلات سے بھی پرہیز لازمی ہے۔ اسے بتائیے اور جوان بن کر لطف زندگی حاصل کیجئے۔ نیز یہی یہ محنت زندگی بسر کیجئے مجرب و انجرب ہے۔

انسان کو اسی طرح بولے

گو کہ اس عمل سے آپ کو کون کوئی خاص فائدہ جسمانی یا مالی نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا نقصان ہوتا ہے۔ البتہ اس معجزہ کو دیکھ کر لوگ آپ کی شہرت کریں گے۔ تعریف کریں گے۔ اور انہیں آپ کو کراماتی بھی کہیں گے۔

در اصل نہ یہ کوئی معجزہ ہے نہ جادو گری اور نہ شعبہ صرف مادی اشیاء کے صرف انسان کی تاثیرات ہی ہیں جو سب کچھ کرتے ہیں یہ ایک شغل ہے تماشہ ہے اور ایک حیرت میں لانے والا عمل ہے یا لاش کو کو قہر موت کا ایک کرشمہ ہے آپ اسے بطور شغل آزمائیں اور شہرت حاصل کریں۔

دن کی رات کو بارہ بجے کے قریب کسی نہایت ہی ہڈانے ٹبرستان پر جائیں اور وہاں کی زمین کو کھود کر حضرت انسان کے کاسہ سر کی ایک ہڈی لے آئیں اس ہڈی کو کھول میں ڈال کر اور

اس میں چار ماشہ کا فور اور دس تولہ عرق کیوڑہ نیز تین ماشہ زعفران خالص کا شیریں کھل کر میں اور اس وقت تک برابر کھل کرتے چلے جائیں۔ جب تک کہ سب یک جان ہو کر خشک نہ ہو جائیں اور نہایت ہی باریک سفوف کی شکل میں ہو جائیں تب اسے محفوظ کر لیں۔

اب آپ جعرات کی شب کسی ایسے ویرانہ میں پہنچیں جہاں بول کے درخت ہوں اور کسی بول کے درخت پر کوا کا گھونسلہ ہو وہاں سے ایک کوا کو پکڑیں اور اسے اپنے مسکن پر لائیں۔ بخیرہ میں بند کروں۔ دوسری صبح اسے حسب معمول غذا اناج وغیرہ کی قسم کی ڈالیں۔ بوقت سہ پہر چادلوں کا آٹا بیس کر اس میں کافی مانی ڈال کر ایک لٹری ہی بنالیں اور اس میں کھانڈ بھی ملا لیں۔ جب یہ شیریں لٹری تیار ہو جائے تو اسٹخوان قبرستان کا تیار کیا ہوا سفوف مذکورہ بالا اس میں قریب چار رتی کے ملا دیں۔ اب اس لٹری کو کوا مذکور کی غذا کے پیالے میں ڈال دیں اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ چند مذکور آہستہ آہستہ سب لٹری کھا جائے گا۔ آپ اسے سارا دن تو معمول غذا اور پانی دیتے رہیں مگر ہر روز ایکس دن تک نئی مذکورہ سفوف استخوانی ہی دیتے چلے جائیں۔

اب اسے لٹری مذکورہ شیرہ دینے کی ضرورت نہیں صرف معمول کی غذا پر رکھیں۔ پور ناشی کی رات کے بارہ بجے کے قریب جس جگہ سے آپ اپنے کمرت میں گر لائے تھے وہاں اس کے گھونسلے سے بیس بچپس قدم پر جا کر شمال اڑا کر چھوڑ دیں۔ یہ پرنہ اسے گھونسلے میں ضرور خنقہ جائے گا۔ ہر روز اس پر نگاہ رکھیں۔ اسے تین دن تک آنکھ اور ہنسنے دیں۔ چوتھے دن پھر اسے رات کو اس کے گھونسلے سے دوبارہ پکڑ لیں اور اسی روز کی شب کو دس بجے کے درمیان اسی قبرستان میں اس کو لے کر جائیں جہاں سے کہ آپ استخوان مذکورہ لا کئے تھے۔ وہاں جا کر اس کو ہلاک کریں اس کے دماغ سے اس کے سر کی ہڈیوں سے جدا کر کے نکال لیں اور اس کی زبان بھی کاٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

اب یہ ہر دو اشیاء یعنی اس کوا کا دماغ اور زبان اپنے مسکن پر لے آئیں اس میں دو تولہ عرق روی پھا ہوا جو پہلے موجود ہو ڈال دیں اور ہر دو کتین دن تک نصف پاؤں برگ وختورہ جنگلی کے رس سے کھل کر میں جب یہ سب یک جان ہو کر قریب خشک ہونے کے ہو تو اس کا

ایک گولا سا بنالیں۔ اس گولا کو قدر سے کاغذ اور چھ عدد مریح سیاہ کو ایک نیلے رنگ کے سوئی لٹ میں لپیٹ کر اور نیلے ہی رنگ کے سوئی دھاگے سے سی کر ایک گیندی بنالیں۔ اب آپ جب بھی کسی رونی کو چاہیں کہ وہ گولا کی طرح جو لے تو اسے آپ دو تین ماشہ جھنگ مگھوٹ کر پلا۔ یں جب وہ چلی جائے تو اس کی باتمیر بھی تیر رہیں آہستہ آہستہ اسے بھنگ کا نشہ ہونے لگے گا۔ اور تھوڑی دیر میں اسے فیڈر سی موسوں ہوگی۔ سو جانے کے لئے کہیں۔

جسبہ وہ جانستے۔ اس کی چھاتی پر دل کے مقام پر یا اس کے سرہانے گیند نہ کھڑی
ہو۔ دور کھدیجیں۔ قنڈوی دیر کے بعد اس شخص کے دو ماٹھ میں کوا کے نقش و رستا پیرا ہوں گے۔ اور
اس کی ہنڈ گہری ہو جائے گی اور یہ شخص بھی بڑا بڑا کام کرے گا۔ اور کچھ دیر تو یہ اپنی زبان
پر اظہار ہے گا کہ میں کوا ہوں۔ یہ سب میرے چہرے پر ہو گا۔ اس کی اڑت میں میرا رنگ سیاہ ہے۔
اس کی اڑت میں اب چل رہی ہیں۔ میرا ہاتھ، مکیبت میں سے اس طرح کی خوشبو ڈالتا ہوں میں کھا
ہوں۔ اس طرح سے بڑا بڑا کام کر رہا ہوں۔ اس طرح کی خوشبو ڈالتا ہوں۔ اس طرح سے بڑا بڑا کام کر رہا ہوں۔

[illegible]

آخر تک کر خاموش ہو گا۔ کوئے چلے جائے گا۔ اس وقت آپ اس کے منہ پر سرد ہانی نا چھینٹا لگا دیں۔ تو یہ بالکل درست اور جاننا کہ کوئی دیر کے لئے تو پریشان رہے گا۔ آپ اس پر وہ گولا اس کے جسم سے دور اپنے پاس لے لیں اور اسے محفوظ کریں اور اسے گرم دودھ میں رکھ دیں کہ روشن زرد لایا گیا ہو پلا دیں۔ اس کا ہوش و حواس قائم ہو جائے گا۔ اور دائمی طور پر آپ اسے اس کا قصہ سننا دینگے پھر پریشان ہو گا۔ خوب شغل بنے گا۔ آپ کی شہرت ہوگی۔ ایک واہ واہ اور عرش عرش کر آئیں گے اب آپ اس گولا کو محفوظ کر ڈالیں۔ اور اسے ایک تانبہ کی تالی میں رکھیں اور اس پر سندور ل دیں۔ ڈبیہ میں قدرے لوہے اور کاغذ بھی ڈال دیں۔ جب بھی اس گولا سے کام لیا کریں۔ تو ہر بار اس پر نیا سندور چڑھایا کریں۔ اور لوہے اور کاغذ بھی تالی میں ڈالیں۔ اس پر اس ڈبیہ کو صرف کام لیتے وقت کھولا کریں۔

نیم اندرون نیم بیرون

اگر میری رطوبت بیضہ نو چالیس 40 روز تک چاندنی میں خشک کیا جاوے اور پھر اسی رطوبت پر ہر روز رات کے چار بجے نیچے لکھا منتر چالیس 40 روز تک ایک ہزار بار روزانہ پڑھا جاوے۔ تو اداوس کے روز رات کے چار بجے اگر اسی رطوبت کا سرمہ آنکھوں میں لگایا جاوے اور ایک گھنٹہ کے لیے آنکھیں بند کر دی جاویں۔ اور دماغ کو ہر طرح کے خیالات سے مبرا کر لیا جاوے۔ تو ایک گھنٹہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ دنیا کے تمام عجائبات آپ کی نظروں میں پھرنے لگیں گے۔ اور علاوہ ازیں کبھی آپ باہل لوک میں ہونگے اور کبھی اکاش لوک کے درشن کریں گے اور تمام عالم کے حقیقی وجود ایک دفعہ آپ کی نگاہ میں پھرنے لگیں گے۔

”آکاش لوکم پرتھوی لوکم پاتالم چدورشیہ اہم چہ پشانی“

بھوتوں کی دنیا

اگر میری آنکھ کے طبقہ منبہ کو ایک سال تک شراب میں دکھ کر خشک کیا جاوے اور پورا کی شب کو اسے شراب میں دکھا ہوا سامنے رکھ کر اس پر ایک ہزار بار نیچے دیا منتر پڑھا جاوے۔ اور پھر اُسے نکال کر سونے کے ڈھولن میں ڈال کر سر پر باندھ لیا جاوے۔ تو رات کے بارہ بجے ہر جمعرات کے دن آپ کو تمام دن کے بھوت چیت وغیرہ کے مشاغل نظر پڑیں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ لوگ کس طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور کس طرح رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ منتر یہ ہے۔

اہم بھوایشورا اہم تجھ ایام مم لارشم کاریانی درشت اچھامی تو ام نام ورشپہ

غائب الدُنیا

نیرے پروں کی سب پھولی کلی کے بال بٹے کر ان کو سفوف کیا جاوے اور خاص طور پر شب راتری کی رات اس کلی بال اتری ہوئی سے اس سفوف کو بطور سرمہ اور سلائی لگایا جاوے تو اس روز آپ تمام دنیا سے غائب ہوں گے اور آپ جو کچھ کریں آپ کو کوئی نہیں دیکھ سکیگا

بلکہ سلائی وقت ایک سو بار اس سلائی پر یہ منتر پھونکیں۔

یہ آہم نہ اچھائی پتاکم پشیت فشیانام چہ چکھشو شام چہ۔ سولہ نم کے سنساریہ دستونی
ہات پر م نہ م اہم الوک اہی شرم توت ہستے تھنکی۔

(غائب از نوع الحیات)

اگر میری کسی ہڈی کو جس پر ایک ہزار بار نیچے لکھا منتر پڑھا ہونہ میں رکھا جاوے تو جب
وہ ہڈی منہ میں زبان کے نیچے رہ جائے گی آپ کو کوئی شخص نہیں دیکھ سکے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔
پشای درشیای نہ چہ توت پشایام سو یکر م نہ کر دی تو م سردانی کا پڑنی سنساریہ ہضم
ای۔ اس نہ احمد و بھوہست۔

(نصرت)

اگر کوئی شخص ہر وقت پھرے پتہ خشک کو اپنے پاس موجود رکھے تو چاہے ہزار ہا دشمنوں
میں گمراہا ہو ابھی کھڑا ہو جو نہی وہ اپنے منہ سے لفظ ”دور دور“ نکالے گا تو تمام دشمن اس کی شکل کو
دیکھ کر لرزہ بر اندام ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ پتہ پر ایک اوشی کی رات کو دس بجے تخیل میں ایک لاکھ
ایہ منتر پڑھا گیا ہو۔

ممارہی بھیا موجیہ سہر دسے کوک نہ چہ مہتے کم لاکھ اتی اہم توت سنسارے کار بای
ہاں باز ہضم اچھائی تو م بلہم پشای تو م چہ درشیہ

موسم سے مقابلہ

اگر میرے معدہ کی اندرونی جھلی کو خشک کر کے ایک جگہ لپ پوتی کر کے اس پر ادنیٰ کپڑا
بھاڑا ایک تھال پر دس کر کے رکھیں اس کے ارد گرد میرانی جھلی کے سفوف کا پکڑ دے ڈالیں اس
نہ بعد آنکھ میٹ کر جس قسم کے پھل کے جس قدر طالب ہوں گے مانگ ڈالیں۔ پانچ منٹ
نہ بعد لپڑا اٹھا کر دیکھیں تھال اسی پھل سے پر پڑا ہوگا منتر یہ ہے۔

منتر بحروف اُردو

نشیامی بچلو دیو بھوکر، ستم نہ سمجھتے کرو (یہاں پھل کا نام ہو)

(بے موسمی پھل)

اگر میرے سفوف کو پھاٹک لڑ سوا منتر پڑھیں یعنی نمبر 45 کے سفوف کو اس پر سے نیم میر تازہ گائے کا دودھ پی کر جس جس کو جس قدر مانگے وہ حاضر ہو جاوے گی۔ چاہے اس موسم میں ہو یا نہ ہو۔

(چلتے پھرنے جانور نظر آنا)

اگر میرے سفوف کو اپنے تالو میں لگا دے اور پانچ منٹ کے بعد جس پرندے کو بلاوے وہی پرندہ سامنے بیٹھا نظر آوے گا۔ مگر دراصل کچھ بھی نہ ہوگا۔

☆ (لو لٹا پرندہ) ☆

اگر میرے اسی سفوف کو اپنے تالو میں لگا دے اور پانچ منٹ کے بعد جس پرندے کو بلاوے وہی پرندہ سامنے بیٹھا نظر آوے گا۔ مگر دراصل کچھ بھی نہ ہوگا۔

☆ (نفل کسم) ☆

یہ منتر اگر مجھے گندے کی بجلی کا پانی چھب سس دے تو تیر بار یہ شہرچہ منتر کسی جیب کے بازو کے لیے جیب میں فوراً آ جاوے گا۔ وہ شہرچہ ہے۔

☆ (کسم کسم) ☆

یہ منتر اگر میری آنکھ کی تندی کو اپنی آنکھ کے ساتھ باندھ لوں گا تو چپ کوئی ذکر آ رہا ہو۔ اسے کس کے جسم کا کڑ بٹنے۔ جس کا وہ تیر سے لڑے گا۔ کسم کسم منتر

والی تندی کو توڑ ڈالے تو فوراً اس کے بدن کا کپڑا نیچے گر جاوے گا۔

تماشا بخوبی

اگر میری آنکھوں کی تندی کو اپنی کمر سے باندھ کر عامل تین گروہ لگاوے اور ہر گروہ لگاتے لگاتے یہ شہر پڑھے نہ موی سوائے۔

اور جب کوئی شخص سامنے سے گزرے اور عامل چاہے کہ اس کے نیچے دھڑکا زیب
... لہذا اگر جاوے تو فوراً اس تندی کو توڑ ڈالے تو اس شخص کا کپڑا بدن سے نیچے گر جائے گا۔

بے چینی

اگر کوئی شخص میری چوٹی کے بال کی راکھ کو کسی مرد یا عورت کے پاؤں کی مٹی سے ملا کر
... مرد یا عورت کے سر پر ڈال دیں تو وہ مرد یا عورت اس وقت تک مجھ سے نہ پائے گی یا پاؤں سے
... تب تک اس کو اس راجہ اور اسی کو بانی سے کھلایا نہ جاوے گا۔ نہ کھلایا نہ پائے گی اور نہ وہ بیٹھ
... نہ وہ چل سکے گا۔ حتیٰ کہ کسی طرح آرام نہ پاوے گا۔ ہر طرح سے بے چارگی اور ماندگی
... اس سے رہے گا۔

دشمن خوف کھائے

اگر میرے پر سے کسی سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے یہ منتر لکھ کر اپنی چھاتی پر لگا
... تو کوئی شخص اس کے نزدیک جھگڑنا پسند نہ کرے گا۔ سب اس سے خوف کھا کر دور
... رہیں گے۔ منتر یہ ہے۔ گھاروی راجے چروغ و شبیم۔

علم الغیب

اگر کوئی شخص میرے دماغ کا ہیمپھا خشک کیا تو اپنی چھاتی کے نزدیک لگا کر رکھے۔ یعنی
... ہاتھ کر رکھے تو جو شخص اس کے پاس آوے گا۔ اس کے دل کا حال فوراً معلوم ہو جائیگا۔

امرت حاصل ہو

منتر: اوم ہر نیک چندرے ہسا کلینک سواہا۔

سادھن ودھی:

ماہ کا نیک کے شکل کچھ میں ہر روز اس منتر کو جب کرے اور جب نیک چاند چاندنی یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ رہتی ہو تو جب بھی اتنی ہی دیر کرتا رہے جب اس طرح سے عمل ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت دے گی جس کو عامل پنی کر اند ہو جائے گا۔ جس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ بھی نہ سرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا ہے۔ مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل پارسا پرہیزگار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو ورنہ یہ ہر ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

☆ ☆ بھنڈار میں کمی نہ ہو ☆ ☆

منتر: اوم ہر نیک شریک کلینک ایٹور ودھیاننگ ان پورنائی نمہ۔

۲۔ منتر: اوم ہر نیک شریک کلینک ہر نیک کلی کرو۔

سوانتی جے وجے ابرتم چکولے کم رکھیے سدھ لیک کر سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے نمبر والے منتر کا جب کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرنے پھر نمبر ۲ کو آٹھ دفعہ کرے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہوگا لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے بیٹھے تو نہادھو کر پاک و صاف ہو کر اور نیک خیالات کو لیے ہوئے بیٹھے اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی روز بھی ناغہ نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور بھنڈار تری پر ہوتا جائے گا۔ اگر ناغہ کیا گیا تو منتر نے سرے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بات کا خاص خیال رکھا جاوے اور خواہ مخواہ وقت کو ضائع نہ کیا جائے۔

انانج ختم نہ ہو

ادم اپنی کملائے کسل و اسی سقل شلیا و ہڈ جسوش ٹھاس سو با وارس و ستامگ نیا بھورو ہنگ
پایا برگ پدھو با باردی بارودی کر جانولی بھوہید ہر ریتز چکر نکھی نارنگہ بھیجے سواہا۔
ادمن ودھی:

پہلے پہل اس کا منتر ۱۰۸ دفعہ چپ کرو بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی
ہند پر اس منتر کو نکھوہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہے اس انانج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ
اے ابائے وہی انانج بڑھے گا جس سے آپ اندیکریں گے۔
منتر: ادم مسواناری پرکھ ان براکو ٹھام کشار ٹھڈار کی تالا کھی کھولی دوان دور جک دو چون
ادمن تاجوں دی پورن کرو جوگ دے دن میل سوہائی آکے میل
ادمن ودھی:

اس منتر کا ہر روز ایک ہزار چپ کرو اور متواتر ستائیس دن تک چپ کرتے رہو اور پھر
آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوشخط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس انانج میں رکھو
کہ وہی ترقی میں ہوگا۔ بشرطیکہ عامل اپنے دل میں بڑے خیالات کو جگہ نہ دے اور نہ کسی کا برا
سوچے۔

محبت کرنے کے لیے منتر موہنی منتر

اگر کسی محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا چپ کرو اور چپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ
العمل کرنا چاہیے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا نیکہ لگائے پھر
سات دن تک اس منتر کا چپ ۵ ہزار بار کرے اور برات میں جس طریق پر رہتے ہیں اگر اس
طریق پر رہے تو کھیر کھاتا رہے اور محبت کا سکھ پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے:- منتر ادنگ ہر

بھوت دیکھنے کا طریقہ

اوم نکشے نمہ

گیدڑ کی ایک آنکھ ملے کر اس کو باریک بین کر اس کا سرمہ بنانا۔

ترکیب: اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتس کا درشن ہو جاوے گا اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ ملے گا جسے آنکھوں سے لگانے سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا یہ دونوں کو حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور وہ وہی ہے۔

عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت رہنا لازمی ہے۔ اول ایک پکچو لویت عورت کے ہاتھوں کا بنا کر پہننے۔ بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو یعنی جس وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا گیسو پویت بنا کر پہننے اور ساتھ ہی اس کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈا کر لے کر لے کر اپنے جسم پر راکھ مل کر رنگا رہے اور ایک پونچھ بھی پہننی ضروری ہے جب ایسی حالت بنا لیوے تو بعد ازاں ضروری ہے۔ کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہو ہون کرے۔

منتر: اوم سٹکو جائے سواہا۔

جب اس منتر کا جاپ ایک سو آٹھ دفعہ پورا کر کے ہون کر لیوے گا تو وہ سچ دان ہو جائے گا یعنی اس کی طاقت بڑھ جائے گی اور تمام لوگوں میں سے کسی کو بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم کی کوئی بات نہ کرے گا۔

لکشمی منتر

منتر: اوم شیریں لہریں نکلیں مہا لکشمی منتر کے۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھے۔ تو رنج و حاجات سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے۔ اب پینپل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جاوے اور ان پینپل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر منتر لکھ کر بہا دے۔ مندرجہ بالا تحریر پانی میں بہانا جائے جب اس سے تمام پتے منتر لکھ کر بہا دے گا تو اس وقت دیوی سدھ ہوگی اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت مل جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہوگی۔ اس طرح عامل کو بہت آرام ملے گا اور زندگی آرام سے گزرے گی۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریق

منتر: ہرین شرین کلین اُن لکشمی سواہا۔

ترکیب: جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو تہہ کر کے مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن کم معلوم ہو تو جان لو کہ وہ چیز ضروری نہ تھی ہوگی۔ برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو لازمی امر ہوگا کہ وہ چیز سستی ہوگی۔ یہ منتر بیویوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے

مالدار ہو سکتے ہیں۔

خواب سدھ کرنے کا منتر:

منتر: اوم شرین برین کلین اکٹ چا سنڈے سو نے کھنے کھنے شجہ اسگنگ اوم پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کا چپ ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے جب اس طرح چپ کرتے کرتے اکیس روز گزر جاویں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر: اوم ست نام آدیشن کرو کو اوم پھلانا رالیشور تارا جہان ہنومان مارا ہنکارا کالی بھرون

کالی رات کالی کیل حاصل رات کا لوکلو آدھی پتو رت چپ کر اٹت ماڑیل ہو۔ ہمنو منت اوپر حال آدھا کھڑی میں آجاؤ۔ کسی کی کھاٹ روی لاؤ سیدی لاؤ سوتی کو چکاؤ۔ بیٹھی کو اٹھاؤ۔ چلتی کو بلا لاؤ۔ منت دیہ سہارے کام میں فرمیل کرو گے۔ تو سدھ ایشور کی دہائی مانتا بھنی کی دہائی اسیدھ پاؤں پاؤں چرو گے۔ تو بتیس دھار دودھ کو حرام کرو گے۔ میری بھگتی گڑی شکتی پلو۔ منتر ایشور دن۔

ترکیب: اس منتر کو ہر روز قبرستان میں چڑھا کر دہاؤ اور اتر کے دن سوا پاؤ کی کڑائی کر کے بھیروں کو بھوگ لگاؤ اور منگل کے دن ہنومان کا رت رکھو اور شام کے وقت بھی بھوگ لگاؤ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرنا اور تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال رکھو اور پر لکھے ہوئے منتر کا چپ باقاعدہ کرتے رہا کرو۔ اس طرح ہنومان اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور جو کام تم چاہو گے۔ اسی وقت ہو کر رہیں گے۔

گنیش جی سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین کلین بلوں دیور گنیشہ وہ وہ او تو شک ممش مانے اوم ہرین پھٹ سواہا۔

صبح سویرے بستر سے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا دُچار اپنے من میں قائم رکھو۔ جب کرتے وقت انجینی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تنک اپنے ماتھے پر لگاؤ اور پھر گنیش جی کی طرف اپنے خیال کو رکھو جب اپنا دھیان پکا ہو جائے تو اس وقت اس منتر کا ۱۲ ہزار چپ کرو۔ پھر تمہیں ظاہر ہو کر درشن دیویں گے اور اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اُشان کرائے اور ۱۰۸ ہوتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا چپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر دھبی سدھی دیں گے اور جب گنیش جی درشن دیویں تو اس وقت عامل کو لازم ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لے اس وقت فوراً موجود ہوں گے اور ہر بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارمکھے دوا چوہلے اوم ہوں چنگے جے جے سواہا۔
 ترکیب: پہلے اس منتر کو ۸۰۸ دفعہ چپ کرو اور بعد چپ کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ وٹ کے درخت کے نیچے بٹھا کر بھوگ لگائے اسی طرح سے متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور درشن دے گی اور کھانا کھالے لی تم چاہو تو وہ ہر روز تمہارے پاس آکر کھانا کھائے اور ماضی حال اور مستقبل تیوں زماںوں میں جو بات ہونے والی ہوگی بتا دیا کرے گی۔ یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکی سے یاد جو اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً لاکر دینی ہے۔ جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ اس پر قابو پا سکتا ہے۔

خوش میرگی کا انوکھا علاج

منتر: اور اندر رکھیہ بریم رکھیہ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیے کے تیل کو سات دفعہ مندرادو۔ اور اب یہ مندرادو۔

تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو۔ جھٹ مرگی دور ہو جائے گی تاہم مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کرے گی۔

کما دیوی کا منتر

منتر: اوم برین رکت کھیلے مہادیوی مرکت ستھاپے تیا چالیہ میرتوان کیا نیلے دست ہوں ہوں۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا چپ کر دو اور یہ چپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین مالا تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی ہیں۔

ہنومان کو سدھ کرنے کا طریق

منتر: اوم جیوتی سرورپ پھر ارام سول کہیں ہنومان کرا بھرو ماتا انجنی پول کا پوت مہادشنگو در چیت گوندر کا پانچ گنا گیتا کا تیری بجلی کر سنا دک پوجا سورج منتر۔

گوری گائے کا دودھ جب ضرورت ہو گل گولا اکیس عدد کا بجلی پڑی ۲۱ عدد دودھ کا پورا عدد ستیلا پیسے بھر ہنومان کے ساتھ نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جائے وہ تیل آجائے اس طرح ہنومان درشن دتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا ہنومان درشن دے۔ جس جگہ پر تیل لگاؤ گے اس نام کی قسم والی ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح کی جاتی ہے۔ حسب حیثیت روٹ لٹکوت بجایا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کرو۔ دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی۔ اس کے مطابق دے گا۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ مشکل سے مشکل کام چند منٹوں میں کروا سکتے ہو۔

ہنومان کو ظاہر دیکھنے کا منتر

منتر: اوم نمو ہنومت دیر کمپ دھرتی شریر مار مار ہنومت دیر ہاتھی سندھ تیج ہا ہاتھی چڑھے

تو ہنومت کھلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پڑتا آدمی سکتی کا تلک کرو تمہیں تھیوں
نیوں دش کروں دلش ہنومت تیرا روپ کھنڈ گوگل را کہ دھوپ آسن بٹھدن کروں
درکہ دشتی باندھ دے موٹی میرا دیری تیری صیکھ بھیجا پھوڑا پھوڑا کیچہ دیکھ ابنت نسا
پلنٹ مار کھور مار کھنٹ بار بنگ تا پچھاڑ مار مارو گیگ مار مار مارے تو بانا انجینی
کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان کی ایک مورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے
آگے سوا سیر کاروٹ دہرو۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سٹ لے کر ہنومان کو پہناؤ
اور اکیس پان بیڑا بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر ۱۰۸ دفعہ منتر کا جب کہ جب کر چکنے
کے بعد تاریل کے دو سنگے چڑھ کر اپنی جگہ پر آ جاؤ اور یہ جب اکیس دن کرو اور ساتھ
ہی منگوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کسی پوتر جگہ یا شمع کے درخت کے نیچے بینہ
کر کرو۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آرزو تیر تھ کا جل تھی کڑ اور کموں کو ملا کر ایک
لڈو بناؤ اور پانچ مانج خیرات کرو اس سے ہنومان خوش ہو کر درشن دیں گے اور ہر
خواہش کو پورا کریں گے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر: اوگ ہوں ہوں کر داگ میں کار کھ سکی راوی داڑ درتا دوار جسکاں بتیس کروڑ دیوتا
کرنٹ سنتی نہیں بھود یو نہیں لوگ سنتی ہاتھ گنار گنی ملی منوہ کی اسی پتر منج کنب پاتاں
دہرو دھر مار تر سنگھ دیوتا تر سنگھ دنہاں کا یارو کا لکھیا کی کوٹ آگیا اوم ہرین ہرین کلین
ہوں ہوں جسوں جسوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر
کے اس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں مارو اور یہ عمل لازمی ہوگا کہ جہاں
دشمن موجود ہوگا۔ اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی۔ اور جب تک یہ عمل جاری رکھو

مے تب تک دشمن کے سر پر بھی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے۔ حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر: اوم شری کھنڈ کلامن شری ری کا بان منو نار سنگھ ہنکاریاں کہاں مہنی وار کری چھو ہارا
جائنفل تری پوجائے ہمارا منتر سدھ کر دے شبد سا نچا پنڈ کا نچا چلو منتر ایشور وراچ
نرسنگھ کی ایک سورتی بناؤ اور اس کی پوجا کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبان کا
دھوک دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جب ۲۱ دن کرو
اب اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے۔ یعنی جس عضو پر لگاؤ گے وہ مصیبت میں پڑ
جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے وہ اس جگہ دکھنا جاوے گا۔

ہنومان کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر: اوم ہنومانو ہنوتا رنجاتا گھور تپسی جاپ جیتا سوسیر کا روٹ پہلی جیو تر سواسات سیر
پانی کا چیز اسات کو پس و دٹر جاو رکتی سکھنی بھوت پریت دیو کو کو پڑو اور باندھ کر
لاؤ نہ لاؤ گے تو ماتا کا دودھ حرام کرو گے شبد ولسا نچا۔

ترکیب: منگل کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پانی کا بیڑا اور بیو چیز ہا کر دھوپ وغیرہ
سے اس کی پوجا کرو۔ اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرو۔ یہ عمل اس طرح تین
منگل وار متواتر کرو اس طرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس
میں کر دے گا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام ہو اس سے کرالو گے اور وہ تمہارا حکم
بجالانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے سزا دو۔

ہنومان جی کا منتر

منتر: اوم نموا ویش گردگا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ ہوں پوں بڈتوی سوہنگ سوہنگ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ سوہنگ چلدتہ چلدتہ چلدتہ چلدتہ چلدتہ چٹ چٹ پاتالی سواہا
بھٹنہ بھٹنہ بھٹنہ بھٹنہ کو دنت ماتھا چلی دیر۔ کلا نکلتہ:

ترکیب: اس منتر کا چپ کرتے وقت گول تیل سندھور اور رنگوٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پرا
تھنا کرو۔ پوجا اپنی کیجئے۔ جہاں چلاؤں ہتیاں چلو کا نچٹ امیر دھوتی گر جنت آدمکھ
ہزار ہزار من کی شلا برساتی چلو مگر پودھا مار تے چلو۔ درخت اکھاڑتے چلو۔ دشمن کو
پامال کرتے چلو مشکل بھوت دانوں پکڑتے چلو شبہ سانچا چنڈ کا نچا چلو۔ منتر ایثور
دواج و اچار سوچار ہم چاوشنو سواچار۔

جب اتنی پرا تھنا ہو جائے تو اس کے بعد وہی منتر مندرجہ بالا نمبر کا منتر والا چپ کرو
اور جب اتنا کرنا لازمی ہوگا۔ بھنا کہ پرا تھنا سے پہلے کیا جا چکا ہو۔ اس چپ کو
تقریباً پچاس ہزار دفعہ کرو۔ اس سے ہنومان سدھ ہو گئے اور سو جب حکم آپ کے
عمل کریں گے۔

☆ ☆ بھید معلوم کرنے کا منتر ☆ ☆

منتر: اوم ہرین این ٹپس کون اوم سنو کرن آگینو گر ن پشا چکاسن گادت اناگت درتمان
ارتان کہتے در کرتے در کرتے کہتے کہتے تھپ مہراذاناں کچھ اچھ ستیک دو دو واگ
دیوی سواہا۔

ترکیب: ایک طرف اپنا من رکھتے ہوئے چپ کرو اور ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیے۔ جب اس
منتر کا چپ ایک لاکھ پورا کرو گے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید کو
خوش ہو کر تم پر واضح کر دے گی اور آپ کو ہر آنے والی بات کا پتہ بتا دیا کرے گی۔

کالی دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کالی کالی مہا کالی مدھیہ مانس پھرے منواجی سرو کے مانے باجے تالی برہما کی بیٹی
اندہر کی سالی اومی سدھی لیا فرماتا آٹھ میل سوتی کو جگالاؤ۔ ٹیسی کو اٹھاؤ میرا دیری

تیری بھیکھ سندری سواہا سدھ آئی مدھ آئی چکھ آئی وحی سدھی سیان سال آٹھ سال
چلے نہیں توہر ہما دشتو کی آتی۔

ترکیب: گولگنھی چاول، گڑ اور تلوں کی آپس میں ملا کر ان کی ۲ ہزار ۱۲۱ گولیاں بناؤ ایک سو
گولی لے کر نانا کے آگے ۲۱ دن تک ہون کر د اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوگا تو کالی
ماتا ضرور سدھ ہو جائے گی اور عامل کی خواہش کے مطابق پھل دے گی اور دوران
ہون میں ضروری ہے کہ ہر ایک گولی پر ایک دفعہ منتر پڑھیں یہ نہ کرنا کہ ایک سو گولی کا
ہون اکٹھا کر دیا بلکہ جتنی دفعہ بھی ہون کرو۔ اتنی دفعہ منتر کا جب کرتے جائیں یہ کالی
ماتا بڑی طاقتور ہے اگر یہ سدھ ہو جائے تو عامل کو کسی کی پرواہ نہیں رہتی۔

گنیش جی کا منتر

منتر: شری کپتئی کپتئی دے مہان ہے پھل باگود یوہ پھل آن سر سدھ ہومن کی چھپا آن
دے پور چل کو بان نموننت جتی شری گورکھ نام کے لے آؤ اوم ہمو کر جتھنہو ہنگ سواہا۔
ترکیب: عامل کو لازم ہے کہ پوجا کرنے سے پہلے ۰۸ لڈو اور اتنے ہی کبیر کے پھول مہیا
کرے اور سدھ سو سال جنت کو عمل کرے تو ان میں ایک ایک لڈو اور ایک انجیر کا پھول
چڑھانا ہے اور ساتھ ہی سندھ جی بالامندر کا جب کرتے جب جپ ختم ہوگا تو گنیش جی
درشن دیں گے اور دل کی مراد پوری کریں گے۔

گنیش کو سدھ کرنا

منتر: اوم نموننت کھائے لبود بائے اور چنٹ مہا جتھے کراگک کر جگ ہراگک بے بے رو
چشت سواہا۔
ایک نیم کی لکڑی لو اس کی ایک اٹلی بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ اس کی پوجا
دھوپ سے کرو۔ پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔ اور کاکا کی کرشن کچھ کی اٹھنی
سے کر مادش تک ہر روز متواتر پانچو جب کرتے رہا کرو جب اس طرح عمل

ہو جاوے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ پانچ میوؤں کے چندن اور کافور کی اگنی جلاؤ اور پانچ منتر سے ہون کر دو۔ بس تمہارا منتر سدھ ہے اور گنیش جی قابو میں ہو جائے گا اور جو چیز آپ مانگیں گے وہی لا کر دیں گے۔ اور کسی قسم کی جیل جنت نہ کریں گے۔

اوم مم کرینگ سادھیہ اوم شریک ہرینگ اوماست گنیشائے سمجج دفعائے امرت کپولائے مم ہنود گھٹ لاو ذرائے رومی تیپائے پارما بنائے کے ایہی ایہی مم منود انکھت پوریہ لکھی دیوی دیوی تریپتہ نہ پتہ دھارنگ ترخاسدھے سردنم پینگ کر کر و شری تپنامستی گنیشائے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر

اوم کن رومی پتی کرنا دھی پتی کننا دھی پتی دے ہان جو میں ناکتے آن بیج لڈ سر سندھو رہر آں اند دیوانہ دھتی بھان مھٹ باکیس برسیا وے تو اکے چولے ہاتھی جیو ترمن رہے متواہاں ساتھ کری جاؤ تو ٹیٹھی کرے متول رہے صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف ایکس دن تک کی جاتی ہے اور جب ۲۱ دن پورے ہوتے ہیں تو گنیش درشن دے کر پرین کریں گے اور دھی سدھی دے کر کرتے ہیں اس اسہال پر عمل کرتے والے کو ضروری ہے کہ وہ سادھوؤں کی سیوا کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش بہت خوش ہوں گے جو چیز مانگو گے دیں گے۔

چوبیس سدھیوں کا حال

۱۔ اس آدمی کو یہ رسدھی حاصل ہو جاوے۔ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔
۲۔ اس سدھی کو اپنے جسم سے جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر اڑ سکتے ہیں اور ہر کام بخوبی ہو سکتا ہے۔

مہمہا: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی اپنی مرضی سے اپنے جسم کو گھنا بڑھا سکتا ہے۔

پراعتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے اگر یہ خواہش ہو کہ زمین پر بیٹھے چاند کو ہاتھ لگا دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے۔

اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف نہیں ہوتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور جنوں پر قابو پا سکتا ہے۔

لہشتو: بھوتیک پدارتھوں اور ان کی بجائے کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔
منو جا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے اور اپنے دل کی خواہش پوری کر سکتا ہے۔

حتوکت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے۔

اتورگنی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کرتی۔

پرکایا پردیش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مردے میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ بن جاتا ہے یعنی اپنی روح کو دوسرے جسم میں ڈال سکتا ہے۔

سور یہ دشتو: اس سدھی سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے کام لے سکتا ہے۔

جل دشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پالیتا ہے اگر وہ آنکھوں پر اس میں رہے تو بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور رشی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔

دور شرونی: اس کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کامبگ مودنا: اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس کسی خواہش کا اظہار کرے۔ وہ پوری ہو۔

اہر تال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں۔

۱۲۔ سردپ سدھی: اس کے حاصل ہونے پر عامل بتیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا

۱۳۔ ملی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھراوے۔
۱۴۔ پنا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ کتنا ہی سخت کیوں نہ

۱۵۔ اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

۱۶۔ اگنی دشبہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ بھی بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ وہ آگ میں ہاتھ ڈال دے۔

۱۷۔ ید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے جھوٹ نہیں ہو سکتی۔ یعنی کہ پونیس سدھیان گورو کو کہہ مانتھ جی نے کہی نہیں۔ ان سدھیوں کے حاصل کرنے والے لازم ہے کہ تمام نشہ والی چیزوں کو ترک کر دے۔ گوشت سے قطعی پرہیز کرے اور کوئی لگارت نہ لے۔ وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کے حاصل کرنے میں ضروری شرط یہ ہے کہ عامل کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے۔

ان پورن پنج منتر

ان پورنی اش پورنے اندر پور تے پانی ودھی سدھی گنیش پورے تدھی پرا بھوانی
ایٹھوری بھنڈا بھر مہشیہ ری ستیل سننوش کی ڈی تین لوک لوئی آدھو جیونی سب
کوئی ستیا ماتا کی سوئی۔ جنم نہ نکالی رسوائی چلا منتر مہا منتر اوم کرٹھیکٹ سواہا اوم اچھا۔
جینا آکے سواہا اوم سری سرسوں کے سواہا۔

منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اٹھا کر اس کو الٹی چکی میں پیسے۔
 پینے کے بعد اس کا ایک روٹ بنا کر ہومان کی پوچا کرو اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو
 اس طرح سے متواتر چھ منگل ایسا کرو اور بعد ازاں ایسا کرنے کے ساتویں منگل کو یہ طریقہ کرو
 کہ سوادس انگلی کی مورتی بنا کر اس کی پوچا کرو ازاں بعد اس کو بھندار میں رکھو تو بھندار اتنا بڑا
 جائے گا کہ اس کو کھانے کے لیے سوادی بھی آجائے تو یہ بھندار ختم نہ ہوگا۔

آک لانے کا منتر

منتر: سینگ نوزگ گھنے برہما سینگ تو لنگ درکھ کیشیا تین تو لنگ کھان پشامی نم کار یہ کرو بھو۔
 ۲۔ کھد پر پنچ رکھیں کھسپا لتری پاشھ کا ارم۔ ارم اشو تہست درانگ جیو اشپو نیارک
 مدھریت اوم شویت درکھ مائی سواہا۔

ترکیب: دیوالی کے روز تہا دھو کر اور پاک ہو کر رات کے وقت شرق کی طرف منہ کر کے
 بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اول حصہ کے منتر کو تین دفعہ پڑھو اور
 پھر خیر کی کیلی سے کہو کہ اس کے بعد اوم اوم کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ جپ کر کے
 سفید آک کو اکھاڑو۔ جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شویت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار جپ
 کرو اور جپ کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں لے آؤ۔

منی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: مم کار یگ ساوھے اوم شرین مہریں کیس ہوں انا مت کیشا لے قوی منترائے سنج
 درنائے امرت کپولائے مم منود ٹھٹ لا بھ دردائے روہی سدھی چیتائے پنا سائے
 ایہی ایہی منوا ٹھٹ پورے پورے سکھی دلی تریہ تریہ تریہ دھا دھا پر چار دہے سر
 زم جیس کرو کر و شری چتامشی کیشائے سواہا۔ شجر بھوئی کیشائے کے کرتے دسانتی
 بیو مین سیدھیر بھوتی۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش جی کی مورتی کو اپنے

آگے دکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جاپ کرو اور اس جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو اگر جپ باقاعدہ متد ہی سے کیا جائے۔ تو چھتا مٹی ضرور سدھ ہوگی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید آک سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکہ لگاؤ اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو کر اور کسی بات پر وحیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا اور جو بات آپ کہیں گے آکر فوراً کرے گا۔ اگر تم کو دولت و عزت کی ضرورت ہے تو یہ بھی راجہ سے ملے گا۔ غرضیکہ راجہ آپ کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔ مگر یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو نظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کنٹلم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن کے ٹکڑے بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہوا ہے ماتھے پر اس کا لپ کرو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی بشرطیکہ آپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جائے۔

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

سفید آک گوروچن نئی چلی سرخ مائی لال جانی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں لے کر بارنیک پیسوا یا بارنیک پیسوکہ یہ سفوف بن جائے بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں حل کرو اور بعد ازاں رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لپ کرو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس آجائے گی۔

نوٹ: مکھن بھیڑ کا ہونا چاہیے۔
 سرورشاہ اشو جی مہاشی
 راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر: اوم نمویونی بھدرائے اتشراک اتل پل پرا کر ماو کلا سا یے اوم اور وہ کنیشائے کر

پکائی مائے جمائی دست درجن چمیدے چمیدے درج سنگ چمیک کرو کرو شتر و
ماگک کنگک بندھے سواہا۔

ترکیب: راجہ کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ چپ کرو اور
جب پیش تھی۔ تو تب اس کا منتر چپ کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی
طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی۔ اور راجہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے
گا۔ جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر: اوم نمو آں اوم بھورو کو را دونوں بھائی نیک سواہا نیک منو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے
پانی پچیا پھرے تو ستارام جی کی دا چا پھرے۔
ترکیب: جب خواب سے بیدار ہو جاؤ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات دفعہ چپ کرو تو خواب
میں جو بری باتیں نظر آتی ہیں دور ہو جائیں گی نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو
برے خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا چپ کرنے سے دور
ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ رات کو خواب کی حالت میں زور
زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے
جاگ اٹھتے ہیں ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سات دفعہ پڑھ لیا کریں،
تا کہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اوم میر و روت دانی وا ڈائے نیو میٹ و نے گیا جھاڑا پھوں پکڑے پھل کیڑا پڑے
نہیں سنو نت لی آنا۔
ترکیب: اس منتر کا چپ کرتے وقت سات سنگری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ
میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو۔ ایسا کرنے سے باغ
کے تمام درختوں کے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور باغبان کا نقصان ہوتا ہے۔

ملاقات میں کامیابی

اگر کوئی شخص میرے اس دماغ کے بھیجا کو سایہ میں خشک کر کے روغن زرد مادہ گاؤں میں ملا کر تھوڑا سا اپنی پیشانی پر لگا دے اور کسی سے دماغی مقابلہ کر کے چاہے مد مقابل ہرگز ایسے شکست کھاوے گا۔ اور اعتراف کرے گا۔

امتحان میں پاس ہونا

اگر کوئی شخص میرے دماغ کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر چالیس ۴۰ دن تک چاندنی میں رکھے اور پھر اسے بادام روغن میں ملا کر اپنی پیشانی پر لے۔ اور امتحان میں جاتے وقت ایک ہزار بار اس کا منتر کا جاپ کر کے تو شرط یہ امتحان میں کامیاب ہوگا۔ بلکہ اول درجہ میں شمار ہوگا۔ ورنہ یہ ہے۔

پریکشا کھوتا ہے کہ وہ سنتا کریم ای پھوتا تا بیٹے نہ چکر و سید آچیت۔

انکشاف امتحان

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسے معلوم ہو جاوے کہ میرے امتحان میں مجھ پر کیا کیا باتیں (سوال) ہونگے تو میرے دل سے دو قطرے خون لے کر اس پر ایک سو ایک بار یہ منتر پڑھے اور میرے خون کے قطرے کو اپنے ہر دو ہاتھوں کی انگلیوں میں مل کر ہاتھوں سے آنکھیں نہا کر لیوے۔ تو اسے امتحان کے تمام سوالات سامنے پڑے نظر آویں گے۔ ان کو اسی حالت میں پڑھاؤ آنکھیں بند کئے اور ان پر ہاتھ رکھے پڑھ لیوے۔ ورنہ جو نبی ہاتھ اٹھائیگا۔ وہ غیب ہو جائیں گے۔ نہ وہ ہاتھ میں آویں گے نہ لکھے جاویں گے۔ صرف دل میں ان کا تصور کر لیا جانا پائیں گے۔ وہ منتر یہ ہے۔

نہ دینے کھلو بھکشا ورانی سنتا بھجو جکھنتیو پر مکھشیانا سے نوتا کریت۔

نمرہ ہوائی کی اشیاء

اگر میری چوٹی کے بال نوباتھ میں رکھے تو کرہ ہوائی کی تمام اشیاء اس طرح نظر آویں گی جس طرح شعلی نظر آتی ہے۔

منتوی

اگر کوئی شخص میری جلد کو سایہ میں ختم کرے اور اس کا سفوف اپنے لعاب و ہن میں ملا کر اپنے جسم پر لگا لے۔ اور پھر مقابلہ کرے تو اس وقت مغلوب نہ ہوگا۔ جب تک خود نہ چاہے۔

پنہ چھڑانا

اگر کوئی شخص کسی عورت کی ہنسی چھڑانا چاہیے اور چاہے کہ ہنسی بند نہ ہو تو میری گرہن کے سرا کو پس کر کسی کھانے کی اشیاء میں اس کو ملا کر کھلا دیوں۔ تو اس کو اس قدر ہنسی رواں ہو۔ جب تک وہ نہ چاہے کہ بند ہو جائے۔

چاہنے والے

اگر کوئی چاہنے والا ایسا چاہتا کہ میرے سوا کسی کو نہ چاہے اور میرا مانا ہوا رو جاوے اور میرے بغیر ایسا مرے جسے مرنا کہتے ہیں۔ تو میری چونچ کو منہ میں دبا کر رکھا کرے۔ یہ کہا کرے۔

ساتھی سمجھو بھیاں۔ یہ منتر دن میں ایک ہزار بار پڑھ کر عمل کرے۔ تو وہ کامیاب ہوگا۔
مغرب الحرب سے سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

خوش ہونے کی بات یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ

کسی کی مطلب کسی خواہش مطابق خواہش اگر لادیکھا جاوے تو یہ منتر پڑھو اور پڑھتے وقت میرے پروں کو منہ میں رکھو یعنی منتر پڑھیں گے۔ تو جیسا چاہو گے۔ دیا ہوگا۔ منتر یہ ہے۔
مرد آگچھ آگچھ آہم تو مپشارتھم اچھای ہری تو م تاچھی تا اتوت پر

تو محبوبت ستاتی تو نہ جائے کی ایت آہم ایسی کم وہی ہم سم کھے دار سے ہای۔

کل اور آج

جس سے وعدہ آج کل ہوا زودہ نزدیک نہ بھٹکے یعنی وہ نال مثل کرنے والا محبوب ہو۔
 نواہیے محبوب سے ایسا ملے کہ جب تک وہ نہ ملے چین نہ پاوے۔ سوائے دوست وہ طریقہ
 بتاتا ہوں۔ مل اور فائدہ اٹھا۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ میری چونچ کا تھوڑا سا براہ لے۔ اور جب
 وہ تجھ سے ملے تو اس براہ کو منہ میں رکھ کر اس طرح سے میل جا لے کہ وہ یہی سمجھے کہ کوئی
 بول رہا ہے۔

کھتے کھتے ای کس پتر کھتے تو مکن خٹا ہے ایت آہم تو مکن نا اہو ہای
 تو م رو سے یدام آہم تو مکن بھسای تو مکن نام کردی چتا آہم انو ہم کردی

شرمیلی بیوی

اگر اپنی عورت کو ہساتے وقت تین بار مینہ پڑی کو گھٹا دیا جاوے تو عورت نہایت ہی
 خوبصورت اور حسن پرست ہوگی۔ اور اس کی نگاہیں ہمیشہ شوہر پر لگی رہیں گی۔ اور جب تک
 اس سے بات نہ کرے گی چین نہ پاوے گی۔

پیام عشق

اگر کسی ناراض دوست کی گدگاہ پر سیرے پر پھینک دیئے جاویں اور وہ پر اس کے پاؤں
 کے نیچے آجاویں تو پھر ان پروں کا اٹھا کر ان کی راکھ بنالی جاوے اور اس راکھ کو دوبارہ اس کے
 گزرتے سر پر ڈال دی جاوے۔ تو وہ دوست جب تک پیام محبت ارسال نہ کرے گا ہرگز چین
 نہ پاوے گا۔

سر فرناز شاہد دہلوی ماچنٹر
 دروڑہ

اگر متذکرہ بالا خاکستر نمبر ۶۵ کسی حاملہ جس کو غیر معمولی تکلیف ہوا اُسے اس دوائی کے

استعمال سے وضع عمل آسانی سے ہوگا۔

تسخیر حسن

بوقت ضرورت اپنے بدن..... پر میرے خون کے چند قطرے ملا کر دیئے
جاویں۔ تو معمول کو اس قدر طاقت محسوس ہو کہ وہ لمحہ بھر کے لیے بھی ناخوش نہ ہو۔

رَن مَرِید

اگر بوقت ملاقات کوئی شخص اپنے بدن..... پر میرے خون کے چند قطرے
ملا کرے۔ اور بعد اس کے اپنے دوست سے ملے ہوئے ہو تو باہم اچھی محبت ہو کہ عمر بھر ایک لمحہ کے
لیے جدا ہونا گوارہ نہ کرے۔

سینہ زوری

اگر میری دم کے بال اور میری ریزہ ریزہ دونوں کو یکساں چیں کر کوئی آدمی آنکھ میں ٹکا کر کسی
جنگلی اکیلی گذرگاہ سے گذرے تو جو مرد یا عورت اسے راہ میں دیکھ سکے گی۔ اس قدر خوف زدہ
ہوگی۔ کہ اپنا تمام مال و متاع پھینک کر بھاگ جائے گی۔

کسب سوزاک

اگر کوئی شخص میرے گردے کی جھلی کو سائبہ میں خشک کر کے اور پیس کر تین رتی روز
کھاوے تو اس کا سوزاک تین دن میں جڑا جادے۔

خوش سیوے ناز برداریاں

اگر کوئی شخص میری چربی کو پگھلا کر اور اس کے ہمورن روشن چھلی ملا کر کسی محبوب کے
پاس جادے تو محبوب عاشق کی ناز برداریاں ہمہ قسم کو بدل و جان برداشت کرنے میں خوش ہو۔

برجوں کا بیان

برج کو ہندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام حمل ہے۔

نمل: ہندی میں اس کا نام میکھ ہوتا ہے اور نجوم کے علم کے رو سے میکھ کو مادیت بھی کہا جاتا

ہے اور یہ مینڈھے کی شکل و صورت سے ملتا ہے اس کے دو سینگ ہوتے ہیں اس کا

سر مغرب کی طرف دم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف

ہوتے ہیں۔ اور منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

نور: ہندی میں اس کو برکھ یعنی ماہ بیٹھ کہتے ہیں اس کی شکل و صورت گائے سے ملتی جلتی

ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔

نوزا: ہندی میں اس کا نام متھن رکھا گیا ہے اپنے متھن کو نجوم کی رو سے ماہ اسڑھ بھی کہتے

ہیں اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لڑکے ہنکے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوں ان

کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضاء جنوب مغرب کی طرف ہوتے

ہیں۔

سرطان: ہندی میں اس کا نام اوگ ہے۔ لوگ نجوم کی رو سے ساون کا مہینہ بولا جاتا ہے۔ اس

کی شکل و صورت دریائی جانور کیلڑ اور کنکنا کی مانند ہے۔

اسد: ہندی میں اس کو میکھ بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے بھادول کا مہینہ بولتے ہیں۔

اس کی شکل و صورت صحرا کے تیر سے ملتی جلتی ہے۔

نیلہ: ہندی میں اس کو کنیا بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے ماہ اسوج بولتے ہیں اس کی

شکل ایسی ہے جیسے کہ لڑکی نے اپنا دامن لٹکایا ہوا ہے اور دابنا ہاتھ کندھے پر رکھا ہوا

ہے اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں وزخت کی ڈالی پکڑی ہے۔

میزان: ہندی میں اس کو تلا کہتے ہیں علم نجوم میں اس ماہ کو کالک کہتے ہیں اس کی شکل و صورت ترازو کی طرح ہے۔

عقرب: اس کو ہندی میں برہمک اور نجوم کی رو سے مکھر کا مہینہ بولتے ہیں اس کی شکل بچھو جیسی ہے۔

قوس: ہندی میں اس کو دھن مایا مایوس بولتے ہیں اس کی شکل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں تیر کمان ہے۔

جدی: ہندی میں اس کو کر یا ماہا گھ بولتے ہیں اس کی شکل بکری سے ملتی جلتی ہے۔

دلو: ہندی میں اس کو کنھہ کہتے ہیں اور نجوم کی رو سے اس کو پھانگ بولتے ہیں اس کی شکل آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ جو کہ ہاتھ میں ایک ڈول لیے کھڑا ہے اور ڈول سے گرنا جاتا ہے۔

حوت: ہندی میں اس کا نام مین ہے۔ اور علم نجوم میں اس کو ماہ چیت بولتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہوتی ہے۔ جیسے دو مچھلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔

راسوں کا معلوم کرنا

علم جیوتش یا نجوم جاننے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو مندرجہ ذیل نقشوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس لیے جس کو اپنی راس کا پتہ لینا مطلوب ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے نام کا پہلا حرف دیکھے پھر وہ اس راس کے نقشہ میں اپنے نام کے پہلے حرف کو تلاش کرے جہاں وہ حرف لکھا ہوگا۔ اس کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ ہم آپ کو ہر ایک برج کا نام ہندی عربی میں بتا چکے ہیں اور ساتھ ہی ان کی شکل و صورت بھی بتائی گئی ہے لہذا یہاں صرف نقشہ دیا گیا ہے۔

راس معلوم کرنے کا نقشہ

نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	سلا	برچھک	دھی	مکھ	کنبھ	مین
سہ شری	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چو	ای	کا	بی	آ	نو	را	تو	یے	بھر	گو	ری	تو
	چے	اد	کی	ہو	می	یا	ری	ن	یو	ج	کے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	لی	رو	نی	بھا	جی	گو	تھ
	لا	او	کھا	ہو	ہے	پو	سے	نو	بھی	چو	سا	جھا
	کی	وا	اوٹکا	ڈا	ہو	کٹا	رو	نے	بھو	چے	سی	نیاں
	لو	دی	چھا	ڈی	ٹا	استاد	تا	نو	دھا	کھائے	سو	دے
	سے	دو	کے	ڈو	ٹی	ٹھا	تی	یا	پھا	کھی	نے	دو
	لو	دے	کو	ڈے	ٹو	بے	تو	بھی	ڈھا	کھے	سو	چا
	م	دو	ہا	ڈو	نے	پو	تے	بھے	جی	کا	پو	دا
												چی

تعویذات کی قسمیں

آتش تعویذ

تعویذ آتش: بادی آبی خاک کی چار قسم کے ہوتے ہیں جو صاف عمدہ کاغذات اور جانور کی کھال پر لکھ کر محبت کے واسطے آگ میں ڈالے جاتے ہیں انہیں آتش کہتے ہیں۔
 آتش تعویذ لکھتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف کر لیں۔
 ۱۔ ہتھو اور آگ بھی پاس رکھو۔

تعویذ بادی: اس کو کہتے ہیں جو لکھ کر درخت پر لٹکائے جاتے ہیں۔ لٹکانے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہوا سے ہلنے رہیں اور جب یہ تعویذ لکھتا ہو جو عامل کو ضروری ہے کہ وہ کسی اونچے مکان پر جہاں بہت ہوا آتی ہو بیٹھے اور اپنا منہ مغرب کی طرف کرنا چاہیے اور یہ عمل محبت کرنے والے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

تعویذ آبی: اس تعویذ کو کہتے ہیں جن کو لکھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے ان کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جاتا ہے اس کے لکھتے وقت عامل کو چاہیے کہ اپنا منہ وکن کی طرف رکھے۔

تعویذ خاکی: اس کو لکھتے وقت عامل کو اپنا منہ شمال کی طرف کرنا چاہیے یہ زمین میں دفن کیا جاتا ہے یا پرانی قبروں میں دبائے جاتے ہیں یہ تعویذ کام پورا کرنے میں بڑے ہی کارآمد ہیں۔

آداب تعویذ: اول عامل کو چاہیے کہ نہادھو کر فارغ ہو جائے اور اگر نہانا ممکن نہ ہو تو صبح اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر وضو کرے اور پھر بدن پر کوئی خوشبودار چیز لگائے اور تھوڑی سی خوشبو کو اپنے پاس رکھے اور عامل کو تعویذ لکھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی ناپاک عورت پاس نہ آوے کسی سے کوئی بات نہ کرے اور تعویذ کے سرے پر ۸۶۲ کا عدد ضرور لکھ لینا چاہیے۔ محبت اور تسخیر حب کے تعویذ لکھتے وقت ضروری ہے کہ کوئی پیشی چیز منہ میں رکھنی چاہیے۔

ہدایات: عامل کو چاہیے کہ ناجائز محبت کے لیے یہ تعویذ برکز نہ لکھے جب عامل جائز تعویذ لکھنے لگے تو اسے چاہیے کہ اپنا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے اور مطلوب کو ایسا خیال کرے کہ گویا اس کے پاس کھڑا ہے جس واسطے تعویذ لکھا جائے پہلے اس کا رنگ دیکھے اگر رنگ کالا ہو تو سیاہی سے لکھے اگر زرد ہو تو زعفران سے اگر سفید ہو تو کافور سے اگر سرخ ہو تو سرفی سے لکھے اور عامل کو لازم ہے کہ جب ٹٹی یا پانخانہ کرے تو تعویذ اتار دے اور پھر پاک ہو کر تعویذ پہن لے لیکن ایک بات یہ بھی یاد رکھنے والی ہے۔ کہ جس کلم سے تعویذ لکھا جائے وہ بھی کسی نیک وقت میں صاف دل سے گھڑی جاوے۔

محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل کو چار طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے (۱) تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے

ساتھ لٹکا دیا جائے۔

قل	هو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کھوآ	احد

جس وقت یہ تعویذ ہوائے ہلے گا۔ مطلوب محبت میں برقرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ اگر صحرائیں یہ لکھ کر دیا جائے تب تب بھی مطلوب حاضر ہوگا۔

اس تعویذ کو لکھ کر گیسوں کے آنے میں گوندھے اور اس کی گولی بنا کر سورج نکلنے سے پہلے پہل دریا میں اکیس روز تک ڈالنا ہے (۲) اس تعویذ

کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے بعد ازاں اس کو چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف کرے اس طرح اکیس روز تک باقاعدہ عمل کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

حب کے واسطے فائدہ منتر

۱۴	۱۱	۳	۲
۵	۱۶	۱۵	۱۰
۱۹	۶	۹	۱۲
۸	۱۳	۱۸	۷

مندرجہ ذیل منتر کو لکھ کر مطلوب کے گھر میں دیا جائے۔
دیں پھر کیا ہوگا عامل کے ساتھ محبوب محبت کرے گا۔

بار بار کا آزمودہ منتر ہے اس منتر کو کچھ کر اس

کی ایک بتی بنائی جائے پھر اس کو روغن کنجد میں

جلایا جائے اس سے مطلوب تھوڑے دنوں میں حاضر ہوگا۔ جستر سامنے ہے۔ نیز اس جستر کو کاغذ پر لکھ کر

۱۱	۸	۱۸	۳
----	---	----	---

آگ میں ڈال دیں۔ اور فلاں بن فلاں حب

۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۳

جو کہ پاک و صاف اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے۔ اور ابن قلاں بن قلاں حب قلاں لکھ دے جب چراغ بجھ جائے تو محبوب سبحانی اور شاہ عبدالواحد اور شاہ عبدالصمد کی فاتحہ دے کر

مکرم کر دے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو برے کام کے لیے ہرگز ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ اثر نہ کرے گا۔

مندرجہ ذیل جنتر کو جنیل کے محل میں ملیں اور اس کی علی ہا کر ڈالیں اور چراغ میں ڈال دیا نا شروع کر دیں۔ فوراً مطلوب اور طالب

۳۵۲۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۲	نام محبوب	۳۵۲۰
۳۵۱۹	۳۵۲۲	۳۵۱۷

درمیان محبت ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

مطلوب کو تابع کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایسے سفید کاغذ پر تحریر کرو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلا دو ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت میں گائیاد رہے کہ

عم	عم	عم
عم	عم	عم
عم	عم	عم

یہ بڑے خیال سے یہ جنتر نہ کیا جائے ایسا نہ آپ کی محنت اکارت گئے ایک جنتر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے مگر اس کو ایک طریقہ سے

ایا جاتا ہے پہلے پہلے اس کو کسی کاغذ پر تحریر کیا جائے پھر اس کو دھو کر مطلوب کو پلا یا جائے۔

فلسفہ	تعلیم
-------	-------

کرنے سے پہلے یہ ہدایت ضروری ہے لکھنے سے پہلے چند مرتبہ شفع پڑھ کر کاغذ پر دم کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر حکم بجالائے گا۔

مندرجہ ذیل منتر کاغذ پر تحریر کرو۔ مطلوب کو گھول کر شربت کے ذریعہ پلا دیں۔ مطلوب حاضر ہو کر بہت محبت کرے گا۔ جنتر درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل جنتر کو سفید اور اچھے کاغذ پر تحریر کرو۔

۱۳	۳	۸	۱۳
۳۰	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

پھر اس کی ایک جی بنا لیتی بنانے کے بعد ایک چراغ میں سکوں کا تیل ڈال کر جی کوروشن کرو اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر

کی طرف کرو۔ مطلوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا اور سبھی بھی تم سے بے وفائی کرنے کا خیال دل میں نہ لائے گا۔ جنتر یہ ہے

۵۸۴۳۳۰	۵۸۴۳۳	۵۸۴۳۰
۵۸۴۳۹	۵۸۴۳۷	۵۸۴۳۵
۵۸۴۳۲	۵۸۴۳۱	۵۸۴۳۲

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے جنتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کرو اور ایک منتر شوہر کے بازو پر باندھا جائے اور دوسرا

منتر

۶	۷	۳
۱	۷	۹
۸	۳	۳

عورت کے بازو پر باندھ دیا جائے اس طرح شوہر اور بیوی میں محبت ترقی کرے گی۔ جنتر یہ ہے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر زمین میں

دبا دیا جاوے اور جنتر پر مطلوب طالب کا نام تحریر کر دیا جائے پھر طالب و مطلوب میں محبت ہو جائے گی جو کہ دونوں کی زندگی کو ٹھیک طریقہ پر چلا کر پرسکون بنا دے گی۔

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو محبت کی زیادتی ہو۔

۲	۷	۱	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱		۹	۵	۱
۴	۳	۸		۲	۷	۶

مطلوب کے لیے حرف الف کو جس وقت کہ قمر برج حمل میں ہو اس وقت سینہ کی تختی پر

لکھے اور

۸	۱	۵۶	۷۹
۸	☆	☆	۸۴
۸	۵	۷۸	۸۳

اس کو گلے میں ڈال دے جنتر یہ ہے مندرجہ

ذیل جنتر کو جب قمر برج دلو میں طلوع ہو اس

وقت اس کے نشان کو گدھے کی کمال پر تحریر

کر کے اپنے پاس رکھے اس طرح محبت بڑھے

کی اور طالب و مطلوب دونوں خوش رہیں گے

۲	۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲	۱۳۲	۲۳۲	۲۳۶
۲	۳۷	۲۳۰	۲۳۵
۲	۱۸	۲۳۱	۲۳۵

ان حرف کو مرغی کے انڈے پر لکھو مگر اس وقت لکھو جبکہ قمر برج جوزا میں طلوع ہوا یا کرنے

طالب اور مطلوب میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا جس سے کہ دونوں اپنی زندگی آسان

بہتر کریں گے۔ جنتر یہ ہے۔

۷۸۶		
۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۱۲۱	۳۱	۱۳۳
۱۳۲	۱۲۷	۱۳۲

حروف میں کو کسی تانبے کی مفتی پر لکھو اور پھر اس کو

اپنے پاس رکھو لیکن یہ اس وقت لکھو کہ جب قمر

برج اسد میں طلوع ہوا اگر نہ کیا گیا تو منتر کے

سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور آپ کی تمام

محنت بے فائدہ جائے گی۔

حرف میم کو گنے کی گنڈیری یا گنے کے ٹکڑے پر تحریر کرے اور ٹکڑے یا گنڈیری کو مطلوب

کو کھلائے۔ اس طرح سے بھی محنت جوش مارے گی اور مطلوب اظہار محبت کرے گا۔

۷۸۶		
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶
۷۸۶		
۳۹۶	۳۹۲	۳۹۳
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

سانے کے جنتر کو صفال آپ نار سیدہ پر تحریر کرے۔

مگر اس وقت جب قمر برج قوس میں طلوع

ہو نہیں تو جنتر سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی

اور وقت ضائع ہوگا

ن حرف کو کسی کاغذ پر بذریعہ جنتر مندرجہ ذیل

کے لکھے اور لکھنے کا وقت وہ ہو جب قمر برج اسد

میں طلوع ہوتا ہے جنتر سدھ ہوگا سانے والا

منتر محبت کے لیے نہایت زود اثر اس کو پانی میں

یا دودھ میں گھول کر مطلوب کو پلانا چاہیے۔

۳۵	۴۰	۳۳
۳۳	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

مندرجہ ذیل منتر نہایت آزمودہ ہے اس کو صبح

کسی کا منہ دیکھنے سے پہلے دریا میں ڈالا جائے

بارش کا معجزہ تب چاہیں بارش ہو جائے

عام طور جب موسم گرما میں گرمی سخت ہوتی ہے اور بارش نہیں ہوتی تو لوگ بارش کی خواہش کرتے ہیں۔ خصوصاً گرم علاقوں میں تو حمام اس کے بغیر ساڑھ کے مینے میں تڑپ اٹھتے ہیں یا جب کبھی بارش کی کمی کی وجہ سے فصل تباہ ہو رہی ہوتی ہے تو کسان لوگ اور زمیندار بارش کے لئے سخت پریشان ہوتے ہیں۔

بعض اشخاص بطور تماشاہ اور پیشنگوئی کے عزت حاصل کرنے کیلئے بارش ہو جانے کی شرائط حاصل کرنا چاہتے ہیں بعض اس میں دل بستگی اور عزت و شہرت حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے جب کبھی بھی آپ چاہیں کہ تھوڑی بہت بارش ہو جائے تو مفصلہ ذیل طریقے کو عمل میں لائیں۔

سنچر دار کے مین اہل وقت کہ جب سورج غروب ہو چکے ہیں جا کر کسی ایسے پیری کے درخت کی تلاش کریں جس پر کہ کوئے کا گھونسلہ ہو۔ اور اس میں کوئی موش کوڑا رہتا ہو سنچر کا دن اور غروب کا وقت صرف گھونسلہ کی تلاش کے لئے ہے۔ اگر اس دن ایک گھنٹہ تک اس قسم کے درخت پر کسی مادہ کوڑا کا گھونسلہ نہ ملے تو واپس چلے آئیں۔ غروب سورج سے ایک گھنٹہ کے بعد پھر تلاش نہ کریں۔ اب آپ سمجھیں کہ یہ دن ضائع چلا گیا۔ پھر دوسرے سنچر کو ایسے کوڑا کے گھونسلہ کی ایسے درخت پر تلاش کریں۔ غرضیکہ جب کبھی آپ کسی مادہ کوئے کے گھونسلے کو پیری کے درخت پر تلاش کر لیں وہ دن سنچر کا ہو اور وقت غروب سے ایک گھنٹہ بعد تک کا ہو ورنہ ایسے کوڑا کی تلاش بے سود ہے۔

جب اس قسم کا کوڑا مل جائے اور گھونسلہ کا پتہ بھی لگ جائے تو جمعرات کے روز اسی غروب سورج کے وقت اس گھونسلہ پر پہنچیں اور ایک گھنٹہ کے اندر اندر اس کوڑا کو گرفت میں لے لیں۔ سیدھے اسی وقت ندی پر جائیں پہلے خود ندی میں مادرزاد برہنہ ہو کر اشیان کریں اور پھر اس طرح پوتر ہو کر اس کو اشیان کرائیں اس کے بعد آپ اپنے مسکن پر تشریف لا کر اس کوڑا کو پتھرہ میں بند کر دیں

اور اُسے اس کی معمول غذا اُٹال دیں۔ پھر پانچ روز تک ہر روز کو انڈ کو سورج نکلنے کے نصف گھنٹے پہلے ندی کے پانی سے جو آپ نے پہلے سٹاک میں مہیا کر رکھا ہو ایک لوٹا بھر پانی سے اُشان کر دیں اور اس کے شجرہ کو خشک کر کے نیز پرندہ کو رکھیں خشک کر کے پھر اس شجرہ میں بند کر دیں۔

ان پانچ دن میں روزانہ اس کو ایک بار گندم کی روٹی جس کا آرد کے دوغ ترش کے پانی سے گوندھا گیا ہو کھلا دیں۔ پانچویں دن درمیان شب اس پرندہ کو ہلاک کر ڈالیں اور اس کے سینہ کی ہڈیوں کو سالم شکل منجر علیحدہ کر دیں۔ اس کے اندر سے سوائے دل اور جگر کے باقی تمام آلات و غلاظت صاف کر کے بقایا نقش کو باہر آ جا دیں۔ دور دبا دیں اس خشک شدہ شجرہ کو بعد دل اور جگر کے محفوظ رکھیں۔

واضح رہے کہ دل جگر کو سینہ کے منجر میں اپنے جائز مقام پر دھنپنے دیں اور اسے سینہ سے ہرگز بھی علیحدہ نہ کریں۔ اب آپ جس وقت چاہیں کہ بارش ہو جائے تو سینہ مذکور کو مع دل و جگر کے جو کہ ایک چھوٹے سے گونے یا ٹین کے بکس میں بند ہو کوا کر باہر کسی کھیت میں زمین سے قریب چھانچ نیچے دبا دیں۔

مگر یاد رہے کہ یہ عمل ضرورت بارش کے وقت سے ایک گھنٹہ قبل ہونا چاہئے۔ اب ایک گھنٹہ بعد جب بارش کی ضرورت ہے تو اس زمین کے عین مرکز میں جہاں کہ سینہ مذکور کا بکس دفن ہے ٹیکر کے کونڈہ کی آگ جلا دیں۔ جونہی کہ زمین گرم ہو کہ بکس میں سے دھواں نکلتا ہو اور جگر و دل مذکور پر پہنچنے کی تو فوراً ہی بارش ہونا شروع ہو جائیگی اور یہ جب تک آگ جلتی رہے گی تب تک بارش متواتر ہوتی ہی جائے گی جونہی آگ کو اس دھواں سے دور کیا گیا بارش بند ہو جائے گی۔ مگر یاد رہے کہ یہ بارش ہزار ایک گز کے دائرہ سے دور نہیں ہوگی اور اتنی جگہ تک محدود رہے گی۔

چچک کی وبا سے بچاؤ

آپ جانتے ہیں کہ چچک ایک نہایت ہی موذی مرض ہے اور آج سے پچاس سال پہلے تو جب کبھی یہ وبا کے طور پر پھیلی تھی تو ہندوستان میں لاکھوں جانیں تلف ہوتی تھیں۔ ہندوستانی لوگ اسے بطور ایک دیوی کے پوجتے تھے اور اب بھی پرانے لوگ خصوصاً ہر عورت اُسے دیوی کے طور پر مانتی ہے حالانکہ یہ ایک وبا کی متعدی چھوت دار بخار ہے۔ انگریزوں نے اس کا

ایک بچاؤ مونا ہے۔ جسے چچک کے ٹیکہ کے نام سے نکالا گیا ہے۔ اور انگریزی میں اُسے سال پاکس آکولیشن کیا گیا اور رعایا کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے بچے کے پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد جہاں تک ہو سکے اس ٹیکہ کو بچے کو لگوا لیا کریں۔ اور پھر بھی ہر پانچ سات سال بعد یہ ٹیکہ لگوا دیا کرے اگر ایسا کیا جائے گا تو انسان مرض چچک سے محفوظ رہے گا۔ یہ ٹیکہ کی دوائی اسی مرض کے مواد سے ہی تیار کی جاتی ہے پہلے تو بہت عرصہ تک عوام نے اس عنایت کی پرواہ نہ کی آخر سرکار نے عوام کے بھلے کے لئے اس ٹیکہ کے لئے ایک محکمہ قائم کیا جس پر ہندوستان میں لاکھوں روپے خرچ ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں ٹیکہ لگانے والے دیکسی فیئر مقرر کئے گئے اور ان پر سپرنٹنڈنٹ مقرر کئے گئے اور جبری طور پر ٹیکہ لگانے کا حکم صادر کیا اور اس سے بچنے والوں کی سزا مقرر کر دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹیکہ لگنے لگا۔ واقعی اس سے عوام کو بہت فائدہ ہوا جن لوگوں نے اس ٹیکہ کو لگوا لیا وہ اس مرض سے زیادہ تر تعداد میں محفوظ رہے گئے اور ہندوستان میں چچک کی اموات کی اوسط بہت کم ہو گئی جو وراثہ کم ہوتی چلی جا رہی ہے مگر وہ لوگ اس سے ساری عمر یقیناً محفوظ رہتے ہیں۔ جو اپنی عمر میں بائیس سال ایک بار اس کا ٹیکہ لگوا لیتے ہیں جب یہ مرض ہو جاتا ہے تو اس میں سخت بخار ہو کر جسم پر سخت پھیسیاں نکل آتی ہیں اور پھر ان پھیسیوں کی پیپ پڑ جاتی ہے جسم پر پھیسیوں میں سخت خارش ہوتی ہے۔ پہلے اور دوسرے ہفتے بخار بہت تیزی سے ناقابل برداشت ہوتا رہتا ہے۔

تیسرے ہفتے بخار میں قدرے کمی واقع ہوتی ہے۔ اور پھیسیوں کی پیپ بھی خشک ہونے لگتی ہے۔ چالیس دن میں بخار بھی بالکل اُتر جاتا ہے اور پھیسیوں کے خشک ہو جانے کی وجہ سے کمر غنڈ بھی اُتر جاتے ہیں مگر جہاں جہاں پھیسیاں نکل آئی ہوں وہاں عمر بھر کے لئے چچک کے داغ ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر چہرہ تو بہت ہی بد نما ہو جاتا ہے۔ اگر کہیں آنکھ کے ڈھیلیوں میں پھیسیاں نکل آئیں تو ڈھیلیاں دب جاتا ہے۔ آنکھ کلف ہو جاتی بعض طریقوں میں آنکھ میں پھولا پڑ جاتا ہے۔ بچے تو عموماً اس تعرض میں بخار کی شدت سے بہت زیادہ تعداد میں کلف ہو جاتے ہیں۔ خدا کی قدر ہے کہ یہ مرض انسان کو عمر بھر میں صرف ایک بار ہو سکتا ہے دوسری بار چاہے کتنی ہی وبا کیوں نہ پھیل رہی ہو اس کا اثر نہیں ہو سکتا۔ جب وبا کے طور گاؤں میں پھیلتا ہے تو گاؤں کے گاؤں بچوں کے تباہ کر ڈالتا ہے۔ شہروں میں بھی ہر محلہ میں پھیسیوں سے اس کا شکار ہو جاتے ہیں جن میں سے بہت سے بھاری تعداد میں بچے کلف ہو جاتے ہیں۔

اس لئے ہر انسان کو چاہئے کہ جب بھی اُن کے بچے ہو تو پیدائش بچے کے دو تین ماہ بعد اُسے نیکو لگوالینا چاہئے۔ اور پھر ہر سات سال بعد اُسے نیکو لگوالینا چاہئے۔ جس سے اس مرض سے عمر بھر کے لئے انسان چھوٹ جاتا ہے۔ مگر ابھی گاؤں کے لوگ اس سمجھ تک نہیں پہنچے چونکہ ان میں تعلیم کی کمی کی وجہ سے جہالت اور بے پرواہی بہت پائی جاتی ہے۔ جب کسی گاؤں میں یہ مرض دہا بن کر پھیل جاتے تو فوراً بروز سوموار جمعرات ایک مادہ کو اکو پکڑیں اور اُسے ایک بنجرہ میں بند کر کے تین دن تک ہر روز مکھن کے ساتھ گز یعنی قدسیاہ سے ٹھنسی کی ہوئی مرغن روٹی کھلا دیں۔ اور اس کے پشت پر سے دس پندرہ بڑے جھونے پر تراش لیں۔ ان پر دس کو محفوظ رکھ لیں۔

جس گاؤں میں دہا پھیل رہی ہو اس کو لے کر گاؤں کے باہر جاتے ہیں لے کر گاؤں کے گرد تین چکر لگا کر اور کوئے کے مستک پر مکھن کا تھک لگا کر کوئے کو مشرق کی جانب چھوڑ کر اڑا دیں اور پر جو آپ نے محفوظ کر رکھے تھے۔ اُن پر دس میں سے چار پر لے کر گاؤں کے باہر جاتیں۔ پھر تخت زمین میں ایک ایک پر دہا دیں تو فوراً اُس گاؤں سے دہا نکل جائے گی اور اس دن کے بعد پھر کسی نئے بچے کو یہ مرض نہ ہوگا اور جتنے بچے پہلے اس کا شکار ہو چکے ہوں گے معیار بھر ٹھیک صحت حاصل کریں گے اور ان میں سے کوئی تکلف نہ ہوگا۔ اب آپ کو چاہئے کہ نزدیک کے ملحقہ گاؤں کے باہر جہاں ابھی دہا نہ پھیلی ہو بھی ہر چار اطراف گاؤں کے باہر کو اندھ کور کا ایک ایک پر زمین میں دہا دیں یقیناً وہ گاؤں بھی اس دہا سے سال بھر کے لئے محفوظ رہے گا۔ ہر زمین میں تقریباً ایک فٹ نیچے دفن کرنا چاہئے۔

چور چوری نہ کر سکے

جہاں ہندوستان میں دوسرے جرائم کی تعداد میں دھیرے دھیرے قدرے کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔ وہاں چوری کے جرم میں روز بروز کچھ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ غریب طبقہ اور بد معاش طبقہ اس پیشہ کی طرف زیادہ راغب ہوتا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ سرکار نے عوام کے بچاؤ اور بہبودی کے لئے پولیس اور سپرہ کا بہت کافی انتظام کر رکھا ہے۔ اور سب سے بڑا ہتھیار لوگ اپنے طور پر بھی چوکیدار اپنی حفاظت کے لئے مقرر کر دیتے ہیں۔ اور کچھ محلہ دار اور گاؤں والے اپنے محلہ اور گاؤں کے لئے اپنے اپنے آپ پنچائی سپرہ ایک دوسرے کے میل جول سے باری باری دیتے ہیں مگر

تاہم بھی ان سب احتیاطوں کے باوجود آئے دن کسی نہ کسی چوری کی واردات ضرور سننے میں آ جاتی ہے۔ بھگوان اپنی کرپا کریں اور عوام اور خاص طور پر غریب طبقہ خوشحال اور بد معاشوں کو پولیس کے ذریعہ سزا ہو۔ اور ساجک طور ہمارا دلش ترقی کرے تو اس وبا سے بہت حد تک نجات مل سکتی ہے۔ مگر جب تک یہ بدعت موجود ہے اس لئے ایک نہایت ہی سہل الحصول اور بلا خرچ تجویز درج ذیل کی جاتی ہے۔

پورنماشی کے روز شب کے وقت جب چاند اپنے پورے جوہن پر ہو مشرق کی جانب سے کسی درخت کے گھونسلہ سے ایک نر کو لٹکا کر لیں۔ جب پکڑ چکیں تو درخت سے نیچے اتر کر اس درخت کے گرد آنکھیں موند کر دو اہل سے بائیں برہمہ پاؤں جن چکر لگا کر بغیر پیچھے دیکھے معد پرندہ سیدھے اپنے گھر کو لوٹ آئیں اور پرندہ مذکور کو کسی گھوڑی کے پنجرہ میں بند کر دیں اور اس پنجرہ کو الال رنگ کے سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر سوجائیں۔

دوسرے دن دوپہر کے وقت خالص گھی کا حلوہ بنا کر اور اس پر ٹھوڑا سا لال رنگ پانی گھول کر بطور چینیٹوں کے ڈال دیں۔ اور یہ حلوہ اس کو اکو اس کی معمول کی غذا کے علاوہ دیں۔ اور ہر رات کو اس کے پنجرہ کو جاتے وقت کوئی کپڑا سے سرور ڈھانپ دیا کریں۔ یہ عمل برابر ایک ہفتہ تک کرتے چلے جائیں۔

آٹھویں دن اس کو اکو بوقت دس بجے دانت ہلاک کر کے اس میں سے جو بھی خون گرے اسے زمین پر گرنے سے پہلے ایک چٹنی کے برتن میں محفوظ کر لیں اور پھر اس کو چاک کر کے اس کے دل کو نکال لیں اور پانی غسل آب دہی سے دوسری جگہ دفن کر دیں۔

دل مذکور کو دھوپ میں حفاظت سے خشک کریں جب یہ پوری طرح خشک ہو جائے تو اس کو ایک کھل میں کھل کر کے خوب باریک کر کے سفوف بنالیں۔ اب اس برتن میں جس میں کہ پرندہ مذکور کا خون محفوظ ہے روح کیوڑا ایک تولہ ڈال کر اس خون کو اس روح میں پوری طرح گھول کر اس دل والے سفوف میں ملا دیں۔

اتوار کے روز کسی کتا کا سامنے والا ایک دانت نکال دیں اس کو بھی کھل میں ڈال کر آٹھویں دن کی طرح روح کیوڑہ اور دانت کو اس وقت تک کھل کرتے چلے جائیں جب تک روح باطل خشک نہ ہو جائے اور سفوف بالکل ایک لٹی کی صورت میں ہو جائے۔ دانت ابھی اس میں سالم

موجود ہوگا۔ اگر گھسا بھی ہوگا تو کچھ معمولی سا گھسا ہوگا۔ اور ٹوٹ گیا ہوگا تو اس کے ریزے اس میں موجود ہوں گے اُس دانت یا اس کے ریزوں کو اس سفوف اور روح کی لٹی کے درمیان رکھ کر خشک کر لیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اُسے چھ ماشہ سندور میں لت پت کر کے ایک لال رنگ کا کپڑا چڑھا کر سوتی کا لے رنگ کے دھاگے سے سی کر گولی سی بنالیں اور ایک لکڑی کی ڈبیہ میں کچھ سندور ڈال کر یہ گولی اس میں بند کر کے رکھ لیں صرف اس گولی والی ڈبیہ کو اپنے مکان کے وسط میں رکھیں۔ زمین میں قریب ایک بالشت نیچے داب دیں جب تک یہ گولی جس مکان زمین کھیت یاغ میں مدفون ہے تب تک چور دہاں چوری کرنے کا قصد نہیں کر سکتا۔ اگر کسی طور اس کی دلاوری کر بھی لے تو جو بھی اس مکان زمین یاغ یا کشت کے حدود میں پہنچے گا مالکان فوراً جاگ اٹھیں گے یا تو وہ چور پکڑا جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ چوری نہ کرے گا۔

کھٹے آم کا پھل میٹھے میں بدل جائے

آم کے درخت سندھوستان میں عام طور پر پائے جاتے ہیں اور یہ انواع اقسام نسل کے ہوتے ہیں بعض تو اس قدر خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتے ہیں کہ دوردراز بطور تحفہ کے جاتے ہیں۔ یہ پھل بہت ہی طاقتور خون مسالچ پیدا کرنے والا جسم کو موکا کرنے والا دل و دماغ و بینائی کو توت بخش اور متوی یاد ہوتا ہے۔ اسے امرت پھل کے نام سے بھی مان کے ساتھ پکارا جاتا ہے۔ مگر انیسویں صدی قریب قریب دس فیصد آم کے پیڑوں کے پھل کھٹے ہوتے ہیں جن کو کھایا نہیں جاتا اگر کھالیا جائے تو زلزلہ کھانسی گھٹوں کا سورم ہو جاتا وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

اس قسم کے کھٹے پیڑوں کے پھل کو کچا تو زلیا جاتا ہے جو اچار ڈالنے مرہ بنانے کے کام آتا ہے یا اس کی ڈلیاں بنا کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ جو سفوف کر کے بعض ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے یا اُسے سبزیوں کو لذیذ بنانے کے بطور مصالح استعمال کیا جاتا ہے یا چٹنیاں وغیرہ بنانے کے لئے اس کا سفوف استعمال ہوتا ہے۔ گو کہ ان چیزوں کے لئے اس کی بھی ضرورت ہوتی ہے مگر تاہم ایک باغ کا مالک ضرور یہ چاہتا ہے کہ اس کے باغ میں کوئی بھی پیڑ کھٹے آم کا نہ ہو چونکہ وہ بہت ہی کم قیمت پر بکتا ہے جس سے کہ مالک کو نقصان رہتا ہے۔

میٹھا پھل ایسے بھاؤ پر بکنے کے کارن مالک کے لئے فائدہ ہوتا ہے جو مالک یہ چاہتا ہے کہ اس کے کھٹے آسموں کے پھل ہمیشہ کیلئے میٹھے ہو جائیں اور ہر سال نہایت ہی لذیذہ خوشبودار میٹھا والی میٹھے رس سے معمور ہوں تو اسے چاہئے کہ ماہ بیساکھی کی پہلی تاریخ جبکہ سورج درمیان میں ہو ایک ٹوا کو پکڑے اس کو اس کے پر نوج ڈالے اور غلاظت اس کے گوشت کے اندر کی بالکل صاف کر دے۔ ایک مٹکا میں اسے ڈال کر وہ مٹکا پانی سے بھر دے اور اس میں ایک سیر بھر انگور ڈال دے اگر انگور ہزنہ ملیں تو اس میں نصف سیر کے قریب خشک انگور جسے کشمش کہتے ہیں ڈال کر اوپر سے ڈھک کر ایک پکڑا مضبوط باندھ کر اسے زمین میں قریب تین فٹ میچے دفن کر دے اور یہ مٹکا اس زمین میں بغیر دیکھے بھالے اور بغیر اس کی گود دیکھے نو ماہ تک دفن رہے تو ماہ بعد اس زمین کو کھود کر مٹکا اس میں سے نکال کر اس مٹکا کے پانی کو آہستہ آہستہ نھار لے اب اس پانی کو محفوظ رکھ لے۔ جب آم کا پور یعنی پھول اٹھانے کا موسم آنے والا ہو تو پورا اٹھانے سے پندرہ بیس دن قبل سے روزمرہ قریب سیر بھر پانی اس پیڑ میں جڑوں میں ایک گڑھا کھود کر ڈال دیا کرے۔ بہتر ہے کہ گڑھا تنے کے گرد و گرد ہو اور پانی بھی چاروں طرف گرد گرد پھیر کر ڈالا جائے اسی طرح ایک ہفتہ برابر یہ پانی ڈالتا رہے اس سال جو پکڑ میں پھل لگیں گے وہ نہایت ہی میٹھے خوش ذائقہ اور لذیذہ خوشبودار ہوں گے اور پھل بھی کثرت سے ہوگا۔ یہ پانی صرف ایک سال کے لئے کافی ہوگا۔

جانور بہت زیادہ دودھ دیں

ہر شخص جو دودھ دینے والے جانور رکھتا ہے چاہتا ہے کہ اس کے جانور بہت زیادہ دودھ دیں اور ان کا دودھ لذیذ ہو اور ان میں کافی مقدار میں چکنائٹ ہو۔ اس غرض کے لئے گھریلو جانوروں کو بہت اچھا چارہ کھلانا وغیرہ کھلایا جاتا ہے۔ اس طرح تو کہ جانور اچھا اور کافی دودھ دیتا ہے مگر ایسی غذا پر خرچ بھی کافی ہوتا ہے۔

یہاں پر ایک ایسی تجویز درج کی جاتی ہے کہ غذا تو جانور کو اعتدال سے دی جائے اور

جانور میں قدرتی طور پر دودھ دینے کی قوت بڑھ جائے اور اس میں حد سے زیادہ چکنائٹ ہو۔ ایسے جانور کو قدرتی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اس کی قیمت بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کے دودھ سے بھی کافی مفاد پہنچتا ہے۔

سوموار کی رات کو اگر رات چاندنی ہو کسی وقت بھی ایک مادہ کو اکو کپڑیں اُسے لاکر ایک پنجرہ میں بند کریں اُسے روزانہ اس کی معمول کی غذا کھلائیں۔ مگر ایک بار صبح و ایک بار شام اُسے وہی کھانا کھن اور روغن کنجد یعنی تل کا تیل ملا کر ضرور سب ملے جلے وہ تولہ بھر کھانے کو دیں اور اسی متواتر چودہ دن اُسے یہ مرکب روزانہ دو بار صبح و شام کھلاتے رہیں پندرھویں دن بعد اس کتا کو ہلاک کریں اس کو اس کے معدہ کو اس کے جسم سے علیحدہ کر لیں اور باقی سب کو دور جا کر دفن کر ڈالیں۔ اس معدہ کو گرم پانی میں قدرے نمک ڈال کر ایک گنگ جلد تک بھیگا رہنے دیں اور پھر اُسے اچھی طرح سے صاف کر ڈالیں۔ پھر اس کو ایک تھیلی کی طرح بنا کر اس میں مسکے یعنی مکھن بھر لیں اور ساتھ ہی اس میں قریب نیم ماشہ خالص چاندی کا ایک ٹکڑا بھی ڈال دیں اُسے ہنر رنگ کے دھاگے سے اس طرح سی ڈالیں کہ مکھن پکھل بھی جائے اور چاندی کا ٹکڑا بھی اس سے باہر نہ نکل سکے۔ اسے باہر سے بھی مکھن سے چن لیں اور اس کے چاروں طرف اس مکھن کی مدد سے سیاہ تل لگا لیں۔ اور اس قدر تل لگا دیں کہ یہ معدہ کی تھیلی کونوں میں چُھپ جائے اب اس تھیلی میں آرد گندم کی تھیلی بنا کر ڈال دیں اور خشک کر لیں۔ جب اس کا آرد گندم کا تھیلہ خشک ہو جائے تو اب اس کو ایک لال رنگ کے سوتی کپڑے میں لپیٹ کر اوپر لال رنگ کے تاجے سے سی کر ایک گولہ سا بنا ڈالیں اگر کسی کے ہاں ایک گھریلو جانور ہے تو اس جانور کے چارہ کھانے والے مقام کے نیچے اس گولہ کو دفن کر دیں اور اگر کوئی بڑا تھاگے یا ڈاکڑی فارم ہے تو اس کا تھانا یا مکان کے مرکز میں اس گولے کو دفن کریں۔ جب تک یہ گولہ مدفون ہے یقیناً جاسے کہ ہر ایک جانور بہت کثرت سے اور از حد لذیذ اور نہایت ہی چکنائٹ دودھ دے گا۔

بیوقوف بنانے کا عمل

نو چندی جمعرات کے دن صبح نکلنے سے قبل دھتورے کے پتھر کو جا کر کہہ آوے کہ میں تجھے فلاں کو بیوقوف بنانے کے لئے لے جاؤں گا۔ پس جمعہ سچر اور اتوار کو دن نکلنے سے پہلے روزانہ دس ہزار اس منتر کا جاپ کرے اور اتوار کے دن اور مادر زاد ننگا ہو کر اس کے پتے وغیرہ توڑے اور زبان سے کہے کہ فلاں کو بیوقوف بناؤں گا۔ پس اس کے اس کو نکال کر اس میں میری زبان کو کھال کے ٹکڑے کو ایک رتی کھلا دیوے۔ تو دشمن خارج از قتل ہو جائیگا منتر یہ ہے۔

اوم نموا گن روپ اے امونگ یسی ست جنگ کر دیوہا۔

پاتال کے درشن کرنا

جب منگلوار کے دن یکے پختہ آوے۔ اس دن میری زبان کو کائے کے جھکے کے ساتھ لہل کر کے تاجے کے طور پر من بند کریں۔ اور دوسرے یکے پختہ تک روزانہ ایک ہی وقت میں ایک ہی آسن پر بیٹھ کر 25 ہزار بار جاپ کر کے بعد میں اس تجویز کو گھے میں ڈالنے سے آدمی کو پاتال کے درشن کرنے کی طاقت پیدا ہو جائے گی۔

نوٹ:-

عمل کے وقت من کی یکا گری یعنی یکسوئی قلب کا ہونا نہایت ضروری ہے آله کرشل کا ہونا لازمی ہے۔ منتر یہ ہے۔

(اوم نموا شجواے شج مکر ایچ پاتال درشن کر دیوہا)

ساتھ میل سفر کرنا

اس منتر کے ذریعہ سے انسان میں ساتھ میل روزانہ سفر طے کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی

ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر میری چونچ سالم اور میرے ناخنوں کو کھس کر پاؤں کے تلوؤں لیپ کرے۔ سوکھ جانے کے بعد باقی ماندہ جسم پر بھی لیپ کر لیوے۔ بعد میں سفر کرنا شروع کرے اس عمل سے ساٹھ میل کی مسافت طے کرنے پر بھی ماندگی محسوس نہ ہوگی۔

چوتھے کا پور بخار

اگر کسی کو چوتھے روز کا بخار آتا ہو۔ اور کسی دوائی کے نہ جاتا ہو تو اس وقت حکیم یا عامل کو چاہیے کہ میری سالم منقار کو ہڑتال۔ شہد کو ایک ایک رتی لے کر پیس لے۔ اور شہد میں آمیز کر کے اُس کا انجن بنائے۔ اور سرے کی سلائی سے آنکھوں میں لگا دے تو چوتھے کا بخار کا فوہو جاوے اور پھر اس کے نزدیک نہ آوے گا۔ نہایت ہی لاثانی منتر ہے۔



راہ راست پر آئیں

اگر کسی شخص کو سیانہ بختی نے گھیرا ہو۔ اور مصائب زمانہ سے تنگ آگیا ہو۔ تو اس شخص پر لازم و واجب ہے۔ کہ ہر اس سال نہ ہو۔ اور میری دم کو لے کر سونے کے تعویذ میں بند کر کے سر میں باندھے اور روزانہ پانچ ہزار گتری کا جاپ اس تعویذ کو روبرو رکھا کرے۔ چالیس 40 یوم میں ہی اس کی تکالیف دور ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اور سوالا کھ جاپ کرنے پر بدبختی کا نام و نشان تک نہ رہے گا۔ شروع کرنے سے قبل سوا کہہ کا پختہ یقین کرنا چاہیے۔ ایک سوئی قلب اس عمل میں نہایت ضروری ہے۔ جس قدر کی سوئی قلب حاصل کرنے کا نہایت آسان طریقہ آہ کرشل ہے جس کے ذریعہ برسوں کا کام مہینوں میں اور مہینوں کا کام دنوں میں حاصل ہوتا ہے۔ آہ کرشل مع پرچہ ترکیب استعمال مبلغ ایک روپیہ عین کارخانہ سے طلب کرنے پر ارسال ہوتا ہے گاتری منتر یہ ہے۔

(اوم، بھو، سواہ، تہ، سوتاہ، ورشم، بھرگو، دیوسہ، مہی ماہے دھینی یاہ ناہ۔ پرچو بات)

ناظرین

میں آج عوام و اہل ذوق کی توجہ خاص طور پر ایک ایسے علم کی طرف دلاتا ہوں۔ جس کی اب سے تمام بڑے بڑے علماء اہل قلم یا تو جان بوجھ کر غفلت کر رہے یا اپنی تنگ دلی کی وجہ سے انہوں نے ایسے ممتاز راز کو کسی پر ظاہر کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائی مگر میری رائے میں ایسے ہر زمانہ میں کسی راز کا سر بسہ راز رکھنا ایک گناہ عظیم ہے۔ بلکہ اپنی کوتاہ بینی سے ہندوستانی لوگوں کی اختراع قابلیت اور ریسرچ کو معدوم کرنا ہے یہ کوئی وقت تھا کہ ہندوستان ہمہ قسم قسم کے علوم میں دنیا کا سر تاج تھا۔ مگر اس کوتاہ بینی اور تنگ دلی نے ان کو علوم سے بہرہ ور کرنا شروع کر دیا۔ جہاں اہل قلم و اہل فن ہوئے وہاں ان کے ساتھ ان کے معلومہ علوم و فضیلت کا بھی ساتھ تھا۔ اب دوبارہ کوئی شائق پیدا ہو تو از سر نو اپنی ریسرچ کرتے کرتے مر جائے بندہ اس کی حالت الی کو بالائے طاق رکھ کر اس راز بسہ کو بہت سے اہل علم کے سکون میں مخفی خزانہ کی طرح چھپا کر رکھتا ہے اس کو کمالی جاہلستان ہے اس فقیر نے حاصل کیا۔ میری مراد اس وقت اس کتاب سے ہے۔ جس کو اہل ہندو اور فرنگی زبان میں "Owl" پرند کی خوبیاں بیان کرنے سے ہے۔ اس پرندہ کو ہر خاص و عام نے سنا ہے لیکن شاید وہاں ہی لوگوں کے ہاں اتفاق ہوا ہے کیونکہ یہ پرندہ گنجان جنگلوں میں بود و باش رکھتا ہے۔ اسکی آنکھیں بشیرہ کی

مانند ہیں۔ رات کو اس کی آنکھیں اس طرح کام کرتی ہیں جس طرح باقی مخلوق دن کو انوکھا کا شمار بھی گوشت خور زمرہ میں ہوتا ہے۔ کیونکہ چھوٹے چھوٹے پرندوں کو ا۔ چڑیا۔ جنگلی کبوتر اور فاختہ وغیرہ کو اچانک آنکھ کھولنے میں آن دبوچتا ہے اور کھاتا ہے۔

آپ ہر خاص و عام سے کسی کو بیوقوف ظاہر کرنے کے وقت سنتے ہیں کہ تم الو ہو عام لوگوں میں یہ درست ہے اس جملہ سے لوگ ناواقف ہیں اس غرض کو مد نظر رکھ کر عوام حسب ضرورت اس تہذیب سے فائدہ اٹھادیں۔ ہر زمرہ کی سمجھ کے لیے عقل چاہیے اگر انسان چشم بصیرت کا سرمہ لگا کر قدرت پر نظر اٹھائے تو ہر ایک کو وہ موجودات بھی آئے خود ایک عالم ہے۔

اور ہر چیز اپنی ماہیت و کمیت میں جدا گانہ شان اور اثر رکھتا ہے۔

اگرچ پوچھو تو جتنی شاہراہیں پاکستان کے ہندوستان کا خود رو ہے۔

مصر۔ ایران۔ یونان۔ لکنا اہل ان سب اسی خطہ پاک کے خوش چین میں تھے۔ مگر افسوس کہ گردش زمانہ کے گرد دست ہاتھوں نے انہیں بلکہ اس فن شریف کے نام لیواؤں کے بخل و خود غرضی نے اس جگہ جوئے کو گہری مٹی میں دبو دیا۔ ہاں یہ مقدس علم جو کسی وقت رشیوں کو معلوم تھا اور وقت ضرورت جائز ضرورت پوری ہوتی تھی اس سے عمل عمل حسب کا مکمل کورس قانون محبت عرف کالا جادو اسرار ہزار ہا جہاں پرش یعنی اس کے شکستہ نامی بجک بک "فالانہ تاش نیلی" یعنی کاکمیل کورس شائع ہو چکے ہیں۔ اب پچھتا کر گنہگاروں کو ستر آپ کے پیش نظر ہے اس گرنہ کے آؤٹ کرانے میں جس قدر تکلیف و خرچ کثیر برداشت کرنا پڑا ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں اس کے آؤٹ کرانے کی غرض زیادہ تر ان بدظن شخص تعلیم یافتہ طبقہ کے اس فن پر یقین دلانے کی ہے جنہوں نے علم جادو کا نام لیں بلکہ وہ سمجھ لیا ہے اور اسے خلاف قانون قدرت قرار دے دیا ہے۔

مجھے آپ پر ثابت کرنا ہے وہ پرند جو تمام دنیا کی نظر میں حقیر و منحوس ہے کے نام سے پکارا

جاتا ہے۔

در اصل کس قدر مفید مخزن الاعمال اور خوبیوں اور اوصاف سے بھرپور ہے اور اس سے کس قدر عمدہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں اور کتنی لا علاج مرضوں کی دوا ہے اور کس قدر ناممکنات کو ممکن لاتا ہے۔ سچ پوچھو تو اس جان میں وہ خوبیاں موجود ہیں جو دنیا کی کسی جان کو حاصل نہیں۔

ما جو اپنے سایہ سے انسان کو بادشاہ بنا سکتا ہے عقاب جو اپنے آپ کو پرندوں کو نوع میں اہل بھتا ہے اس کے مقابل قطعی بیچ ہے۔

جس پرند کو دنیا منحوس خیال کرتی ہے۔ میں آج ہی اس کتاب کے ذریعہ ثابت کروں گا اس انوس جانور میں ایک لازوال طاقت ہے بلکہ اس کو جامع العلوم یا جامع الخزان وغیرہ کہہ سکتے ہیں اور بالکل درست ہوگا۔



خوش بیوی سر فرما از شاہ ولیچ ماچھر

محبوب کو راضی کرنا

ہفتہ کے دن ایک چڑیا کو قابو کرے۔ بشرطیکہ چڑیا مادہ ہو پھر اس کو ذبح کرو ذبح کرنے کے بعد جو خون اس سے نکلے اس سے مندرجہ ذیل منتر کو بھگو لے اور پھر اس کو لال رنگ ریٹم میں باندھے جب اس طرح کر چکو تو بعد ازاں کسی درخت سے اس کو پاندھو ایسا کرنے سے محبوب جو آپ سے ناراض ہے راضی ہو جائے گا اور رضی خوشی آپ سے بات چیت کرے گا۔ جنتز یہ ہے۔

دیگر ہفتہ کے روز کسی گھمار کے گھر جا کر اس سے چاک کی مٹی لاؤ اور پھر اس کی ایک تختی بنا کر درج ذیل منتر لکھیں اور پھر اس کی تصویر بھی بنائی جائے جس کی آپ کو خواہش ہے۔ پھر اس تختی کو آگ میں جلا لیں اور ۲۱ عدد کالی مرچ لے کر ان میں سے ہر مرچ پر ۲۱ بار قل آعوہ برب الناس پڑھیں اور منتر کے آخر میں یہ کہیں کہ سو ختم دل و جان فلاں بن فلاں و دل سوزاں کہ چشم گریاں کناں تا آنکہ فلاں مراند بیند و قرار نیابد۔ یہ پڑھ کر آگ میں ڈالتے جاؤ۔ اور جنتز کو آگ پر اس طرح رکھا جائے کہ محبوب کی طرح درمیان میں رہے اور ان سے آگ جدا نہ ہو اس طرح سے محبوب تمہارے تابع ہو کر خود بخود حاضر ہو جاوے گا۔

۱۱۷	۱۱۶	۱۲۱
۲۲۲	فلاں بن فلاں	۱۱۲
۱۱۵	۱۲۰	۱۱۹

دیگر نیچے لکھے ہوئے جنتز کو کسی ایسے کانڈ پر لکھیں جو کہ مہرہ دار ہو اور یہ ضروری ہے کہ مشک و زعفران سے لکھا جائے اور کھانے میں اپنے چاہنے والے کو کھلایا جائے اور ایک جنتز لکھ

کراپنے پاس رکھے اور اس وقت محبوب تابعدار ہو جائے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

جنتریہ ہے۔ ۱۱۹۸ ۱۱ ۱۶۱۳ ۱۱ ۴۱۹ ۵ ع ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو سوموار کے دن پہلے وقت میں کسی کاغذ پر لکھیں اور بعد ازاں اس

کو آگ میں ڈال دیں۔ اس وقت محبوب بے قرار ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔

جنتریہ ہے۔ ۱۱ ۱۱۳ ۱۱ ۱۱۸۸ بجی فلاں بن فلاں عطی حب

فلاں بن فلاں ہے۔

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک جی بنا کر کسی چراغ میں ڈالیں اور

چراغ کو روشن کر دیں۔ بعد ازاں چراغ کا منہ اس طرف رکھیں جہاں محبوب کے رہنے کی جگہ

ہو۔ جہاں اس کا گھر ہو اس طرح کرنے سے محبوب مجبور ہو کر تمہاری اطاعت کرے گا۔



مربوطہ

دیگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی درخت کے پتوں پر تحریر کر لے اور اس جنتر کے ساتھ ہی اپنا

نام اور باپ کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی درج کیا جائے ایسا عمل کرنے کے بعد اس درخت

کے پتوں کو آگ میں ڈال دے پھر کیا ہوگا۔ محبوب فوراً حاضر ہو کر اظہارِ الفت کرے گا۔

جنتریہ ہے۔ ملخ ملخ ملخ

۱۔ حب تکفیل جتن یا قیوم یا حی الہوا لکی القیوم

فوسل محبت پیدا کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور پھر اس کاغذ پر شادی جنتر کو کسی شربت میں دھویا

جائے بعد ازاں اپنے مطلوب کو یاد کیا جائے اس طرح کرنے سے مطلوب آپ سے محبت

کے گا اور آپ کی فرمانبرداری کرے گا۔ جنتریہ ہے۔

۱۴	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۳۰	۱۳	۱۰
۱۳	۹	۸	۹

دیکر: کسی سرخ مٹھوڑے کا فضل لے کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو تحریر کیا جائے بعد ازاں تحریر شدہ جنتر کو آگ میں ڈال دے محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے قدموں پر آکر حاضر ہو جائے گا۔

جنتر یہ ہے۔ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۹۸۸ ۱۸



دیکر: اگر کوئی اپنے مطلوب کو اپنے ادب مہربان کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ وہ ایک گیبوں کی روٹی خود پکائے پھر اس روٹی کو اجصوں میں تقسیم کرے اور ایک ٹکڑا پر مندرجہ ذیل جنتر کو با ترتیب باری باری سے لکھے اور ایک ایک ٹکڑا محبوب کا نام لے کر کالے کتے کو کھلائے۔ اگر کالے کتے کو نہ کھلا سکے تو کالی کتیا ہی کو کھلا دے اگر وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا کھا جائے تو محبوب بہت جلد حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے اگر نہ کھائے تو مطلوب کے آنے میں دیر لگے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے وہ ٹکڑا کھلایا جائے جو سب سے پہلے تحریر کیا گیا ہو اور دوسرا دوسری دفعہ۔ اس طرح با ترتیب کھلاتے جائیے۔ جب تک مطلوب حاضر نہ ہو جائے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ مطلوب حاضر ہو کر الفت کا دم بھرے گا۔

۲۷۸۶	۳۰۷۸۶	۲۰۷۸۶	۷۸۷۰۱
------	-------	-------	-------

نوٹ: اس جنت کو پانچ ہزار دفعہ پڑھا جائے تو مطلوب ہے قرار ہو کر خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر تابع رہے گا۔ یہ جنت بہت دفعہ آزمایا گیا ہے اور سچا ثابت ہوا ہے کسی خطا نہیں کرتا۔

۷۸۶

عبد	لغر	معدن	حسین
۵۷۰۶	۲۰۷۷۷	۷۰۷۸۶	۸۰۷۸۶
۳۱۱۰۰۱	۹۱۷۷۶	۷۸۶،۱۰	عط

طر علی حواصط

مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنت

جب بھی مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنا ہو اور اس سے محبت نہ ہو چاہے تو ہمارے کہنے پر اور ان کی کھال لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنت تحریر کیا جائے لیکن جنت شک و زعفران سے لکھا جائے اور ایک کیل لے کر اس کے دونوں سروں پر رکھ کر تھوڑے اور باندھ کر پڑھتا جائے۔ پس اس طرح کرنے سے مطلوب ہے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور عمر بھر ماتحت رہے گا۔

پ	ط	و	ح
۸	۶	۳	۱
۳	۳	۸	۶
۶	۸	۳	۱

نوٹ: جس کو اپنے قبضے میں لانا ہو پہلے اس کی تصویر بنادیں اور پھر مندرجہ ذیل جنت کو کسی کاغذ پر لکھیں اور چار اسموں کے نام ہر ایک ہر کونہ ہر ایک نام تحریر کرو۔ اور پھر طالب و مطلوب کے

ناموں کے عددوں کو پہلے اضلاع کی طرف سے پڑھیں اور پھر قطاروں کو پڑھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ اس طرح سے مطلوب تا بعد از ہو جائے گا اور ہمیشہ آپ کے زیر سایہ رہے گا۔

نام طالب	۱۶	۱۷۷	۴۰۴	ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۳۸
۱۲	۴۴	۴۰۲	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۴	۱۳۵	۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۳	اس کی ماں کا نام

بیوی کو ماتحت کرنے کا منتر

اگر خاوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی ہوتی رہے یا کسی وجہ سے ناراضگی رہتی ہو یا بیوی خاوند سے لڑتی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنت کو ایک کاغذ پر لکھ لیا کرے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے جنت کو رکھنے سے بیوی قابو میں آجائے گی اور یہ طرح سے محبت کرے گی۔ جنت

یہ ہے۔

۴۱۶۵۷۸	۴۱۶۳۸۱	۴۱۶۳۸۳	۴۱۶۳۷۰
۴۱۶۳۸۳	۴۱۶۳۷۱	۴۱۶۳۷۷	۴۱۶۳۸۲
۴۱۶۳۷۳	۴۱۶۳۸۶	۴۱۶۳۷۹	۴۱۶۳۷۶
۴۱۶۳۸۰	۴۱۶۳۷۵	۴۱۶۳۷۳	۴۱۶۳۸۵

اپنی محبت میں قابو کرنے کا جنت

اگر کسی اور کو اپنا فریضہ و شیدا بنانا ہو یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل منتر کو ایک کاغذ پر تحریر کرے بعد ازاں اس کو بکری کے دل کے درمیان رکھے اس

آٹوار کے دن لکھا جائے پھر اس مشانہ پر آگ کی گرمی پہنچا دیا جائے۔ اس خرچ کرنے سے مطلوب خود بخود بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر آپ کی خاطر تواضع کرتا رہے گا۔

عشق میں پھنسانے کا منتر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مست بنانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ گھوڑے کا ایک نعل لائے مگر شرط یہ ہے کہ نعل سیاہ رنگ کے گھوڑے کا ہو۔ پھر اس میں چھ سوراخ کریں پھر اس آدمی کا نام جس کو تم چاہتے ہو بعد اس کی والدہ کے نام کہے۔ اس پر لکھے جاویں۔ لیکن طالب کا نام بعد اس کی والدہ کے لکھا جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی نعل پر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے بعد میں اس پر منتر آگ جلا جا رہے یہاں تک کہ اس کا مطلب حل ہو جائے۔ یعنی مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے۔

۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸
۸۱۰۹۳۰	۱۱۹	۴۰۰۱۲
۱۰۴ ۲۰۰	۱۱۹	۴۰۰۱۲

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لاویں پھر کتاب کے طالع ہونے کے وقت اس پر مندرجہ ذیل جنتر کو تحریر کریں اور اس کے ساتھ ہی غلبہ مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام بھی لکھا جائے اور اسے تھوڑا چوہے لپے میں دبا دیا جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلا دی جائے پھر کیا ہوگا۔ مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا دوڑا آئے گا اور آپ کی خدمت کرے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۲	۶	۶
۵	۱	۵
۴	۸	۴

ہسٹریا یعنی باؤ گولہ کا علاج

مرض ہسٹریا یعنی باؤ گولہ جسے طب میں اعتناق الرحم کہ جاتا ہے اب کثرت سے پھیل گیا ہے۔ یہ مرض عموماً عورتوں کو ہی ہوتا ہے اور اب تو عورت ہوا ہے کہ بعض سردی جی جلتا یہ مرض ہو جاتے ہیں اس مرض میں انسان اچانک ہی بے ہوش ہو جاتا ہے اور اُسے اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا۔ جو اس قائم نہیں رہتے بعض مریضیں بے ہوشی میں رہتے ہیں بعض چیخیں مارتے ہیں۔ اور بعض کے اعضاء میں تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ منھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کھینچ جاتے ہیں۔ مریض کے ہر مریض میں ایک قسم کی یا علیحدہ علیحدہ قسم کی علامات پیدا ہوتی رہتی ہیں اس طرح مریض کو دو دو سال باہر تا ہے۔ کچھ دیر کے بعد جب مریض کو ہوش آتا ہے تو اُسے اپنے حرکات کا جو اس نے دور میں کی تھیں کچھ علم نہیں ہوتا۔ البتہ وہ صرف اتنا بیان کرتا ہے کہ دور سے سے پہلے مجھے کوئی دھواں سانس کی طرف اور گردن کی طرف پھڑکھٹا ہوا معلوم دیا تھا۔ اس کے بعد آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آئینا بیان کرتے ہیں اس سے کچھ انہیں کچھ معلوم نہیں ہوتا بعض مریضوں کو دن میں کئی کئی بار ایسے دور سے ہو جاتے ہیں۔ بعض کو دو چار دن۔ کبے بعد دور ہو جاتا ہے اور بعض کبھی کبھی مہینے دو مہینے تک ایک بار اس میں جلتا ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے ۱۰ سے ۱۵ سالوں تک جاری رہتے ہیں۔ اکثر لوگ اس میں بروماپیزز بھی دیتے ہیں۔ جو اس کا شافی علاج نہیں ہے۔

ایک بڑے کو تو جو کہ پہاڑی نسل سے ہوتا ہے کہ سر کے مغز کو لیں اس میں ایک تولہ کا سرخ خون ملا دیں دو گھنٹہ تک ایک صاف کھل میں انڈ کو کھرنی کرتے رہیں جب دونوں بالکل نیک بیان ہو جائیں تو اس طہیدہ کو ایک گلاس میں محفوظ رکھ چھوڑیں۔ نیز دوسرے ایک کو ا کے چاہے کسی نسل سے ہوا خن تراش لیں۔ اس خن کو کسی ایک بے دھواں پتلے برتنے کو بکے پر کر کر آگ لگا لگائیں اور اس کی را کہ بنا لیں وقت ضرورت جب کہ مریض کو دوا دینا ہو تو ان تک اس کی تاب کے اور گرد و دوا خن قشر کی گونا گویا کے گھنے سے میں مالیدہ

مذکورہ ذبیہ میں محفوظ رکھا گیا تھا لیپ کریں۔ اور ناخن کی راکھ میں سے ایک تنکا نکال کر مکھن میں غفلتی کر کے مریض کو کھلا دیں لیپ تو صرف تین دن تک ہی کریں۔ اور سنوف ہذا ایک ہفتہ تک برابر لٹاتے رہیں۔ اس ایک ہفتہ کے علاج کے بعد آپ مریض ہذا کو کبھی بھی اس مرض میں ہرگز ہی مبتلا نہ پائیں گے وہ مریض کے لئے اس مرض سے چھٹکارا حاصل کر لے گا۔ نہایت ہی بحرب ہے۔

وجع مفصل کا تیرہ ہدف علاج

وجع مفصل جسے عام فہم زبان میں ٹھنڈا اور غمیری میں روماتزم کہا جاتا ہے ایک اعصابی مرض ہے جو اکثر ہر عمر میں ہو سکتا ہے مگر عام طور پر تو چالیس سے جب حضرت انسان بڑھنے لگتا ہے۔ اور اس کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں یہ مرض آگھیرتا ہے اس سے (بچ اور اد پر کے چاروں) بازوؤں اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑ کھڑکی وغیرہ درد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان میں دسم بھی ہو جاتا ہے۔ انسان چلنے پھرنے سے معتدور ہو جاتا ہے۔ اگر اوپر کے بازوؤں کے جوڑوں میں مرض ہو جائے تو انسان ہاتھوں سے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات تو اس قدر شدت کا درد اور دسم ہو جاتا ہے کہ مریض بستر سے بھی نہیں اٹھ سکتا۔ اور بستر پر پڑا ہوا ہی چھٹا اور چلا تا رہتا ہے۔ ایسی شدید درد میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی کامل طبیب مل جائے تو جس کے علاوہ۔۔۔ آرام ہو جاتا ہے ورنہ آدی بستر پر کھل کھل کر ادبی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کو انچیز اس سے ہلاک کریں اس کی دونوں ٹانگیں معدا پر اور پیچھے کے حصہ و معدہ پنچہ کے کات لیں ان ٹانگوں اور پنچہ کی اوپر کی کھال گوشت و پوست تراش ڈالیں اور اگر کچھ حصہ رہ جائے تو اس گوشت کو آگ سے کھانڈا کر دیں پر جلا کر اڑا دیں۔ پھر ان کو تنکے کی طرح کی پنچہ اور بازوؤں کی ہڈیوں کو گرم پانی میں نمک ڈال کر صاف کر لیں بعد ایک دن کے لئے کسی سایہ دار جگہ میں رہنے دیں جب وہ خشک ہو جائے تو اسے دوبارہ کونسلہ کی بے دھواں آگ پر جلنے کے لئے رکھ دیں وہ برابر دو تین گھنٹہ تک جلتے رہیں۔ جسے کہ کونسلہ بھی جل کر بالکل راکھ ہو جائیں آپ ان

اتنو ان سوختہ کو آہستہ آہستہ اٹھائیں یہ بالکل آہستہ ہو رہی ہوں گی ان کو ایک صاف شفاف دیکھنے والی کھر میں ڈال کر بہتر (۷۲) گھنٹہ تک برابر کھل کر رکھیں اور اُسے ایک صاف شیشی میں محفوظ کریں۔ بوقت ضرورت اس صوف میں سے ایک رقی صوف نکال کر علی الصبح مریض کو کو ایک تولہ شہد خالص میں ڈال کر چنائیں خدا کے نعم سے پہلے ہی روز اسے آرام ہونا شروع ہو جائے گا بخار بس کمی ہو جائے گی۔ دوسرے روز بخار بالکل خائب ہوگا۔ اور درم کافی حد تر جائے گا۔ اور دروں میں بہت حد تک آفاقہ ہوگا۔ اور روز بروز مریض رو بہ صحت ہو کر تازہ تازہ ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ مریض میں ایک ماہ تک متواتر صوف مذکور ہر روز علی الصبح ہمراہ شہد خالص کھانا چلا جائے۔

ترقیات آتشک

آتش جسے دھڑک اور تھر پڑی میں غلغلہ کیا جاتا ہے ایک نہایت ہی خطرناک مرض ہے اُسے زرمادہ دو قسموں میں مقسوم کیا جاتا ہے۔ ایلو پیٹیک والے بھی سے دو قسموں میں یعنی بارڈو شکر اور شافٹ شکر کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ موزی مرض کسی زمانے میں یورپ سے ہندوستان میں آیا تھا۔ یہ نہایت بیماری حضرت انسان کو کبھی کا نہیں چھوڑتی۔ اکثر عاشق مزاج اور مدحیہ لوگ ہی اس میں مبتلا ہوتے ہیں اور اسے بد چلن عورتوں سے مباشرت میں حاصل کرتے ہیں۔ یہ مرض مرد و عورت دونوں کو ہو سکتا ہے۔ اس مرض کے شروع میں تو اعضا متاعل پر زخم ہو جاتا ہے۔ اور اگر اس کا وقت علاج ہو جائے تو فوالمردہ و مریض سارے جسم پر پھوٹ پڑتا ہے۔ اس کے آگے تمام جوڑ اس میں متورم ہو کر انسان متورم ہو کر بستر پر دراز ہو جاتا ہے۔ اور اب بھی اس کا درست علاج نہ ہو تو مرض پیش قدمی کرتا ہوا مریض کے دانت گرا دیتا ہے۔ تاویں سورخ کر دیتا ہے۔ اور ناک کا گوشت گر جاتا ہے یعنی کہ ناک نہیں رہتی۔ اور انسان کی شکل بڑی ہوجاتی ہے۔ اس سے پہلے کہ آپ میں سے کوئی اس کے علاج کی طرف رجوع کروں۔ میں یقین کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ پرہیزگاری کی زندگی بسر کریں۔ اور ہرگز ہرگز بھی دوسروں کی طرف نگاہ بد سے نہ دیکھیں۔ اور خاص طور زنان بازاری کے نزدیک بھی نہ نکلیں۔ جس طرح کے ایک شاعر نے کہا ہے۔

یہ بازاری پری چکر ہیں بس آفت کے پرکالے
 بہت سوزاک والے ہیں بہت ہیں آتشک والے
 ذرا بھی عقل والے ہونہ ہوتا ان پہ متوالے
 پری چکر نہیں گویا کہ ہیں یہ سانپ بچن والے

یہ مرض سوائے آتش خودرہ کے مباشرت کرنے یا آن سے چھو چمات کرنے اور اس کے مستعملہ پارچات و برتنوں کے استعمال کے نہیں ہوتی۔ لہذا جو بھی اس میں مبتلا ہوں وہ اپنے مستعملہ پارچات و برتن کسی کی بھی استعمال کرنے کی اجازت نہ دے ورنہ دوسرے شخص کو اس کا شکار بنا کر گناہ کا مرتکب ہوگا اور اس کو بھی ایک عذاب کی آگ میں دھکیل دے گا۔ لازم ہے کہ جو بھی بدقسمت اس میں مبتلا ہو جائے اس کا حق مرگ سے مستقل مزاج ہو کر علاج کرے۔ تاکہ اس بیماری کی پوری طرح علاج کئی ہو جائے۔ ورنہ یاد رکھیں کہ یہ بیماری صرف مریض کو ہی تباہ نہیں کرتی بلکہ یہ ایک پستی یعنی وراثی مرض ہے۔ مریض کی اولاد بھی تین پشت تک مبتلا مرض ہو جانے کے لئے متعدش رہتی ہے۔ پرانے زمانے کے طبیب لوگ قوال کا علاج رسکور و دراپکنا مرکبات سیلاب اور دم الفار کے مرکبات سے کرتے تھے۔ اور الیہ وچک میں بھی اس قسم کے مرکبات دیئے جاتے تھے۔ مگر اب دور بہ بد میں سم الفار یعنی ٹیکسٹیل سے مریض کی بیماری میں آرسنک کہا جاتا ہے کہ اس کا علاج شالی جان کیا گیا ہے۔ اس آرسنک کے مختلف قسم کے مرکبات کے انجکشن نے جو کہ جلدی پچکار یوں سے درد دیا۔ مگر یہ بھی نہیں کیا جاتا ہے۔ اور اس میں شک بھی نہیں کہ سم الفار کے یہ مرکبات برادر اور ایسے دواؤں کے ذریعہ خون میں داخل کرنے سے مریض کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ مگر تاہم بھی یہ علاج بہت ہائیکس ہوگا اور خطرناک سا ہے۔ کئی مریض اس علاج کو بالکل برداشت نہیں کر سکتے اور بعض مریضوں میں تو سم الفار کی چھوٹی سے چھوٹی جزد بھی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ اس لئے میں ناظرین کے ملاحظہ میں ایک ایسا سہل الحصول و مجرب تریاق پیش کرتا ہوں جو ہر مریض کے لئے واحد ہے اور کبھی خطا نہیں جاتا۔ بلکہ مرض کا اس طرح سے قلع قمع کرتا ہے کہ پھر اس کے کبھی بھی عود نہ ہوگا اور قلع قمع ہوتی نہیں رہتا۔

ایک جوان خوش رنگ تندرست چنچل کڑا کا تو یہ بھر خوں لیں۔ اس میں تین ماشہ خون مریض آتشک کا ملا دیں جس مریض کو درائیں فی ادائیج ہے اسی مریض کو قلع قمع خاص طور پر مریض

ہوگا۔ بلکہ میرا ذاتی تجربہ تو یہ ہے کہ کسی دوسرے مریض کا خون ہرگز نہ لیں۔ کو اور مریض کے خون کو مرکب کریں اور ایک اچھی صاف کھرل میں ڈال کر اس وقت تک برابر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ یہ اسی کھرل میں ہی مثل میدہ کے سفوف ہو جائے مریض کو اس سفوف میں سے ایک تنک بھر کھن میں خفی کر کے ہر صبح نہار منہ دیں اور زخموں پر بھی اسی سفوف کے نہایت ہی ہلکا سا چھڑک دیں آپ دیکھیں گے کہ جادو کی تاثیر کی طرح زخم منسل ہو جائیں گے۔ اور مرض زیادہ سے زیادہ تین دن میں بالکل کا فور ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ کھانے کے لئے سفوف مذکور متواتر ہر صبح ایک ہفتہ تک دیں اور پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر ایک ہفتہ کے لئے پھر سفوف مذکور استعمال کریں۔ اسی طرح پھر ایک ماہ کا وقفہ دے کر تیسری بار بھی استعمال کریں۔ الشوریٰ کی کرپا سے یہ مرض پھر بھی نمود نہ کرے گا۔ اور ہمیشہ کے لئے اس کی سیخ کٹی ہو جائے گی۔

سوزاک کا علاج

سوزاک جسے انگریزی میں گنور یا کہتے ہیں یہ بھی ایک عجیب مرض ہے۔ جو کہ اگر ترقی پذیر ہو جائے تو پشت یا گے پشت تک جاری رہتا ہے۔ اس میں پیشاب کی نالی میں زخم ہوتا ہے۔ پیپہ آنی شروع ہو جاتی ہے اور پیشاب کرنے میں سخت طعن ہوتی ہے اور پیشاب بار بار اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے اور مریض پیشاب کرنے سے بڑے طبعی میں اس قدر بیتاب ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات چٹخیں نکلتی ہیں اور گھٹا بہت سے مناسبت علاج نہ کیا جائے تو یہ بھی وضع مفاصل میں شدید طور پر مبتلا کر دیتا ہے۔ بلکہ بعض مریضوں میں نگھیس بھی اندھی ہو جاتی ہے۔ اور مریض عمر بھر کے لئے نابینا ہو کر محتاج ہو جاتا ہے۔ اور اگر یہ مرض بہت بُرا ہوتا ہو جاتا ہے تو مثلاً اور پیشاب کی نالی میں گانگھیں پڑ جاتی ہیں جن سے کچھ نہ کچھ بہتا رہتا ہے۔ مثلاً اور اکثر اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر جب تک قاعطیہ نہ ہو کہ پیشاب کی نالی میں نہ گھسیڑا جائے تب تک پیشاب نہیں ہوتا اور پھر ایسا کرنا بھی عارضی ہوتا ہے۔ اور سال بھر تک ایسا ہی حکمت ہو جاتی ہے۔ طیب لوگ تو اس مرض سے کہنے والے اور دیکھنے والے اس کے سفوف۔ بیرونی یا روغن منسل و کثیف سنگھرات۔ سے عوام کا کام لیتے ہیں۔ مگر اس درجہ میں ڈاکٹر لوگ خلیہ سلین کے انجکشن

دیکھا گیا ہے۔ ایسی ذریعہ علاج بنائے ہوئے ہیں مگر یہ درست ہے کہ پینسلین سے اس مرض کی جملہ اور پیپ ڈیٹھی کی بند ہو جاتی ہے۔ اور اگر مرض ابتدائی ہو تو بالکل درست ہو جاتا ہے مگر ترقی یعنی پرائی سوزاک اور اس میں کہ پیشاب کی راہ میں گامٹھیں پڑ جاتی ہیں کہ شفا نہیں ہوتی۔
 کواکے انڈے۔ چھلکے میں لذت حقیقی ہے کہ ایسی قوت عطا کی ہے جو ہر قسم و ہر مدت کے سوزاک بالکل قلع قمع کر دیتی ہے اور اگر سوزاک کے ساتھ انٹیفیکشن کا نام دیا جائے تو بچا نہ ہوگا۔

کواکے چند انداز سے لیں ان میں سے لعاب نکال کر اس کے چھلکے سے صقل کریں اور اس کے چھلکوں کی اندر کی جھلی کو ٹیکین پانی سے صاف کر لیں۔ یاد رہے کہ سوائے ٹیکین پانی کے اندرونی جھلی ہرگز بھی صاف نہ ہوگی۔

جب یہ جھلی پوری طرح سے صاف ہو جائے تو ان چھلکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ ان میں ۱۰۰ نمبر بھی نمی نہ رہے پھر ان چھلکوں کو ریڑھ پر رکھ کر لیں اور بھول کے کونسلے جلا کر لال کریں۔
 ایک دست سے برتن میں ان چھلکوں کو ڈال کر اس آگ پر رکھ لیں اور اتنا ہاتھ دویں کہ یہ چھلکے بالکل ال ہو جائیں۔ اور پھر جب ٹھنڈے ہوئے تو ہاتھ لگانے سے بالکل خشک ہو جائیں۔ اس قدر ان کو سوختہ کریں کہ ان میں بالکل ہی جان نہ رہے۔ اس سفوف کو پیس کر رکھ لیں اور جب بھی ضرورت ہو ۱۰ درنی سفوف۔ ہذا مولی کے ایک گھونٹ پانی میں مریض کو نگل جائے تو کہیں۔ تین دن تک روزانہ صبح کو ۱۰ درنی استعمال کریں۔ مرض کا فور ہو جائے گا۔ اور پھر کبھی بھی اس کے ورثہ نہ ہوں گے۔

بھکند رکابے نظیر علاج

بھکند رکابے اہل طب بواسیر اور انگریزی میں لٹو لاکھا جاتا ہے ایک نہایت ہی درد انگیز پھوڑا ہوتا ہے جو مقعد کے اندر اور کنارے پر شروع ہو کر کچھ اس طرح اندر کی طرف ترقی طرح تکمیل جاتا ہے کہ پناہ پھر یہ دن بدن ماہ بہ ماہ سال بہ سال رو بہ ترقی ہوتا ہے۔ اور مقعد کے اندر چھبے کے غار کی طرح پھیلتا جاتا ہے۔ جب تک اس سے پیپ بہتی رہے تب تک تو درد میں کچھ

کمی رہتی ہے اور جب اس سے ذرا بند ہو کر پیپ لگتا بند ہو جائے یا معطل ہو جائے تو اس قدر زور دوتا ہے انسان چلنے پھرنے اور بیٹھنے سے مجبور ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے مریض کے لئے حاجت کرنا تو وبال جان ہوتا ہے چونکہ اس کی ناسوروں اور غاروں میں کوئی دوائی نہیں پہنچ سکتی لہذا یہ بیرونی ادویات اور مقامی پیلٹوں سے تو درست ہو ہی نہیں سکتا۔ اور اندرونی طور پر ہمہ قسم کی ادویات اس پر تجربہ ہو چکی ہیں مگر کسی سے بھی اس کا اندر مائل نہیں ہو سکا۔ البتہ بعض ماہرین اس پر دست کاری یعنی آپریشن کرتے ہیں جس سے قریباً پچاس فیصدی مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ اور باقی کے پچاس فیصدی کسی خمدار ناسور یعنی علاقہ کے رہ جانے کی وجہ سے مندل نہیں ہو سکتے۔ اور تمام چارے بوڑھے مریضوں کا تو آپریشن بھی نہیں کیا جاتا۔ چونکہ اس کے ایسے لمبے آپریشن کی جو ہاپ پیلا ہوا ہو ان نا توالوں میں برداشت کی طاقت ہی نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ اس کے درد سے سک سب کر آ خر دم توڑ جاتے ہیں۔

کوئے کی چونچ کی بنڈی میں خالق مطلق نے وہ تاخیر عطا کی ہے کہ اس سے اس کی بنیاد ہی اکھڑ جاتی ہے۔

کوئی چونچ ایک نہ بھنے والی چمکی صاف است پ صاف سٹرا کر کے آب حنا سرخ میں گھسی جائے۔ جسے کہ وہ گھس گھس کر بالکل ختم ہو جائے۔ اس چونچ کی گھسی ہوئی لٹی کو گھس گھس کر بالکل ختم کر دیا جائے۔ اور سارے میں خشک کر لیا جائے۔ جب تک کہ وہ بالکل ہی ملائم سفوف نہ بن جائے۔ اس ملائم سفوف کو کو ایک بڑا گھٹا کی شیشی میں بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور جب کبھی بھی اس قسم کا مریض دستیاب ہو تو اسے اس سفوف میں سے ایک رتی صبح و ایک رتی شام ہمراہ شہد پنا دیں اور اسی سفوف کو مقامی طور پر انڈا مرغ کی سفیدی میں سفوف ایک اور سفیدی بیضہ مرغ چالیس کی نسبت جسے ملائم مقامی طور پر لپ کرائیں۔ اور مقصد کے اندر بھی دے دیں بیرونی طور پر اس کا لپ مقعد سے لے کر چوڑوں کی اس گولائی سے کیا جائے جہاں تک چوڑوں کے دانے سے ہلکا سا درد بھی محسوس ہو۔ ایسا کار تین ماہ تک کرتے چلے جائیں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔ یہ نسخہ مرض کو بخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکے گا۔

ہزبان خویش

(اب انوسرور اور طرہیں کوئی میں اس طرح آپ سے ہمکا ہوگا۔)

واقعہ مرگی

اے دوست سن میں تجھے اپنا حال سنا تا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور سر تک چلا جاؤں گا۔ سب سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی میل کی نسبت بتا جاؤں۔ میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آہنا مٹھتی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبے میں بھنڈا رکھ لے تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہو تو اس کو مٹی کا سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ فوراً رفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دینا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان تک باقی نہ رہے۔

(دافع ہوا سیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی ہوا سیر کے مریض کو شین دیں گا تو تین دن میں اس کی ہوا سیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔
سب کرنا تانے لو اتو کشب اے دھرم اوتھات پر ہی۔ تم کرتا ر یو سکر حاہج کلہ شتو۔

موزی بواسیر

اگر میری مقعد کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کشتہ کر کے اکیس ۲۱ روز ایک چاول کا رس لگا دے گا تو بوا سیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے دائیں گردے کو درمیان سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند بے غلیں گی۔ ان کنکریوں کو پیس کر ہمارے نقوع برگ مہندی ایک دفعہ دن میں غلے الصباح نہال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت و آئینہ میں خارج ہوگی۔

درد سر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد سر میں میرے برقع خشک کو کھلے بالوں سے لٹکا کر لے گا۔ ہر قسم کے وجع سر سے نجات حاصل کرے گا۔

دامن امید گو بہر مراد

جس عورت کو ایام حیض میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لیے اگر یہ منتر پڑھ کر میرے پروں کا ترہ رتی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حامل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آپ دلی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہیے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ منتر یہ ہے۔
ہی ام دھونام سو خلم تیج جو م ستناتے انجوت یک ورثو اسنا رازا مشوا انجوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو اپنے پیپ پیالی میں اکٹھا کرے اور اس میں کالی مصری بقدر ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اس کا سر لگا کر جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

ناواقف بھی دوست بنجائے

اگر اسی سرمہ کو کسی دیگر شخص موٹ یا مذکر کے پاس ہی لگا کر جاوے تو وہ دل و جان سے قدر کرے گا۔ بالکل نہایت اخلاق سے پیش آوے گا چاہے اس سے سابقہ تعارف نہ ہو۔

خیال ارواح

اس مشق میں جو شخص اگر میرے بزاز کو سایہ میں خشک کر کے کسی کو غسل خالص کے ہمراہ تین رتی کھلاوے۔ اس کو تمام رات جب تک وہ خواب میں رہ جائے گا۔ طرح طرح کی گذشتہ رو میں آکر ملتگی اس میں اس کے بزدلوں کی رو میں بھی شامل ہوگی۔ جو اس سے باقاعدہ کلام کریں گی۔

براز دل

سنگدل سے سنگدل پھر مزاج راز داں کو اگر چاہے مذکر یا موٹ اگر میرے سینہ کی پہل کی ہڈی کا براہ و اگر ہمراہ شراب دے دیا جاوے اس براہ و پر تو بار یہ یہ شہد پڑھ کر پھونکتے جاویں۔ تو جو راز اس سے حاصل کرنا چاہیں۔ بلا کم کاست بیان کر دے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔
موچے موچے اے تیرے اس اچھیا آم سلیشنم کر دے ہمیں اچھام برہم کرو۔

دافع خونی پچیش

اگر میری آنتوں سے فضلہ صاف کر لیا تو ہم کی مہنی پر سایہ میں اگر خشک کیا جاوے تو میری اس کاسفوف مرض ایثار یعنی خونی پچیش کے لیے بے حد مفید ہے۔

مرض فالج کی موثر دوا

میرے آنت کو اگر آم کی ششخ پر دھوپ میں خشک کیا جاوے اور دورتی روزانہ ہمراہ شہر گرم مریض کو استعمال کرایا جاوے تو کوئی دوائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی گی۔ بلکہ ایک ہفتہ میں مریض کلی شفا حاصل کرے گا۔

رسائن سندھ کرنا

منتر: اوم کشمی دنگہ بشری کلاد ہارنی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا چپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پروں کا دھوک دکھا دے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کبیر دنگھی ملا کر ہون کرے پھر دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی اس سے عامل جس قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہوگا کہ اس منتر کا چپ ماہیساکھ میں سواتی منہتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار چپ کیا جائے۔

دیوی کا منتر

منتر: اوم ایک اتی سرینگ لیسے ہی سندری ہس ہس سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر کسی چور سے میں بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ چپ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول اور گھی ملا کر ہون کرے تو دیوی پرسن ہو کر ایک خیر عنایت کرے گی جس کے ذریعہ کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جائے تو ایک آواز آتا ہے جو کہ بہت ہی کارآمد ہے۔ منٹکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے۔

منتر: اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جانا کرے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ چپ تم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑا دیں عطا کرے گی۔ بن کو پہن کر عامل ہزار کوس کا فاصلہ ایک منٹ میں میں طے کر لے اور لطف یہ کہ تھکا دہلا

بالکل نہ ہو خواہ کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی منہج کے سوائے اور کسی دین شروع نہ کیا جاوے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید نہ ہوگی۔

ویوی بس کرنا

منتر: اوم ہریک ور جا کہتی دلاستی آچھ کچھ ہریک پر یہ مے بھوکینک
سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا چپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور چپ پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد ختم کرنے کے کبھی اور گول کو ایک کر دے اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے ہوتی ہوں کرے اس میں آہوتی دیوے قابو میں آجائے گی۔



نتی: ادم ہر یک آچھا آچھ سر سندی سواہا
ساوہن ودھی:

اس کے جیپ کرنے والے چاہیے کہ ہر روز نکال سنبھال کرے اور ہر روز ایک ہزار ستر کا روپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیو کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھٹی اور گوگل چندرہ وار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی ماضر ہوگی اس وقت اس کو دیکھ کر غمناک کرے اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ہاتھ جوڑ کر مزارتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

نثر: دیوی وادور یہ دو گدھو می کہتے تھے ستوا تک۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے طول نے بہت دکھی کیا ہوا ہے اور مفلس سے بہت تنگ ہوں
لیے ان سے مجھے بچاؤ اور ان کا ناش کر دے تاکہ میں آرام سے رہوں۔

نہ مٹنے والے داغ مٹائیں

آپ کو اپنی اور دوسرے لوگوں کی نہایت قیمتی اشیاء ادنیٰ سوتی ریشمی پار جات فرنیچر وغیرہ پر بہت دفعہ کسی معلومہ یا غیر معلومہ مادوں کے نہ مٹنے والے داغ دکھائی دیئے ہوں گے۔ جن کی وجہ سے یہ شائعہ قیمتی اشیاء بے قدر ہو کر ضائع چلی جاتی ہیں۔ حالانکہ داغ اور دھبے ہٹانے کے لیے ماہرین ان داغوں اور دھبوں پر طرح طرح کے کیسادی نسخہ جات اور ادویات اور دوسرے طریق استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر وہ داغ اور دھبے نہ ہئیں تو کو وہ چیز کام تو دیتی ہے مگر جو اس کی قدر اور جلا ہوتی ہے وہ جانی رہتی ہے۔ ایسے داغوں اور دھبوں کو ہٹانے کے لئے یہاں ایک نسخہ مطالعین کے لئے درج کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے چاہے داغ یا دھبہ کتنا ہی سخت اور نہ مٹنے والا کیوں نہ ہو فوراً ہی کا فور ہو جاتا ہے اور لطف یہ کہ اس نسخہ کی دوا یا اس شے پر ذرا بھی کوئی رنگ نہیں چڑھتا۔ اور نہ ہی کوئی کسی قسم کا بے معلوم سا بھی داغ پڑتا ہے۔ بلکہ اس کے لگانے سے وہ دھبہ دار داغ ہی صرف نہیں اترتا بلکہ اس اشیاء کی رنگت چمک دمک موجود رہتی ہے۔

ایک کوا کا پانچ پوند خون لیں اور اس میں نیم بائسٹنک طعام ملا کر ان دونوں کو دو تولہ پانی میں ملا دیں۔ خون تازہ ڈالنا ہوگا تاکہ اس میں دلہل کر کھل جائے۔ اور اس کا کوئی ذرہ بھی جم کر پانی میں ذرے یا ریزے نہ بنادے۔ اسے کسی بلائنگ پیپر یا ڈاکٹری صاف جراحی والی کپاس سے تقطیر یعنی فلٹر کر لیں۔

کوا کے سیاہ پروں کے بال اکھیڑ کر عارضی طور پر ایک چھوٹا سا برش بنالیں۔ اس برش سے پانی مذکور تر کر کے جہاں داغ ہو وہاں ہلکا ہلکا لگا دیں۔ مگر اس چیز کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب یہ خشک اور ایک ہلکا سا گھبراہٹ نظر پڑے گا۔ اس لئے اس پانی کی ایک اور پھریری برش مذکور سے اس جگہ پر دوبارہ پھر دیں اور اسے پھر دھوپ میں رکھیں بالکل صاف ہو جائے گا۔ اگر کوئی کسر باقی ہے تو تیسری بار بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

ایک اور لا جواب عمل

محبت کے بارے میں مندرجہ ذیل عمل کو نہایت لا جواب اور بیحد مستند ہے تسخیر محبوب کے لئے جب کوئی عمل کار آمد ثابت نہ ہو اور تمام کوششیں بے کار ثابت ہو جائیں تو مندرجہ ذیل نہایت آسان عمل کر کے اپنی مطلب برابری کی جائے۔ یہ عمل نہایت آسان اور مجرب ہے۔

شروع چاند کی نوچند کی التوا کی رات میں کوا کے گھونسلے سے دواٹھے حاصل کئے جائیں اور ان کو پانی سے دھو کر صاف ستھرا کر لیا جائے بعد ازاں کالی روشنائی سے ان انڈوں پر مندرجہ ذیل دونوں نقوش لکھ کر کسی استیچے لمبے کے نیچے دفن کر دیں جس میں ہر وقت آگ بجتی ہو سات دن تک ان انڈوں پر ہلکی آگ روشن رہے کسی وقت بجھنے نہ پائے۔ اس مدت میں ضرور با ضرور کاسیابی ہو جائے گی۔ جب مقصد دلی پورا ہو جائے تو اس وقت چاہیے کہ بھائیوں اور مساکین کو حسب توفیق کچھ خیرات کرے۔ اس عمل کو ناجائز جگہ پر برگز استعمال نہ کیا جائے۔ ان تمام عملیات کے لئے پاکیزگی نیت کی نہایت ضروری شرط ہے۔ خدا نخواستہ اگر نیت میں خرابی ہوئی تو بجائے فائدے کے نقصان پہنچ جانے کا شدت سے احتمال ہے کیونکہ ناجائز طور پر کسی کو مسخر کرنا اور گناہ کی ترغیب دینا نہایت مذموم بات ہے۔ چالیس دن کے بعد اس کا محتاج ہونا ضروری ہے ہاتھ پاؤں سے معذور۔

نقوش یہ ہیں۔

م	ث	ش	ن	ب	ط	د	ا
۳۰	۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰	۱۰	۳۰	۱۰
۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰	۱۰	۳۰	۱۰	۳۰
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰	۱۰	۳۰	۱۰	۳۰

تسخیر محبوب کا ایک اور نادر عمل

شروع چاند کے نو چندے اتوار کو کہیں سے ایک کوا اگر قمار کر کے لائیں اس کو ایک ہفتے میں محفوظ کر کے رکھیں اور اس کو دانہ پانی مناسب طور پر پہلاتے رہیں۔

اسی دن رات کو بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں اس کو اکوڑ کر کے اس کا دل اور زبان نکال کر محفوظ کر لیں اور اس کا خون کسی برتن میں الگ محفوظ کر لیں۔ اور اس خون سے ایک سفید کاغذ پر سات نقش تحریر کریں۔ ساتوں نقش ایک دوسری وقت تحریر کئے جائیں۔ ہر نقش کے پیچے محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اسی طرح اپنے اور اپنی ماں کا نام لکھیں۔ جب یہ نقوش تیار ہو جائیں تو ایک نقش کی بلایک بتی بنا کر اس کے اوپر روشنی پلیٹ دیاں اور ایک چراغ میں روغن چینی لی ڈال کر اس بتی کو ڈال دیں دل اور زبان کو کسی ڈبیہ میں محفوظ کر رکھیں۔

جب ان تمام کاموں سے فرصت پا چکیں تو پھر اس چراغ کو روشن کریں اور بتی کا منہ محبوب کی طرف رکھ دیں۔ اسی کے سامنے خود بیٹھ جائیں اور ایک سو ایک بار مندرجہ ذیل پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو دل اور زبان پر دم کریں اور ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

اسی طرح رات سات روز تک کرتے رہیں۔ پھر اگلے روز کوڑیا اور تعویذ بھی نیا ہو۔ ہر روز چراغ کی بتی کو بالکل جلا دیا کریں اور اس چراغ کو دوسرے دن صبح ہی کسی جنگل میں زمین کے نیچے دفن کر دیا کریں۔ اور سات دن تک اس ڈبیہ کو کھول کر دل اور زبان پر دم کر دیا کریں۔ آٹھویں دن اُس ڈبیہ کو کسی چو لھے کے نیچے دفن کر دیں اور اس پر کم سے کم سات دن تک آگ روشن کرتے رہیں۔ اس مدت میں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی وہ محبوب جس کو آپ کے نام سے فطرت ہوگی چاہے کوسوں دور ہوگا فوراً آپ کے آگے جھک جائے گا اور زندگی بھر آپ کی اطاعت سے منہ نہ موڑے گا۔ لیکن غلط نیت سے کرنے والے کا چالیس دن کے اندر سینہ پھٹ جائے گا۔ افسوس یہ ہے۔

علیقاً ملیقا ہم طبقاً نجلہم دماع ساء فلاق بنت فلاق انس

انس انس جانتر ہم صندبین راھا۔

(نوٹ افسوس میں فلاں بیت فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لیں۔)

نقش یہ ہے۔

علیقا	نساء	انس	عند
بین	جانرہم	ہم ملیقا	راہا
تلیقا	ہم	فجعلہم	ماہ
۱۲۶۱۳	۲۰۷	۱۵۱۲	۱۳۵۱

دشمن کی تباہی

اگر کوئی شخص آپ کو ایذا دیتا ہو آپ کو نقصان پہنچاتا ہو یا آپ کو اس کی طرف سے اتنا خوف ہو کہ وہ آپ کی جان تک تلف کرنے کے لیے تیار ہو تو اس وقت مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے وہ شخص تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہو کر آپ کی دشمنی کا خیال چھوڑ دے گا۔

چاند کی آخر تارہوں میں اتوار کے دن کسی جنگل میں جا کر تلاش کر کے ایک سیبہ جانور کا کاٹنا حاصل کریں۔ کاٹنا بالکل سالم ہو یعنی دونوں طرف کی نوکیں موجود ہوں کوئی ٹوٹی نہ ہو اس کے بعد کسی کو سے کے گھونسلے میں کسی کھوکھار کر کے اس کے بازو کے سات بڑے پر اکھاڑ لو۔ پھر مرگھٹ (یعنی اہل ہنوں کے جہاں سردے جلائے جاتے ہیں) کی تھوڑی سی مٹی حاصل کرو اس کے بعد کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی حاصل کرو ان چاروں چیزوں کو لے کر گھر آ جاؤ۔ اور ان دونوں مٹیوں کو تھوڑے پانی میں گوندھ کر دشمن کی شکل کا ایک ٹھکانا تیار کرو۔ اس پتلے کو کسی کوری ہانڈی میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑو اور سیبہ کے کانٹے اور کو سے بیکے ساتوں پروں پر مندرجہ ذیل افسوس کو سات جہات ہر تہ پر پڑھ کر دم کرو۔ پھر اس کانٹے کو مٹی کے تیار شدہ پتلے کے بائیں پہلو سے داہنے پہلو کی طرف بالکل پیوست کر دو اور ساتوں پروں کو دونوں آنکھوں اور دونوں کانوں اور ایک منہ اور دونوں پیروں میں چھو کر اسی ہانڈی میں رکھ دو۔ اب اس ہانڈی کو کسی سر پوش سے بند کر کے رات میں دشمن کے دروازے کے قریب دفن کر دو تا کہ اس دشمن کی آمد درفت کے وقت یہ اس کے پیروں کے نیچے آتی رہے پس یہ عمل مکمل ہے اور نہایت مجرب اور بیحد کار آمد ہے دشمن

ہلاک تو نہیں ہوگا۔ کیونکہ ہلاک کرنا کسی کا مناسب نہیں ہے بلکہ وہ خود روحانی اور جسمانی شکایف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اتنا کہ اُسے آپ کی طرف توجہ کرنے کا کوئی موقع ہی نہ ملے گا۔ اور آپ کی دشمنی کے خیالات کو بالکل ترک کر دے گا۔ اور یہی اس عمل کا مقصد ہے۔ افسوس یہ ہے۔

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم نقہرک محمدا لک جلالک سر اہا۔

دو شخصوں کے درمیان عداوت

جن دو شخصوں میں خلاف شرع محبت ہو اور اس محبت سے آپ کو نقصان پہنچتا ہو تو اس

کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

آخر چاند کی کسی تاریخ یا شنبہ کے دن کسی گھونسلے سے ایک کو اُتر قیاد کر کے لائیں اور اس کے سات بڑے پر ہار دونوں میں سے لکھاڑ لیں اور نو کو چھوڑ دیں۔ یہ پتھرم کا کام دیں گے۔

اب اس میں سے ایک پر لے کر زمین پر مندرجہ ذیل نقش لکھیں مرکز میں کسی ٹکندر اور ویرانے میں ہو یا جنگل میں چاند مرکز میں پر لکھیں اور نقش کے نیچے ان دونوں کے نام تحریر کریں۔ جن میں چدائی کرنا مقصود ہے۔

یہ نقش لکھ کر اسم یا مغرق 13 مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو مٹا دیں اسی طرح کہ کوئی اثر تحریر کا

باقی نہ رہے اور پھر دوبارہ نقش اور 13 مرتبہ اسم یا مغرق پڑھ کر اس سے مٹا دیں۔ اسی طرح

13 مرتبہ نقش لکھیں اور مٹا دیں۔ اس آج کا عمل ختم ہوا۔

دوسرے دن چھوٹی طرح عمل کریں مگر کل والا پتھرم جو قلم کی جگہ استعمال کیا تھا اُس کو

استعمال نہ کیا جائے۔ بلکہ دوسرا نیا پتھرم استعمال کیا جائے اسی طرح سات دن تک یہی عمل کیا جائے

اور ہر روز نیا پتھرم استعمال کیا جائے۔ سات دن میں یہ عمل ختم ہو جائے گا۔

اس مدت کے درمیان میں ہی ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ مجرب نقش چال

سے لکھا جائے اس واسطے گوشہ میں نمبر ڈال دیے ہیں ان نمبروں کے اعداد اول لکھا کریں۔

نقش یہ ہے۔

۳۲۵۹	۹۴۶۵	۲۲۵۷
۳۲۵۸	۵۲۶۰	۷۲۶۳
۱۲۶۳	۱۲۵۶	۶۲۶۱

عورت کو نستہ کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جو عطر تیار کیا گیا ہے وہ عطر عورت کو بست کرنے کے لیے بھی ایک نادر چیز ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک ماشہ موم خالص لے کر کسی کھلے منہ کی ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں یہ موم پکھل پڑھے جب موم پکھل کر پانی ہو جائے تو آٹھ سے ہٹالیں اور اس میں مندرجہ بالا عطر ایک ماشہ ڈال کر خوب آمیز کریں۔ یہ دونوں چیزیں مثل مرہم کے ہو جائیں گی۔ بس اس کو حفاظت سے رکھیں۔ بروقت بجا صحت اس مرہم کو تھوڑا سا لے کر قصب پر طلا کریں اور مشغول بنکار ہوں اس کے استعمال سے عورت کیف و سرور کے دریا میں غرق ہو جائے گی اور دنیا کے کسی مرد کو خاطر میں نہ لائے گی۔ محراب ہے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج

مخلوق خدا کے قاتل کی غرض سے مندرجہ ذیل عمل کو ہر انسان اپنے عمل میں رکھے تاکہ بروقت ضرورت مخلوق کو فائدہ پہنچا سکے۔

عروج ماہ یعنی شروع چاند یعنی جمعرات کے دن سے یہ عمل شروع کیا جائے۔ علی الصبح کسی جنگل میں جایا کرے اور اپنے ساتھ ایک اراکور سے منی لے کر برتن میں پاؤ سیر دودھ اور ایک روغنی روٹی کا لمبہ جس میں لال شکر ڈالی گئی ہو لیتا جایا کرے جنگل میں کسی پتیل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل انسوں پڑھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس طیدہ اور دودھ پر دم کر دے اور وہاں سے سیدھا کسی ایسے مقام پر جائے جہاں کو اپرندہ کا گونسلہ ہو۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور طیدہ اس کے گھونسلے میں با احتیاط رکھ دے اور گھر واپس آجائے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرے لیکن خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھا کرے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک طیدہ اور دودھ رکھتا رہے جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکٹالیسویں دن رات کو ایسے وقت اس گھونسلے پر جائے کہ جس وقت کو اپرندہ اس میں

موجود ہو یا احتیاط تمام اس پرندہ کو گھونسلہ میں سے گرفتار کر کے اپنے گھر لے آئے اور اسی طرح کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اس پتے کو دو تولہ بسن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھل میں ڈال کر چیں لے جملہ اجزاء یکجان مثل مرہم کے ہو جائیں گے اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر رکھیں۔

بروقت ضرورت سات مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض سانپ کاٹنے کو پلا دیں اور مقام زخم پر یہ مرہم لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہوگی بیکہ بحرب عمل ہے اکثر احباب نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ بالکل صحیح پایا ہے۔ افسوں یہ ہے۔

قرب ہنلحہ فقط مہر ابحق سبحہ اللہ الرحمن الرحیم

احتلام کا علاج

احتلام وہ بخاری ایک شدیدہ مرض ہے اکثر نوجوان اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں سوتے میں اُن کو کوئی حسین شکل نظر آجاتی ہے وہ اس کی طرف برائے نام متوجہ ہوتے ہیں یا اس کے جسم کو ہاتھ ہی صرف لگا پاتے ہیں کہ اُن کو انزال ہو جاتا ہے۔

بسا اوقات اکثر نوجوان اس مرض میں اس قدر مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ایک ایک رات میں کئی کئی بار ان کو انزال ہو جاتا ہے اور وہ رفتہ رفتہ کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ طب یونانی میں اور ڈاکٹری میں اس مرض کی کئی بے شمار دوائیں موجود ہیں لیکن کبھی کبھی مزاج یا اسباب کی ناموافقیت کی بناء پر تمام طبی تدابیر بیکار ثابت ہوتی ہیں اور نتیجہ بجز بلاکت کے اور کچھ نہیں دھکتا ہے۔

ایسی صورت میں مندرجہ ذیل طریقہ سو فیصدی کامیاب ثابت ہوتا ہے اگر کوئی شخص اس موذی مرض میں مبتلا ہو تو حسب طریقہ عمل میں! کربجات حاصل کرے۔

کسی پرانے قبرستان میں جا کر تلاش کرے کہ وہاں کسی قبر پر پھنگر اکا درخت لگا ہوا ہو جہاں کہیں ملے نظر میں رکھے مگر شرط یہی ہے کہ کسی قبر پر ہو علیحدہ زمین پر نہ ہو تلاش کرنے سے بہت سے درخت مل جائیں گے اس درخت کو اتوار کے دن دوپہر کے وقت جڑ سمیت اکھاڑ لے

اور اس کی جڑ میں تقریباً ایک گرہ لمبی لکڑی کاٹ کر محفوظ کر لے۔ جب یہ لکڑی حاصل ہو جائے تو جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے کی تلاش کرے جب مل جائے تو با احتیاط اس گھونسلے میں سے نرک کو گرہ تار کر کے لے آئے اور اس کو ذبح کر کے اس کی رانوں کی دونوں ہڈیاں گوشت سے بالکل خالی کر کے نکال لے۔ لیکن خیال رہے کہ ان کے دونوں سروں کے جوڑ سالم رہیں وہ نہ ٹوٹنے پائیں۔ ان ہڈیوں کو بھٹکرا کی جڑ کی لکڑی کے دونوں پیلوؤں پر برابر رکھ کر ریشم کی ڈوری سے خوب مضبوط باندھ دے اب اس کو اپنی کمر میں ایسے سلوا لے کہ یہ لکڑی اور ہڈیاں پاٹجامہ باندھتے وقت کمر پر رہے بفضل خدا اس عمل کے بعد احتلام کی شکایت کبھی نہ ہو گی یہ عمل مجرب ہے۔

دوسرا

احتلام کی شکایت دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عمل بھی نہایت کامیاب اور پرتاثر ہے اس عمل میں دعا اور دوادوں چیزاں شامل ہیں اس لیے اس کے اثرات بھی برقی رو کی مانند ہیں۔
 باکھر جانور کی دھم کے بال حاصل کیے جائیں بہت مشہور جانور ہے اکثر شکار کا شوق رکھنے والے لوگوں کے پاس یہ بال محفوظ رہتے ہیں۔ ورنہ ان سے کہہ کر منگوا لئے جائیں۔ جب یہ بال حاصل کر لیے جائیں تو پھر کو جانور کے بال کا ایک اور ٹکڑا منہ پر حاصل کر لیے جائیں ان بالوں کی ایک رسی کی طرح ڈوری بنالیں اس ڈوری کو شے وقت کو اپنے پروں کو بھی اس میں شامل کر کے بن لیں۔ کم سے کم ایکس پر اس میں بن لیے جائیں۔ جب یہ ڈوری تقریباً بارہ گرہ کی ہو جائے تو مندرجہ ذیل فسون گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور ہر سنگڑہ پر اس بالوں کی ڈوری میں ایک گرہ لگا کر دم کرتے جائیں۔ گیارہ گرہں جب پوری ہو جائیں تو عمل ختم کر دیں اور ڈوری مذکور کو کمر بند میں سلوا لیں۔ یہ کمر بند ہمیشہ پانچ ماہ میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ احتلام کی کبھی شکایت نہ ہوگی۔ یہ بعد کے اثر اور نہایت مجرب چیز ہے۔

لو بن دھار بن دھار باندھوں لویا اگن سار فاب تجارتی کپا کرایا

بھیجا بھیجایا باندھوں دم دم زندہ شاہ مدار۔

مرض مرگی عام طور پر مشہور مرض ہے اس کے مریض کو جب اس کا دورہ پڑتا ہے تو اس کو اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا ہے وہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بڑی بھیا تک چھینٹ مارتا ہے تمام جسم میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے بالکل نزع کا عالم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ایک نر کو اگر قارکر کے لائیں مگر کوٹا بالکل سیاہ ہو اس کو ذبح کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں اور اس کی کھال باریک دالی اتار کر سایے میں خشک کر لیں جب وہ خشک ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش اس کے خون سے اس کی کھال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض مرگی کے گلے میں ڈال دیں اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کو جی وادہ نہیں ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

حللو	بہر حوس	ذخو مر مر
لوحن	وسطوس	هو
ذوبارها	دحلود	ناس
بولوس	ملوس	واصلد
تھادار خلونو	عوب	صادہ زرعه

یرقان کا علاج

یرقان ایک خطرناک بیماری ہے اس مرض میں انسان کا سارا جسم زرد ہو جاتا ہے۔ جگر خرابی سے انسان کو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے شروع شروع اس کی آنکھوں پر اثر ہوتا ہے یعنی اس کی آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اس کے بعد ہاتھ پاؤں کے پانچوں پھر سارا جسم شروع سے آخر تک بالکل پیلا پڑ جاتا ہے اگر فی الفور علاج نہیں کیا جائے تو مریض چند دنوں میں ہلاک

ہو جاتا ہے طبیعوں اور ڈاکٹروں کے اس کا علاج بالذوالہ بھی ہے جو اکثر لا علاج مریضوں کو شفا یاب کر دیتا ہے۔

عملیات کے سلسلہ میں اس کا علاج مندرجہ ذیل جھاڑ کے ذریعہ اکثر عالین کرتے ہیں اور یہ جھاڑ مفید ثابت ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل عمل ایک قسم کا ٹونکہ ہے آسان ہونے کے باوجود مفید و مجرب ہے۔

کو اچرندہ بروز یکشنبہ کہیں سے گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کریں اس کا خون کسی بند منہ کی شیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ وہ دوا لگ کر باہم نہ جائے اس کے بعد کو ا کے ملائم اور باریک پر اس کے جسم سے اکھاڑ لیں ان پروں کو محفوظ کر کے رکھ لیں اور اس کے خون سے کسی کاغذ پر مندرجہ ذیل افسوں تحریر کر کے تھوڑے تھوڑے بنالیں اس سے فراغت پا کر تھوڑی گھانسی ہنر تازہ آگئی ہوئی لائے۔ اور تھوڑا سرسوں کا تیل اور کانہ پھول۔ پھر تیل مذکور کو اس کانہ میں ڈال کر کانہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانسی اور کو ا کے تھوڑے پر لے کر مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو پلاتا جائے جب تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے تو اسی تیل اور گھانسی اور پروں کو زمین پر پھینک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانہ میں ڈال کر دوسری گھانسی اور کو ا کے پر بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پروں سے جنبش دینا شروع کرے اور مندرجہ ذیل افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھانسی پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانہ میں ڈال کر اور تازی گھانسی اور نئے پر لے کر کانہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانہ مریض کے سر سے ملتا رہے اور تیل کو گھانسی اور پروں سے پلاتا رہے یا در ہے۔ اور یہ افسوں اس بار سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے تین مرتبہ پڑھے در پے جھاڑے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا حاصل ہوگی افسوں یہ ہے کہ:

امام حبیبی من بامج من کعبیا کمین کفین من کنان بھتا بھت من سفرین
من أمج أمج من بدوح من ابو نابروز دیا۔

ویرانی باغ کو دور کرنا

یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ جس پھل دار درخت پر عموماً اور آم کے درخت پر خصوصاً اگر کوئے اپنے گھونسلہ کو بنا ڈالیں یا صرف ایک کوئے کا گھونسلہ ہی ہو جائے تو درخت مذکور پر کوئے کا سایہ پڑنے یا اس کے بول و براز کے گرنے کے اثر سے وہ درخت پھل دینا کم کر دیتا ہے اور سال دو سال کے اندر بالکل ہی پھل دینا بند کر دیتا ہے چاہے وہ لاخود اس درخت کے پھلوں کو نہ چھیڑے (جو ناممکن ہے)

اگر کہیں ایسا موقع پیش آئے اور اگر کسی درخت نے پھل دینا بند کر دیا ہو اور خشک ہوتا چلا جا رہا ہو تو کوؤں کے گھونسلے وہاں سے بالکل اڑا دیں اور پھر کہ وہ آئندہ وہاں گھونسلے نہ بنا سکیں کوؤں کے چند پر لے کر اس درخت کے تین چار مرکزی مقامات یعنی شاخوں پر باندھ دیں۔ کوئے پھر کبھی اپنا گھونسلہ وہاں نہ بنائیں گے اور پچھلے بول و براز کے سائے کے اثر کو بنانے کے لیے وہ درخت پھل دار ہو جانے کے لیے ایک مادہ کو اڑا کر اڑے تین دن تک ایک چوبلی پنجرہ میں بند رکھیں اور اسے روغن کے دانہ دکھلانے کے علاوہ صبح ایک بار قدرے روغن تل لگا کر دئی کھلا دیا کریں اور رات کو بھی تل اور چھینٹی لگا کر قدرے دودھ پلا دیا کریں اس کے بعد رات کو جب چاند نمایاں طور نکلا ہوا ہو تو اس کو اگردرخت مذکور کے پاس بلکہ نیچے لاکر ہلاک کریں۔ اور اس کے خون کے چھیننے اس درخت کے سنے جڑوں اور شاخجھائے پر چھڑک دیں۔ اور خش کو اسی درخت کے نیچے گہرا گڑھا کھود کر دبا دیں۔

دوسری صبح سے اس درخت کو سیراب کرنا شروع کریں۔ اگلے خالق مطلق کی کرپا سے اسی فصل سے ہی درخت مذکور اپنا پھل دینا شروع کر دے گا اور پہلی کی نسبت سے بہت زیادہ پھل دیں گا بلکہ اس کا پھل نسبتاً زیادہ لذیذ اور خوش ذائقہ ہوگا۔

واک سدھی تنتر

آپ نے بڑے بڑے مہاتما اور بزرگ دیکھے ہوں گے جو کچھ بھی زبان سے نکال دیتے ہیں وہ ہو کر رہتا ہے انہوں نے تو اپنی راست گفتاری اور دیوی دیوتاؤں یا پیغمبر اور اولیاء کی سدھی کے لئے اس پد دی کو حاصل کیا ہوا ہوتا ہے۔ مگر قدرت کاملہ نے کوا میں بھی ایک ایسی طاقت بخشی ہے کہ جسے حاصل کرنے سے اور اس پر عمل پیرا ہونے سے حضرت انسان واک سدھی حاصل کر لیتا ہے یعنی جو کچھ وہ زبان سے کہے وہ ہو کر رہتا ہے۔

آپ پورنماشی کے دن رات کے بارہ بجے ایک کوا کو جب کہ وہ اپنے گھونسلہ میں مست خواب ہو کر فقا کر رہیں۔ اسے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر اپنے سینے سے لگائے ہوئے اپنے مسکن پر لائیں۔

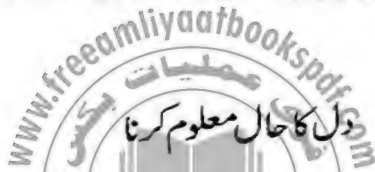
صبح چار بجے اٹھ کر اس پنجرہ کو جس میں کہ کوا بند ہے جانے رکھیں اور کوا کی حرکات کو ایک گھنٹہ تک تاکتے رہیں جب پوچھنے لگے اور یہ پہلی کانٹیں کی آواز نکالے تو اسے اسی وقت ہلاک کر ڈالیں اور احتیاط سے اس کی زبان سالم اس کے منہ سے نکال لیں۔

مگر یاد رہے کہ آپ کی چھری سے زبان کے کسی حصہ پر کوئی شکاف نہ پڑ جائے۔

اب بقیہ انش کو باہر کہیں دفن کریں۔ اس حاصل شدہ زبان مذکور کو سایہ میں خشک کریں اور اس کو ایک کھل میں ڈالیں اس میں دو تولہ عرق کیوڑہ ایک ماشہ مروارید نافستہ ایک ماشہ گورو جن۔ ایک ماشہ شیرہ حنا ڈالیں۔ اور اسے کھل کرتے جائیں اور اس حد تک کھل کریں کہ نیچے سب بالکل میدہ کی طرح ملائم سفوف بن جائے۔

اب اس سفوف کو تین بوند شہد خالص کے قریب ڈال کر ایک گولی سی بنالیں۔ خالص سوتا جس میں تین رتی فی تولہ کہ حساب تانبہ ملا ہو کہ ایک فلا دار پٹری سی بنوالیں۔ اس کے فلا میں اب گولی بھر دیں جو شہد و زبان مذکور کے مرکب سفوف سے تیار ہوئی ہے۔ اب اس پٹری کا منہ

بند کر دیں بلکہ بہتر رہے گا کہ سنار سے پختہ سونے کا ۱۲ لکھا کر بند کریں جب بھی یا جہاں کہیں آپ نے اپنے داک کی سدھی دکھائی ہو تو اس پٹری کو جو کہ سبز رنگ کے خالص ریشمی تاگامیں پر دوئی ہوئی ہو اس کو نگلے میں ڈال لیں جو آپ کے ننگے سینے سے لگی ہو اور اوپر سے کسی کو وہ نظر نہ آئے یعنی کہ آپ کے کپڑوں یعنی پوشاک کے نیچے ہو اس پٹری کو پہن کر جو بھی داک آپ اپنے منہ سے نکالیں گے وہ ہر طرح درست ثابت ہوگا اور لوگ آپ کو ایک بہت بڑا مہاتما عابد اور خدا رسیدہ تصور کریں گے اور آپ پر اپنی جان تک قربان کرنے میں خیر سمجھیں گے اور آپ کو دیوتاؤں کی طرح پوچھیں گے۔



اگر آپ چاہتے ہیں کہ کسی ایسی عورت کے دلی رازوں سے واقفیت ہو جو اپنے دلی خیالات اور جائزیت کی نہایت ہی پختہ رازدار ہو۔ اور کسی طرح بھی کسی کو اپنے دلی حالات کا پتہ نہ لگنے دے یعنی کہ اس کا دلی مسند کی طرح کھرا ہو۔ جس کی کمرانی تک کوئی بھی نہ پہنچ سکتا ہو تو آپ اس رات کو جس دن کہ چاند گرہن ہو اور اگر رات کو چاند گرہن ہو تو اور بھی موزوں ہوگا۔ رات کے قریب دو بجے ایک کوٹا کھڑا لیں جب کہ وہ کھونسلہ میں سو رہا ہو اگر کوٹا مادہ ہو تو اور بھی بہتر ہوگا اس بات کا جائزہ لیں کہ کوٹا کو آپ کہاں سے پکڑیں گے اور کس طرح وہ آسانی سے آپ کی گرفت میں آئے گا پہلے کئی چکر لگاتے رہیں تاکہ عین موقع پر آپ کی گرفت ہو اس کو اٹھ کر گرفت دائیں ہاتھ سے پکڑے ہوئے اپنے مسکن پر لائیں اور اس شب اسے کسی چوٹی بنجرہ میں بند کر دیں۔

صبح اٹھ کر اس کوٹا کو پہلے باہر نکال کر صاف کٹواں گئے پاک پانی سے غسل دیں اور پھر دلی بنجرہ کو بھی پاک پانی سے صاف کر کے اس میں ایک سبز رنگ کا سوتی کپڑا بچھا کر مذکورہ بالا باتیں بند کر کے چھوڑ دیں۔

ایک گھنٹہ کے بعد ایک کانسی کے برتن میں رال چینی سفید صوب بورا صندل سفید کافور اور معطلی رومی ہر ایک تین تین ماشہ اور کستوری تین رتی ڈال دیں۔ ان سب چیزوں کو ڈال کر اس برتن میں پیری کے کوئلوں کو جو جل کر لال ہو گئے ہوں ڈال دیں اس میں سے دھیمادھیمادھواں نکلتا رہے اور کمرہ معطر ہو جائے۔

جب دھواں ختم ہو جائے مگر کمرہ ابھی معطر ہو تو ایک روئی جو آرد گندم اور خالص تھی سے بنائی گئی ہو اس میں چینی سفید ڈال کر چوڑی بنالیں اور اس کو اکو بطور غذا کے ڈال کر خود پر سے ہو جائیں تاکہ کوفہ کو اس سے آزادی سے غذا کرسکے۔

ساتھ ہی ایک برتن میں گندے پانی بھی اس کے پیچھے میں ڈال آئیں مگر یاد رہے کہ اس پانی کی تہ کے نیچے قدرے زعفران کستوری اور عنبر ضرور پڑا ہونا چاہیے۔ ایک گھنٹہ تک اس کو ا کے کمرہ میں بالکل نہ آئیں مگر یاد رہے کہ یہ سب کچھ جس کمرہ میں ہو وہ صاف شفاف ہو اور اس میں روشنی پوری طرح داخل ہو سکتی ہو یعنی کہ وہ کمرہ تاریک نہ ہو۔

ایک گھنٹہ بعد جب آپ اس کمرہ میں آئیں گے تو کوفہ اٹھنے و دھڑکن اور شریر چوری بھی کھائی ہوگی اور اپنے وزن کو انجم کے مطابق حسب ضرورت پانی بھی پی لیا ہوگا۔ اب کوفہ کو کوسایہ دار جگہ میں اسی بنجرہ میں بند پانچکلی جگہ باہر یا کسی مکان کی کھلی چھت پر رکھ دیں۔ دوپہر کو اسے صرف دوغ کھانے کو دیں اور شام کو بھی اسے صبح کی طرح حسب معمول چوری اور پانی جیسا کہ صبح دیا تھا ڈال دیں۔

اسی طرح تین دن برابر عمل کرتے رہیں۔ چوتھے دن صبح قریباً آٹھ بجے اس کو ا کے پیچھے میں پانی کے برتن میں ماء الحسل یعنی شہد ملا پانی ڈال دیں۔ اور انتظار کریں کہ وہ اس پانی کو تھوڑا بہت پی ضرور لے چاہے دو بند ہی پئے۔ جب ایسا ہو تو پھر آپ اس کو ا کو ہلاک کر ڈالیں اور نہایت ہوشیاری سے اس کے سینے سے اس کے دل کو نکال لیں۔

آپ کا شتر دل کو کہیں ذرہ بھر بھی پھید نہ دے۔ دل کو نہایت احتیاط سے نکال کر تین دن تک شراب دوا تھ خالص میں ڈال کر رکھ دیں۔

تیسرے دن اسے شراب سے نکال لیں اور اسے سیندور خالص سے لت پت کر ڈالیں

اور پھر تین دن کے لئے کسی چوبی ڈبیہ میں سیندور ڈال کر اس میں بند کر کے رکھ دیں۔ پھر ایک کھل میں کافور عرق گھاب اور زعفران ڈال کر خوب رگڑیں کہ ایک لٹی یعنی لیپ سا بن جائے اب اس دل کو ڈبیہ سے نکال کر اس مرکب لیپ میں لت پت کر کے خشک کر لیں۔ اور جب خشک ہو جائے تو اسے اسی ڈبیہ سیندور والی میں پھر بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ جب کبھی آپ کو ضرورت ہو اور آپ نے کسی کے دل کا حال جانتا ہو تو جب وہ شخصیت نیند میں خوب ہو تو اس کے دل پر اس دل کو اس کے کپڑوں کے اوپر سے ہی رکھ چھوڑیں۔ دو تین منٹ کے وقفہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ خواب کی طرح بولنا شروع ہو جائے گی اور جو کچھ بھی اس کے دلی جذبات اور خیالات اور بست راز ہوں گے اپنے منہ سے بولنے لگے گی۔ اور اس کی آواز کی اونچائی اس قدر ہوگی کہ جیسے کہ وہ کسی سے کلام کر رہی ہو۔ جسے آپ آسانی سے سمجھ اور سن سکیں گے۔ جب آپ یہ سمجھیں کہ وہ اب تمام جذبات بیان کر چکی ہے تو آپ وہ دل وہاں سے اٹھالیں تو پھر اس کی وہ حالت جائے گی دوسرے دن بیدار ہونے پر اُسے کچھ بھی علم نہ ہوگا وہ بحالت خواب اپنے سر بستہ راز کھول چکی ہے یا اس پر کوئی ستر یا عمل ہوا ہے۔

ایک سنیا سی مہاتما کا بتلایا ہوا خاص عمل

یہ وہ عمل ہے جو کہ ایک سنیا سی مہاتما کے پاس سال بھر بڑی جدوجہد کے بعد ہم کو حاصل ہوا ہے اور جو زکر کثیر خرچ ہو اس کے لکھنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں۔ گویا اسے عمل کتابوں میں کوئی بھی درج ذیل نہیں کرتا۔ مگر ضمیر اجازت نہیں دیتا کہ اس عمل کو ناظرین سے پوشیدہ رکھا جائے۔ آپ سینکڑوں روپے خرچ کریں آپ کو یہ عمل کہیں سے نہ مل سکے گا۔ مگر ہم اپنی کتاب کی شہوری کی خاطر آپ کو مفت بتلا رہے ہیں آپ اس لا جواب اور حائض الخالص عمل سے فائدہ اٹھائیے۔

محبوب کا لا جواب عمل

مندرجہ ذیل عمل محبت کسی قدر مشکل ضرور ہے لیکن اپنے سربلج الاثر ہونے میں اپنا جواب آپ ہے کشتگان محبت اگر اس کی تیاری کی تکلیفوں کو برداشت کر لیں اور اس عمل کو حسب ہدایت تکمیل کو پہنچا دیں تو سنگدل محبوب کو اپنا بندہ بے دام اور مطیع و فرمانبردار بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ محبت کے راستے میں یہ تکالیف کچھ زیادہ بھی نہیں ہیں کیونکہ عشاق ماضی نے ان منازل میں اپنی عزیز جانیں تک قربان کرنے میں نکل نہیں کیا ہے۔ اس لیے اگر فی الواقع کسی کے دل میں عشق کی آگ روشن ہو چکی ہے اور شب و روز کی سعی کامل محبوب کو اس کی طرف راغب نہیں کر سکی ہے اور وہ بغیر حصول محبوب اپنی زندگی کو بے کیف اور بد مزہ تصور کرنے لگا ہے تو اس وقت کمر ہمت باندھ کر اس عمل کی تکمیل کرے انشاء اللہ تعالیٰ حصول مقصد سے بہرہ ور ہوگا اور آغا فانا حالات کی کاپیالٹ ہو جائے گی۔

جو محبوب اس کے نام سے نفرت کرتا اور اس کی صورت دیکھنا تک گوارہ نہیں کرتا ہے وہ بغیر اس کے زندہ رہنا پسند نہ کرے گا۔ چونکہ یہ عمل زراعتی میں لا جواب اور کبھی خطا نہ ہونے والا عمل ہے اس لیے اس کو جائز ضروریات کے لیے کیا جائے نا جائز صورت میں ہرگز کام نہ لایا جائے ورنہ بجائے نفع کے نقصان کا خطرہ ہے۔ چالیس دن بعد خون کی التلیاں آنے لگیں گی جس سے اس کی موت ہو سکتی ہے۔

شروع جانے نو چندی اتوار کو اس عمل کو شروع کیا جائے رات کو بارہ بجے کوا کے گھونسلے پر جا کر با احتیاط زکوٰۃ کو گرفتار کر کے لائیں اور ایک پنجرے میں بند کر دیں۔ پھر اس پنجرے کو ایک بند کمرے میں بالکل تنہا مقام پر سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں۔ گھنٹوں اور گھنٹوں کی وضو کریں اور پاک و صاف بستر بچھائیں اور آنکھیں بند کر کے یکسوئی قلب کے ساتھ اپنے محبوب کا تصور کریں کہ وہ ہاتھ باندھے حکم کا منتظر کھڑا ہے اور مندرجہ ذیل افسوں کو تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑھ کر تھوڑے

پانی پر دم کریں۔ یہ پانی اس کو اُکو پیٹنے کے لیے دیں۔ اس کے علاوہ مناسب غذا ڈالتے ہیں لیکن روغنی روٹی کا طبلہ جس میں لال شکر ڈالی گئی ہے ضرور دیا کریں۔ اسی طرح چالیس دن تک پڑھتے رہیں اور ہر روز کا پانی دم شدہ کو اُکو پلاتے رہیں۔ چالیس دن میں اس عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی یعنی سوا لاکھ مرتبہ یہ افسوں پورا ہو جائے گا۔

اب اکتالیس دن علی الصبح اس کو اُکو ذبح کر کے اس کی زبان نکال لیں اور اس کو کسی ڈبیہ میں بالکل بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور اسی دن سے پھر اس افسوں کو اُسی تعداد میں بالکل اسی طرح جس طرح چالیس روز سے پڑھ رہے تھے پڑھیں۔ اب بجائے پانی پر دم کرنے کے اس ڈبیہ کو کھول کر کو اُکی زبان پر دم کر دیں اور روزانہ اسی طرح کریں۔ چالیس دن تک اسی طرح کرتے رہیں۔ چالیسویں دن دوسری زکوٰۃ بھی پوری ہو جائے گی۔

اب اکتالیسویں دن اس زبان کو ڈبیہ میں سے نکال لیں جو بالکل خشک ہو چکی ہوگی اب اس کو عرق گلاب اور تدرے زعفران میں کسی کھل میں ڈال کر خوب چس لیا جائے اور جب یہ گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے تو مونگ کے برابر گولیاں کسی شربت یا منہائی یا کسی اور شے میں حل کر کے محبوب کو کھلا دی جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ گولیاں اس کے حلق سے اترتے ہی جادو کا کام کریں گی اسی وقت سے محبوب کے حالات میں تغیر پیدا ہو جائے گا۔ اور زندگی بھر آپ سے جدا ہونے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ افسوں یہ ہے۔

اُکتبوا اُکتبوا

تسخیر عالم کا ایک نایاب عمل

دنیا میں ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ ہوگ اس سے محبت کریں اور اس کی عزت کریں۔ خصوصاً حاکم وقت اور راج دربار کی تو جہات کا ہر ایک دل خواہشمند ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اکثر فقیروں عالموں اور درویشوں کی منت و شہادت کرتے ہیں ان میں سے نقش مانتے اور وظیفہ پڑھتے ہیں اتفاقاً طور پر کسی خوش قسمت انسان کی یہ درودوش کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کو اپنی منہ مانگی مراد حاصل ہو جاتی ہے۔ در نہ اکثر تو اسی آرزو میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں

اور در مقصود ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ ایسے اشخاص کو جو تسخیر عالم کے جو یا ہوں۔ جو راج دربار میں اپنی عزت کے طالب ہوں جو جابر و ظالم حاکموں کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتے ہوں جو سنگ دل اور یوفا محبوب کو اپنے عشق میں جتلا کرنا چاہتے ہوں یا ایسے لوگ جو دنیا کی ہر انسانی ہستی کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں دیکھنا چاہتے ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کر کے اپنے دل کی ہر خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان ان کا مطیع و فرمانبردار ہو گا ان کے حکم کا خطرہ ہو گا۔ اور ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنا فرض جانے گا۔ بحرب عمل ہے۔

عروج ماہ میں سنچر کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ایک نر کو اگر قمار کر کے لے آئے اور اس کو ایک پنجرے میں بند کر کے محفوظ کر کے وہی رات سے مندرجہ ذیل انہوں ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے پڑھنے سے پہلے سفید چاول بعد ایک چھنا تک بکے پکائے اس میں تھی اور چینی خوب ملائے۔ ایک کوزے پر جتنی میں ان چاولوں کو نکال کر اس کے اوپر ایک سفید کپڑا ڈھک کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے جب انہوں کی تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر پھونک دے اور یہ چاول اس کوا کے پنجرے میں رکھ دے تاکہ وہ ان کو کھالے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔ دن میں کوا کو علاوہ ان چاولوں کے دوسری غذا بھی دیتا رہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اس کو تالیسویں دن اس کو ذبح کر کے اس کی آنکھ نکال لے اور فوراً چاندی کے ایک تعویذ میں اس کو بند کر کے اپنے بازو پر یہ باندھ لے۔ تسخیر عالم کے لیے یہ تعویذ اکسیر کا کام دے گا۔ ایسا شخص جس کے بازو پر تعویذ بندھا ہو گا جہاں کہیں جائے گا جتوں اس کی عزت کرے گی۔ جابر و ظالم حاکم نہر بان ہو گا اگر محبوب کے رو برد ہو جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا اور اس کے حکم کی فوراً تعمیل کرے گا غرضیکہ اس کے دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے اور وہ دنیا میں عزت و شہرت اور ناموری کی زندگی بسر کرنے لگے گا۔

یہ عمل اگرچہ نہایت آسان اور بچہ مختصر ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ طول کلام کی وجہ سے میں نے چند خواص اور فوائد جو بظاہر انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں ظاہر کر دیے ہیں اس تعویذ کے جملہ خواص اور فوائد اس شخص پر بخوبی واضح ہوتے ہیں جسے اس عمل کو کر کے اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ انہوں یہ ہے۔

یا خکیم فلا یعادله شیئ من خلق

دافع جریان و احتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چائیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اں کو بطور سی ایک جریان و احتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پہ باندھ رکھیں۔ تو بفضل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آئندہ چھٹکارہ ملے۔

امساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چائیس روز تک رکھ دو ماشہ کے قدر میں دو ماشہ آٹھ چاندنی ملا کر ایک رتی روزانہ استعمال کریں تو روزانہ نہ ہر بنا جس کے برابر ولی اوشاید ہی امساک نہ کر سکے گی۔

أم الضبیان

اگر میری ناف کو ساریے میں خشک کر کے بچے کے گلے میں دیش سنت رنگ کے تاگہ میں ڈالا جائے۔ تو أم الضبیان سے نجات پائے۔

حب کا تلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اماموں ہوا کو میری چونچ۔ تیس۔ اور گاڈ کاروخن اور سفید لکڑی کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے باوے گا۔ وہ مطیع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آڈے گا۔

عمر بھر حمل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو خشک کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالہ ہمراہ آب گرجنودی دی جاوے تو اسے ساری عمر حمل نہ ہوگا۔

(چشمِ راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سفوف کو جو کہ چالیس ۴۰ دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چادل بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اکتالیسیویں دن وہ معشوق بیقرار ہو کر عین وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گرویدہ بنانے کی کوشش کریگا۔

اس دن عامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقت راہ نکلتا رہے گا۔ پانچویں دن عامل کے پھر گزرنے پر مطلوب یا دیار بولنے کی اور پہ مقام پوچھنے کی کوشش کریگا۔ اس وقت اسے پورا پہ بتا دینا چاہئے۔ پھر وہاں سے گزرنا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بیقرار ہو کر خود آئے گا۔

(بیوقوفِ محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے جڑی کی لکڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں آگ لکڑی کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابخیر کی لکڑی سے ہلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سو سالہ بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

”کھتے پر نمودم (یہاں معشوق کا نام لو) ست جلا کرو“

(منفیدِ توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور عامل غفور بنا چاہے تو پھر اس راکھ (عمل ۳۷ والی راکھ) کر برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک ٹھکانا سے بلور تے وقت نیچے لکھا منتر

پڑھے عامل مثل سابق ہو جاوے منتر یہ ہے۔
 ”زروپے دورا نامس کوچ“

(طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری پیروی کی ہڈی کا شوق شہد اور شراب میں ملا کر قریباً چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور ہنستا دوڑتا پھرے گا۔ اور ٹالیاں بجاوے گا۔ اور یہ عمل قریباً ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بہوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آگرے گا۔ اور برابر تینگ حنہ اسی طرح لیا جائے گا۔ بعد جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرمسار ہوگا۔ اور بعد فوراً کینڑے پہنے گا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

روپونکی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان سزمنہ میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرنا شروع ہوگا۔ اور انبارنگ جاوے گا۔ اور جب تک بند ہونے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ پھر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی ان روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چنپہ کے پھول بن جاویں گے۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سوچے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاویں گے۔ چاہیے کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کر دیں۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ تاب ہو جاویں۔

اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھے پڑے کو سایہ میں خشک کر کے ایک رتی روزانہ ہمراہ شہد نیم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پیچھے پڑے کو دھوپ میں خشک کر کے ایک رتی ہمراہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو ان دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

نظروں سے غائب ہونا

منتر اوم شگونی کرویر کے سوا ہا

کرشن مادش کی یکے سے لے کر ایک ماہ تک ہر روز سادھن دوہی اس منتر کا چپ تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۳ ہزار منتر سے بھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری رہ جائے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیے اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا دیوے جس سے یہ ہوگا کہ اس عامل کو کوئی نہ دیکھے گا اور جب ماتھے سے اس تلک کو اتار دے گا اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم نموا کچھ سر سندی سوا ہا

سادھن دوہی۔ صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ سادھن کی چھٹے کو عمل شروع کرنے اور اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا چپ ایک روز میں سات ہزار بار کہے جب چپ ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر کا بھی سے ہون کرتے اور دوران عمل زمین پر سوئے۔ بھونٹے سے پرست کر پئے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ ہو اس ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات ہوگی اور بے شمار دولت ہاتھ آئے گی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا چپ کرے اور منتر کے آخر ہون کی مدھی بھی اس طرح سے ہے اور آگ جلا کر ایک اور منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پر ایت ہوگا۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرینگ کلینک شریک نمہ

مادھن ودھن:

یہ پانچ حرف کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز شش ہزار بار تین دن کیا جائے اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا چپ کر کے ہون کرے اور ہزار منتر سے ترپن کرے۔ تین پرسوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے۔ تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دے گی اور تمام قسم کا زرد مال دے گی اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

منتر:

۱۔ اوم ہرینگ دید ماتری بھینو سواہا۔

۱۔ منتر اوم کینگ پدم دتی سواہا۔

ان دونوں منٹروں کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی ان دونوں منٹروں کو ایک ہی طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بار بار اسدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ چپ کیا جائے اور پھر ایک لاکھ چپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ تیس ہزار منٹروں کا پانچ سووں کا ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل کچھ کی منجھی تھتی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر اور نیا چرن پد مانتی سواہا۔

اس منتر کا ایک لاکھ جب کے ذریعے ہون کرنا چاہیے۔

سادھن ودھی:

اور جون گھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور سب خواہشات کو پورا کرے گی اور اس کو سوائے ریوتی پچتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے پھر پانچیز اور روز کیا کرے اسی طرح کہ کے ایک لاکھ منتر کا جب پورا کرے۔

دشمن کو زیر کرنے کا منتر

منتر اوم نموسدھنی ونا ویکایا سرور دکار ترے سرب تھن برستھانے سر دھنج دشتی کرتاے سر دجن سرداستری پرکھا کرکھٹائے شریک اوٹک سواہا۔

سادھن ودھی:

اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا جب متواتر ہر روز سو بار سے شروع کر کے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح سے منتر سدھ ہو جائے گا اور عامل کا کام پورا ہوگا۔

ہرول عزیزانوں کے کا منتر

منتر: اوم نموسدھنی سرور دکار ترے سرب تھن برستھانے سر دھنج دشتی کرتاے سر دجن سرداستری پرکھا کرکھٹائے شریک اوٹک سواہا۔

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار جب کرے اور متواتر جب منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر ۷۲ یوم تک اس کا جب کرتا رہے اور اسے ہزار دفعہ منتر کے ذریعہ تاریل کے ساتھ ہون کیا جائے جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اگر راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جائے تو پھر اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

لاجواب ابنن

آج کل کے نوجوان اکثر اعتدال کی زندگی بسر نہیں کرتے اور غذائیں کچھ اس ڈھنگ کی کھاتے ہیں کہ اکثر ان کی بد ہضمی اور خرابی خون کی شکایت ہو کر بہت سے امراض سے واسطہ پڑتا ہے اور خصوصاً چہرے پر پر چھائیں یعنی جھانیاں سیاہ داغ، کیل اور بد نما دھبے اور تھل وغیرہ اور دوسری جلدی امراض ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے یہ لوگ طرح طرح کی انگریزی کریمیں اور پوڈر انواع اقسام کے صابن استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اور ان پر دم دیہاتی عورتیں جلدی تیل اور آردوسی وغیرہ ملا کر ابنن ملتی ہیں۔ گو اس میں کوئی شک نہیں کہ ان میں سے بعض کے ساتھ قدرے فائدہ ہوتا تو ہے۔ مگر وہ کوئی نمایاں مفید نہیں رہتے۔ عوام کے فائدے کے لئے میں یہاں ایک ایسا ابنن تجویز کرتا ہوں جو اگر درست طور پر بنا کر استعمال کیا جائے تو کیل چھائوں کو صاف کرنے کے علاوہ جلد کو نہایت ہی شفاف نرم چمکیلا خوبصورت اور سرخ بنا دیتا ہے۔ نیز چہرے کے داغوں کو دور کر کے چہرے کو خوبصورت بنا کر نہایت ہی دل آویز اور بے داغ اور دل کشی بخشتا ہے۔

ایک مادہ کو اکوسی دن اور کسی وقت پکڑیں اس کے چمک کے سفید بالوں کو تراش لیں ان کو ایک کھل میں ڈالیں اس میں چھ ماہی بالوں کے صابن سے کوئے کے دواؤں کی زردی بھی ملا لیں۔ نیز اس میں تین ماشہ زعفران ڈال کر اور اس کو تولہ غرق کیوڑہ کی آمیزش کر لیں اب ان سب کو یک جاں کریں۔ جب یہ سب یک جاں ہو جائیں تو اس میں ایک چھٹانک سنگترہ کے چھلکا کارس نیچوڑ کر ملا دیں۔ اب اس میں تین تولہ آرد جو ڈالیں ان سب کو یک جاں کر کے ایک لٹی سی بنا ڈالیں اور اس لٹی کو چہرہ پر لپیٹ کر لیں۔ قریب ایک گھنٹہ کے یہ لٹی چہرہ کے اوپر رہے اس کے بعد یہ خشک ہونے لگے گی۔ اسے ہاتھ کی ہتھیلی سے خوب مل کر اور چہرہ پر ہتھیلی رگڑ کر اس لپی کو اتار ڈالیں۔ جب یہ سب اتر جائے تو چہرہ کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر مفصلہ ذیل تیل جو پہلے تیار کیا ہوا ہو چار پانچ بوند کے قدر میں ہتھیلی پر ڈال کر چہرے پر حسب رواج مل دیں۔

گل جمیلی ایک تولہ گل کباب تین تولہ گل رائیل تین تولہ کو پاؤ بھر تل کے تیل یعنی روغن کھجور میں کھل کر دیں اور یہ جب سب یک جان ہو کر گل اس تیل میں مالیدہ ہو جائیں تو اس تیل کو نرم آنچ پر پندرہ منٹ چڑھا کر اسے ایک ملل کے کپڑے میں چھان لیں۔ روغن تیار ہے اسے ایک شیشی میں بھر کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت استعمال میں لائیں۔ ایسا عمل روزانہ ایک ماہ تک کریں اور تجربہ کریں۔ تو آپ دیکھیں گے کہ چہرہ پر وہ نکھار اور خوبصورت ہوگی کہ دیکھنے والے عجب عجب کرائیں گے۔ اور یہ خوبصورتی تابز حیا قائم رہے گی۔ چہرہ بڑھانے کی جھریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔

شش میں یقیناً کامیابی حاصل کرنا

کئی سال سے ہمارے ملک کے بیوپاری شش کا عام بیوپار کرتے ہیں اور نرخوں کے نمبر بھی حاصل کرتے رہتے ہیں۔ نمبروں کی قسم کے شش کو شاید گورنمنٹ نے ممنوع اور جرم قرار دیا ہوا ہے مگر شش کے بیوپار کے لئے مختلف جیمبر آف کامرس بڑے بڑے شہروں میں بنے ہوئے ہیں۔ ان جیمبروں کی روزانہ خرید و فروخت ہوتی ہے۔ بیوپاری روزانہ نفع و نقصان اٹھاتے رہتے ہیں۔ بلکہ بعض تو دیوالیہ پن کی حالت تک پہنچ جاتے ہیں۔ عام طور پر مشہور ہے کہ شش کسی کا نہیں ہوتا بلکہ بیوپاری کا انجام خراب ہوتا ہے۔ اور وہ اپنی سب کچھ آج اور کل کی امید پر خسارہ میں دے کر کنکال ہو جاتا ہے۔ مگر یہ بھی کچھ ایسی بدعت اور عادت ہے کہ کنکال ہونے کے باوجود بھی جو طے وہ شش کے بھینٹ کرتا رہتا ہے۔

یہ ایک قسم کا بیوپار ہے جس میں اگرچہ بہت تعداد میں بیوپاری برباد ہوتے ہیں۔ مگر بعض سمجھدار بیوپاری اس سے براقائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور دنوں میں لاکھوں اور کروڑوں کے مالک بن جاتے ہیں۔

ایک عامل نے مجھے ایک بار ایک بیوپاری کی نسبت بتایا تھا کہ اسے اس نے مفصلہ ذیل عمل بتایا جس سے وہ لاکھوں کا مالک ہو گیا اور جس جس کو عامل نے یہ یاد دہ سب کے سب کم و بیش مفاد میں رہے۔

چاندنی جمعرات کی شب کو ایک مادہ کو پکڑیں اس کے گھونسلے میں ہاتھ مار کر دیکھیں اگر وہ مادہ انڈے دیتی ہوگی تو بہت ہی مفید ثابت ہوگی اور اگر اس کا کوئی انڈا وہاں موجود ہو تو اسے بھی ساتھ اٹھا کر لے آئیں۔ اس پرند کو لا کر اپنے مسکن پر کسی ہجرہ میں بند کر دیں اور اگر کوئی انڈا اس کے گھونسلے سے ملتا تھا تو اس کو توڑ کر اسے ایک کھل میں ڈال کر اس میں تین رتی زعفران اور نیم ماش کا نور ملا کر کھل کریں اور جب وہ خشک ہونے لگے تو اس کی ایک گولی بنا کر محفوظ رکھ لیں۔ اب اس پرند کو حسب معمول دانہ دینا ڈالیں۔ پانچ دن روزانہ اسے زعفران ملا دیں اور شہد بھی آمیزش کر کے کھلاتے رہیں چھ دن اسے یہی غذا دے کر شہد کا بیو پار کرنے کے لئے جائیں اور حسب خواہش شہد کا سودا کریں۔

اب جب تک اس شہد کا بھاء کھلنے کی تاریخ نہ آئے جب تک روزانہ اس کو ایک بار یہی زعفران اور شہد غذا برابر دیتے چلے جائیں جس دن اس شہد کا نتیجہ نکلے گا آپ دیکھیں گے کہ آپ کو اس شہد کے سودا میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا اور اگر انڈا میسر ہوا تھا اور آپ نے اس کی گولی بنائی تھی تو جب شہد پر جائیں تو کھانے کو غذا کھلانے کے بعد شہد اگلے مقام پر اس گولی کو دائیں جیب میں ڈال کر جائیں۔ اگر یہ گولی آپ کے جیب میں بوقت شہد کے سودا کے موجود ہے تو آپ یقین جانئے کہ اس شہد کے نتیجہ میں آپ کو ہزاروں لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور آپ بالامال ہو جائیں گے۔ واپس آ کر اس کو اس کے ماتھے پر زعفران کا تلک لگا کر جانب شرق چھوڑ دیں۔ اور پھر جب بھی ضرورت پڑے تو اس گولی سے کام لیں۔ گولی نہ ہو تو پھر بوقت ضرورت اس طرح دوبارہ عمل کریں۔

مرض چنبل کی مجرب دوا

مرض چنبل جسے اگھہ پڑی میں سورتیں کہتے ہیں ایک نہایت ہی گندی تکلیف دہ مرض ہے اس میں جسم کے کسی حصہ میں خارش ہو کر چھوٹی چھوٹی جھلیاں ہوتی ہیں جن میں شیشی شیشی خارش ہوتی ہے۔ مریض کھجاتا ہے ان میں سے خون بہہ کر پیپ پڑ جاتی ہے اور ہر وقت پانی رستا رہتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ہاتھ کی انگلیوں کھائی اور ہاتھ کی پشت پنڈلی اور پاؤں کی پشت اور

گردن پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کے ہاتھ پاؤں بہت گندے محسوس ہوتے ہیں اور عوام اس کے ہاتھ سے چھوئی ہوئی چیز لینا یا استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ ایسے مریض کو عوام اپنے نزدیک بھی نہیں بیٹھتے دیتے۔ ایک تو مریض خود اپنی تکلیف سے تنگ ہوتا ہے۔ پھر اس پر لوگوں کی نفرت اسے بہت پریشان کرتی ہے۔ اور وہ ہر وقت اداس اور نڈھال سا رہنے لگتا ہے۔ بے چارہ ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس پہنچتا ہے زرخیز خرچ کرتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ اسے پمپلین اور ملک پروٹین کے ٹیکے لگاتے ہیں نیز آئیوڈائن کے کسچر بنا کے پینے کو دیتے ہیں۔ اور مختلف قسم کی مراحم استعمال کراتے ہیں۔ حکما سیما کی قسم اور عکسیا کی قسم کے مختلف مرکبات اور مصطل خون اودیات استعمال کراتے ہیں۔ اور محکف روی اور اسلندور میلا جوشیا وغیرہ سے مراحم بنا کے استعمال کراتے رہتے ہیں۔

مگر ان سب سے کوئی چنداں فائدہ نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی جائے تو جلد کلی طور پر صاف نہیں ہوتی صرف پانی اور پیپ کا آنا موقوف ہو کر وہ جلد خشک اور سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے اور پھر دو تین ماہ بعد ذرا سی خارش ہو کر مرض پھر پھوٹ پڑتا ہے۔ پر مشور بخشنے بہت گندہ اور موذی مرض ہے۔

آخر مریض ان لوگوں پر یقین کر کے بیٹھ جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ بھائی یہ ایک متحدی مرض ہے اس کے لئے حکیموں اور ڈاکٹروں کے پاس نہ جاؤ اور نہ روپیہ برباد کرو۔ تکلیف نہ اٹھاؤ یونہی تیل وغیرہ لگا چھوڑا کرو مہیا د ختم ہونے پر یہ مرض خود بخود دفع ہو جائے گا۔ بیچارہ مریض سالوں سال تک اس مصیبت میں جکڑا رہا کہ باعث نفرت اور بد صورت سا بنا رہتا ہے۔ اس کے لئے اگر آپ کو کوئی ایسا مریض ملے تو ایک کو اکو ٹھیک دو پہر کے وقت بروز جمعہ پکڑیں اور اسے پھولے ہوئے سیاہ خود کا آد بنا کر اسے ٹمکین پانی سے گوندہ کر گولیاں بنا کر کھلا دیں پھر جب یہ گولیاں کھلاتے تین دن گزر جائیں تو اس کے فضل یعنی بیٹھ کر اس قدر اکھا کریں کہ اس کے خشک ہونے پر اس کا وزن تقریباً ایک ٹولہ ضرور رہ جائے اس کو ا کے سیاہ پر بقدر چھ ماشہ تراش لیں اور اس کو ا کے بوقت شب جب چاند نکلا ہوا ہو مغرب کی جانب اڑا کر چھوڑ دیں ان پروں کے بالوں اور بیٹھ کر ایک کھل میں ایک ٹولہ سیما ڈال کر آٹھ دن تک دن رات روزانہ قریباً چھ گھنٹہ تک کھل کرتے رہیں۔

جب یہ بالکل باریک خاکستر بن جائے تو اس میں ایک چھٹا تک پھٹلا ہوا شہد کا موسم اور تین باشد از روت اور ایک تولہ جست کا پھلا ڈال کر یک جان کر کے مرہم بنالیں۔

اب ہر روز صبح و شام غسل کے دھوئیں اور آس پاس کی جلد کو نیم کے پتوں سے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو دو اور صاف کر کے یہ مرہم بطور لپ لگا دیں۔ ہر روز اسی طرح سے عمل کریں۔ ایک ماہ متواتر دھوئے اور اس مرہم کے لگانے سے چاہے حمل کتنے سے کتنا پرانا اور مندہ کیوں نہ ہو ہمیشہ کے لئے صاف ہو جائے گا۔ اور اس جگہ کی جلد میں کوئی سیاہی نہ رہے گی بلکہ وہ جلد دوسری جلد کی رنگت کی ہو جائے گی اور کوئی شخص نہ پہچان سکے گا کہ یہاں کبھی حمل کا عارضہ بھی ہوا تھا۔

آپ سب کو دیکھیں مگر آپ کو کوئی نہ دیکھے

آپ نے بہت دفعہ پرانی کتب میں پڑھا ہوگا اور سنا بھی ہوگا کہ پرانے زمانے میں ایک ایسا سرمہ ہوتا تھا جسے آنکھ میں لگانے سے لگانے والا تو سب کو دیکھ سکتا تھا۔ مگر اُسے کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔

بعض کتب میں ایسے سرمہ کا نام سلیمانی سرمہ لکھا ہوا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پرانے زمانے میں اس قسم کی روایات اور سرمہ جات ہوتے تھے۔ جس کو پاس رکھنے یا آنکھ میں لگانے سے عامل تو سب کو دیکھتا تھا مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا۔

بعض لوگ اسے جادو تصور کریں یا کوئی شعبہ مگر دراصل یہ ادویات کی تاثیر ہے نہ کوئی شعبہ ہے نہ جادو۔ صرف و گمان ہی اس میں پوشیدہ ہے۔ آپ ہر روز سیارگان کے افعال پر سے دیکھتے ہیں کہ سیارگان چاند سورج وغیرہ لاکھوں میل انسان سے دور ہیں مگر ان کا اثر زمین پر رہنے والے انسانوں پر خوب پڑتا ہے۔ چاند گرہن آسمان پر چاند کو گھٹا ہے مگر چاند عورتوں کو دیکھو کہ اگر وہ باند کے گرہن نکلتے وقت کوئی گھریلو کام کر لیں یا اپنے خاندانوں سے جھگڑا ہوں تو ان کے ہونے والی اولاد پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ اکثر اس کے جسم پر سیاہ نشان ہو جاتے ہیں اور پڑ جاتے ہیں۔ اور

بعض اعضاؤں میں کمی آ جاتی ہے اسی طرح جب سوچ گر بن جاتا ہے تو سرکاری طور پر بھی صرف ہندوستان میں نہیں دنیا بھر میں اعلان کیا جاتا ہے کہ گر بن کو مت دیکھنا ورنہ آنکھیں اندھی ہو جائیں گی وغیرہ کیا ایسے واقعات میں کوئی جادوگر جادو کر رہا ہوتا ہے یا کوئی شعبہ باز کوئی شعبہ دے دکھا کر آپ کو خوجہرت کر رہا ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کو عرض یعنی دنیا میں جس قدر بھی جاندار یا بے جان اشیاء خالق مطلق نے خلق کی ہیں ان سب کا ایک دوسرے پر اثر پڑتا ہے۔ اور اسی اثر کو جان لینا کہ کوئی چیز کس چیز پر کیا اثر کرتی ہے اسی کا نام سائنس یا دگیاں ہے۔ پھر ایک دگیاں جاننے والا ان تاثیروں کو دیکھ کر ایک یا اس سے زیادہ چیزوں کو اپنی مرضی سے ملا جلا کر یا کوئی خاص ترتیب دیکر ایک نئی چیز ایجاد کر لیتا ہے اور اگر وہ ایجاد کوئی پہلے نہ دیکھی عجیب چیز ہوتی ہے تو لوگ اسے معجزہ شعبہ جادو کا نام دے کر پکارتے ہیں اور خوجہرت ہوتے ہیں۔

ایک نر کو کور بہت کے روز اس شب کو پڑیں جو خوب اندھیری ہو۔ جب پکڑ چکیں تو اپنے گھر کو لوٹنے سے پہلے اپنے گھر کے مقابل کی سمت اٹے پاؤں یعنی اپنے گھر کی طرف منہ ہو اور مقابل کی جانب اپنے ساتھ قدم تک چلے جائیں اور پھر اپنے گھر کی طرف سیدھے پاؤں چلتے ہوئے گھر پہنچ جائیں۔

گھر میں کوئی ایک معجزہ میں ڈالیں گھر پرند کو پھر وہیں ڈالنے سے پہلے اس کی آنکھیں لال سوئی کپڑا سے باندھ دیں تاکہ وہ گھر نہ دیکھ سکے جب آپ ایسا کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ کوئی اندھ کوڑھوڑی دیر تو اسی حالت میں بیٹھا رہے گا اور بعد کو سر جھٹک کر گر پڑے گا اور لینا رہے گا۔ آپ سو جائیے آپ سو جائیں گے تو کوئی گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پرند مذکور خود بخود پھر اٹھ بیٹھے گا۔ اور اپنے پنجہ سے اس کپڑا کو اپنے آنکھ سے دور کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر وہ کامیاب ہو گیا تو آپ کا عمل ناسمجھ کیا اور اگر وہ کامیاب نہ ہوا۔ کپڑا دور نہ کر سکا تو آپ کا عمل کامیاب رہے گا۔ اگر کوئی اکھولنے میں کامیاب ہو جائے تو اس دن کے پکڑے ہوئے اس کو آزاد کر دیجئے۔ اور اپنا عمل کرنے کے لئے پہلے کی طرح دوسرے برہمپت کو ایک اور کو پکڑ کر لائیے اس پر پھر اسی طرح عمل کیجئے اور کپڑا ایسا مضبوط باندھیے کہ وہ اسے اپنے پنجوں سے کھول نہ سکے کہیں

آپ ایسا نہ کریں کہ اس کے بچوں کو اس غرض سے باندھ دیں۔ کہ اس کے بچے کام نہ کر سکیں گے اور نہ یہ کپڑا کو کھول سکے گا۔ ہرگز نہیں در نہ پھر آپ کا عمل ناکامیاب رہے گا اس عمل میں ایسا کرنا ہے کہ کوئے کے بچے بھی آزاد رہیں اس کی جدوجہد میں بھی کمی نہ آئے اور کپڑا نہ کھل سکے۔ غرضیکہ جب آپ صبح اٹھیں اور دیکھیں کہ کوا کی آنکھیں بدستور بند ہیں جیسا کہ آپ نے کی تھیں۔ تو آپ سمجھیں کہ آپ کا رات کا عمل کامیاب ہے اب آپ اگلا قدم اٹھائیں۔

کوا کی آنکھ کھول دیں۔ اور اس کی آنکھ میں دو قطرہ عرق گلاب پکا دیں اور نصف گھنٹہ بعد اُسے دانا دنگا کھانے کو دیں شام کے سات بجے کے قریب جب سورج غروب ہو رہا ہو تو کوا کے خوراک کے پیالے میں نصف تولہ گائے کے دودھ کی بالائی اور نصف تولہ روغن ناریل خالص ملا دیں اور اس سے دودھ بھجائیں۔ بلکہ کسی دوسرے شخص کو بھی دیاں جانے کی اجازت نہ دیں۔ نصف گھنٹہ بعد آپ دیکھیں گے کہ بالائی اور روغن ناریل کھایا جا چکا ہے۔ اگر نہ کھایا گیا ہو تو اس وقت تک انتظار کریں کہ جب تک کوا اُسے کھانہ لے۔ جب کوا اُسے کھالے تو اُسے پھر پہلی رات کی طرح آنکھوں پر پتی باندھ دیں۔ پتی وہی کل والی سوتی سرخ لٹکی ہو۔ اور خوب مضبوطی سے باندھیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوا انگوں سے پتی کھول کر دیکھنا شروع کر دے اور اگر ایسا ہوا تو پھر پہلے کی طرح آپ کا عمل باقی ہے۔

اگر خدا نخواستہ ہو جائے تو پھر اس کوا کو بھی آزاد کر دیں۔ جیسے کہ پہلے کیا تھا۔ اور پھر پہلے کی طرح عمل کر کے دوسرا کوا لائیں۔ اور یہاں تک پھر عمل کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے اور پانچویں دن صبح اس کی پتی کھول دیا کریں اور آٹکھ میں دو قطرہ عرق گلاب پکا دیا کریں اور رات جب سورج غروب ہونے لگے تو اس کی پیالہ میں بالائی شیر مادہ گاؤ اور روغن ناریل ڈال دیا کریں۔ جب پانچ رات اور دن آپ یہ عمل پورا کر لیں پھر آپ سمجھیں کہ یہاں تک آپ کا عمل درست اور پورا اتر رہا ہے۔ اس کے بعد پانچ دن کے لئے ہر روز ایک رتی بھر تبا کو کے پتوں کو آرد گندم میں گوندھ کر چاہے اس کی روٹی پکا کر کوا کو کھلا دیا کریں آرد چاہے کتنا ہو مگر تبا کو کی پتی ایک رتی بھر ضرور اس کے معدہ میں چلی جائے۔

دس دن یہ دونوں عمل کر لینے کے بعد آپ کو اند کو روک دیا کر ڈالیں اور اس کی آنکھیں نکال لیں ان میں سے جو رطلوبت خارج ہو اسے بھی خارج نہ ہونے دیں۔ ہر دو کو ایک سیپ میں محفوظ کر ڈالیں اس کے بعد جست کا پھلانیٹیم ماشہ سوہاگر نصف رتی سرمہ سفید ایک تولہ کا فورہیم سینی نیم ماشہ نیم کے چوں کارس پانچ تولہ۔

ان سب کو ایک کھل میں ڈال کر کھل کریں۔ جب یہ سب سرمہ کی طرح پس کر باریک ہو جائے تو اسے نکال لیں اور ایک شیشی میں بند کر کے رات کے ٹھیک دو بجے اندھیرے میں سو مواری کی رات ہندوؤں کے اُس مسان میں جہاں مردے جلائے جاتے ہوں اس جگہ دفن کرا دیں جہاں دوسرے دن کوئی مردہ جلا یا جاتا ہو اُس سے شیشی کو اس جگہ زمین میں کوئی ایک فٹ نیچے دفن کریں اُسے وہاں ایک وقت تک دفن رہنے دیں جب تک کہ اس پختہ زمین پر چودہ نعشیں نہ جل جائیں۔ جب چودھویں نعش جل چکے تو اس کے چوتھے دن جبکہ اس نعش کی راکھ کو اٹھایا گیا ہو اس شیشی کو نکال لائیں۔ مگر یاد رہے کہ جب تک آپ یہ سب عمل کرتے رہیں گے نہ کسی کو اس کا حال بتائیں نہ ذکر کریں۔ اور نہ یہ سب عمل کسی کو دیکھنے دیں۔ غرضیکہ یہ سب کچھ خفیہ ہی ہوتا رہے۔

پھر اس شیشی کو کسی ایسے کنویں میں کسی تاکا سے باندھ کر لٹکا دیں جس میں اتنا پانی موجود ہو جس میں کہ شیشی نہ کو رو ڈوب جائے مگر اُس کنواں سے نہ کوئی پانی لیتا ہو اور نہ کنویں پر کوئی آتا جاتا ہو شیشی کا تاکا جس سے کہ شیشی باندھی گئی ہے۔ کنویں کے باہر نظر نہ آئے بالکل کنویں کے اندر کوئی کیل لگا کر اس سے باندھ دیں۔

شیشی باندھنے کا تاکا سیاہ سوت کا ہونا لازمی ہے ایک ماہ لگا تا رہی شیشی اُس کنویں میں لٹکی رہے۔ پھر اس شیشی کو نکال کر گھر لائیں تو دوائی تیار ہے۔ اب آپ سلیمانی سرمہ کا نام دیں یا کوئی دوسرا نام رکھ لیں آپ کی مرضی پر منحصر ہے مگر یہ درست ہے کہ جو کوئی بھی اس سرمہ کو لگائے گا اُسے تو کوئی نہ دیکھ سکے گا مگر وہ سب کو بخوبی دیکھ سکے گا۔

اکسیر تاپ تلی

اگر میری گردن کی ہڈی کو پتھر کر پندرہ یوم شربت فولاد سے استعمال کیا جاوے تو کتنی سے کتنی شدید تاپ ہو رنج ہو سکتی ہے۔

رتو ندھی

اگر میرے جگر کو دبا کر اس کا پانی قدرے پکا لیا جاوے تو اس پانی کو سونے کی سٹائی سے جو شخص ایک ہفتہ آنکھ میں دھارت کی سوتی دھند لگا دے گا مرض رتو ندھی یعنی رات کو نظر نہ آنے کی مرض سے نجات حاصل کرے گا۔

خون

اگر میرے دائیں پاؤں کے ناخن کو بکری کے خون میں گھس کر چارتی کو گولی بنائی جاوے۔ اور اس کو گوشت بکری یا حلوہ شیریں کے ہمراہ کسی عورت کو کھلایا جاوے۔ جس کا خون ماضی سے بند ہو چکا ہو۔ تو اس عورت کے رحم سے خون جاری ہو جاوے گا۔ اور بالکل بند نہ ہوگا۔ چاہے سالوں گزر جائیں۔ یعنی بند ہونے کی بیماری نہ ہوگی۔

اصلاح

اگر پھر جریان خون رحم والی عورت کو میرا بول خشک تین دما کی روزانہ پانی سے دی جاوے تو خون بند ہو جائے گا۔

خزانہ الفصل

اگر میرے خون سے سفید رنگ ہاتھ سے کشا ہوتا گا رنگ ب لیا جاوے تو اس کا تاگا کو کسی کھیت کی لہائی سے ناپ لیا جاوے اور اس تاگا کو اس کھیت کے درمیان ایک فٹ کا گز حاکم کر دیا جائے۔ تو اس کھیت کا فصل فوراً تباہ ہو جائے گا۔

دودھ کا پانی کرنا

اگر کسی دودھ دینے والے جانور کو میرا براز خشک چار رتی قد سیاہ میں کھلا دیا جائے۔ تو اس کا دودھ پانی ہو جائے گا۔ اور اس میں دودھ کی رنگت نہ رہے گی۔

شبابِ حسن

اگر میرے گوشت کو خشک کر کے تین رتی سیر پانی میں ملا کر اس پانی سے عورت اپنے پستانوں کو روزانہ غسل دے۔ اور پندرہ یوم اسی طرح کرے تو اس کے پستان چھوٹے ہو گئے۔

دودھ کی نہر

اگر میرے ناک کی ناقیل بڑی کا سفوف ایک ہفتہ نصف رتی روزانہ کسی عورت کو ہمراہ پانی کھلایا جاوے تو اس کے بے حد دودھ ہو جائے گا بلکہ دودھ کی نہر چلے گی۔ اور دودھ بھی صحت ور ہوگا۔

ضیق البدن

اگر کسی کو ڈھاک کے تین پتوں کے تقوع سے میری ران کی ہڈی کا سفوف ایک رتی روزانہ تین یوم کھلایا جاوے تو عورت کا جسم ہمیشہ اچھا رہے گا۔

سیلان الرحم

اگر یہی سفوف عمل نمبر ۸ پیاری کے سفوف ہم وزن سے تین یوم کھلایا جاوے تو سیلان الرحم کا نام و نشان نہ رہے گا۔

موت سے مقابلہ

اے شفیق! آپ دق جیسی خبیث مرض حس کے دار نے ہزاروں کو برباد کیا اور سینکڑوں خاندان تہ و بالا کر دیئے۔ مگر میرے مالک نے میرے پیچھے پڑے میں وہ طاقت عطا کی ہے

اہ بالکل لا اعلاج مریض دق اس کے استعمال کے بغیر کسی احتیاط کے چھ ماہ میں کئی شفا حاصل کر کے تنومند ہو سکتا ہے۔ اگر میرے دائیں پھیپھڑے کی اندر دنی جھلی کو سفوف کر کے شربت انار سے ایک رتی روزانہ چھ ماہ تک استعمال کرے خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض نوجوان ہو کر بتایگا۔ کہ کوئی بیماری کبھی اس کے نزدیک تک بھکی بھی نہ تھی۔ مگر اندہ نہ چاہیے۔

پہاڑ سے ٹکر

اگر میری پوست کو ایک ماہ مریض فق بطور لکھوٹ استعمال کرے تو کتنا زبردست سے زبردست فق کیوں نہ ہو۔ خداوند تعالیٰ کے فضل سے دور ہو جائے گا۔

شقیقہ

اگر میرے دماغ کی ہڈی کو گلاب کے نفوع سے گھسی کر دس یوم لگا تارناک میں رکھا جاوے تو ہمیشہ کے لیے درد شقیقہ سے نجات ہو۔

92 مری

اگر میرے بھیجا کو خشک کر کے ایک ہفتہ روزانہ بوقت خواب سروخ بطور ہلاس استعمال کرے تو یقین رکھے کہ آئندہ یہ مرض نزدیک نہ بھٹکے گی۔

اختناق الرحم

اگر میری جلد کا سفوف بنا کر ایسی مریضہ اگر ایک ہفتہ روزانہ ہمراہ قند سیاہ جائے مخصوصہ میں بطور فٹیلہ بنا رکھے تو کبھی کوئی دردہ اس مرض کا نہیں ہوگا چاہے مرض کتنا ہی کیوں نہ ہو

دفعینہ حاصل کرنا

منتر: ہر نیک کا لینک چترتی سواہ۔

ضروری حاجات سے فارغ ہو کر آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جب ایک ہزار تک کرو اور متواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخر میں کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہوں تو دیوی خوش ہو کر سرمہ عنایت کرے گی۔ اس کو عامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لے تو اسے بڑا خزانہ ہاتھ لگے گا۔ جس سے عامل کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

شلوک

گورنگ تتر انگ شروخو گتیر: نگ بلیا بان چدن گندھ نہ مالیا نگ چتیا نگ شلینگ
دھین کچا نگ منو گیا نگ شیا ما نگ سدا کر ی و چتر انگ۔

ارشاد: اسے سرگ منی (آجیو چتر) موسم سرما کی چاند کی مانند جگہ پر لکھو اور سندر مردپ والی سرخ ہونٹوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایسی جو دیوی ہیں دو تہارا، احیان رکھے گی۔

دولت حاصل کرنا

منتر: اد ہریک عرب کا ندسے منو ہرے سواہ۔

سادھن ودھی:

یہ منتر و ہزاروں کرشلے منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارہ ہونا چاہیے اور آخری دن کو دس ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو دیوی خوش ہو کر اور حاضر ہو کر بہت سامان دے گی مگر عامل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش ہرگز نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کو جب کرنے سے پیشتر یہ لازم ہوگا

لہ مندرجہ ذیل شلوک کوڑھے اور اس کو جب کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن
نذر ماں شہر راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارکا دیوی سواہ۔

سادھن دوہی:

گمنوں کے رہنے کی جگہ گنوشا میں جا کر اس منتر کا دولاکھ چپ کرو اور عیس منتر سچی کا
اون کیا جائے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مانگو گے مراد ملے گی اور منتر بحساب ہر روز ایک
ہزار کے تمام دولاکھ چپ کرنا چاہیے لیکن عامل کو لازم ہے کہ سوائے منتر کے روز کے کسی اور
روز چپ شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت قبول جائے گی۔

☆ دیوی سے ور حاصل کرنا ☆

منتر: اوم کرن پستا جتی سکے کو چنے سواہ۔

سادھن دوہی:

اس منتر کا چپ خواہ کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن متواتر کیا جائے جب
اس طرح پورا چپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کرو پھر ایک ہی وقت گزریل ملا کر
لمبانا چاہئے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں ور دے گی کہ تم بات کو خود معلوم کر لو گے
اور ساتھ ہی مال خزانہ بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع پیمانے پر بڑے آرام
کے گزارو گے مگر یہ عمل بیہ وار کو شروع کر کے تکرار کرنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

مراد پوری ہو

منتر: اوم ہتر سے ہتر دو مین نہ لگ کر دواہ۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشان کرے۔ پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک لاکھ چپ کر لے چپ کر چکے تو شہد و دودھ کھی میں ملا کر ہون بذر بعد دس ہزار منتر سے کر لے پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے آپ کی زندگی سدھر جائے گی۔

منتر: اوم دیگ ہر نیک مہا نندے بھیکنے ہر نیک ہر نیک سواہا

سادھن ودھی:

جہاں پر تین راستے ہیں اس میں سے چلے چلوں وہاں پر اس منتر کا چپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ ہو جائیں پھر دس ہزار منتر کے ذریعے بھی اور گوگل کا ہون کر لے تو دیوی قابو میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

منتر: اوم ہر نیک کھنکھنی کھنکھنی دتی سواہا۔ سواہا۔

سادھن ودھی:

کسی اکیلے مکان میں بیٹھ بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر ایکس روز تک دس ہزار منتر کا چپ کرتے رہو۔ دیوی آدمی رات کے وقت خوش ہو کر درجن دسے گی اور خواہش پوری کرے گی۔

بھنڈا اور سدھی کرنا

۲۔ منتر: اوم ہر نیک دھرم روپے کر دوا یہی ایہی بھگوتی سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا چپ کرے اور اس منتر کا چپ تین ماہ تک پورا کرے اور جب مکمل کر چکو تو بیس ہزار منتر سے کھی کے ذریعے ہون کرو تو پھر دیوی خوش ہو کر پچاس آدمی کی خوراک ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی اور آپ ایک

بڑے آدمی گئے جاویں گے اور یہ عمل سنچر کے روز شروع کیا جائے۔
۳۔ منتر: اوم ہریک۔ جل پاتھی جوئل جوں ہنگ۔ لوگ۔ سواہ۔

سادھن ودھی:

۱۲۔ صبح سویرے اٹھ کر اور حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کر کے بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا چپ 13 لاکھ تک کرو جو کہ ۱۳ ماہ میں پورا ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کر دو دیوی خوش ہو کر چاندی سونے کی بارش کر دے گی مگر عامل کو چاہیے کہ اپنی خوراک دوران عمل سوائے دودھ کے اور نہ کرے اس منتر کا چپ شکر وار کے سوا اور دن نہ کرے۔

۳۔ منتر: اوم بخوتے سلوپنے لوگ۔ سواہ۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا چپ کل گیارہ لاکھ گیارہ بار میں فتح کیا جاوے اور لاکھ کا ہون کرے جب چاند گرہن ہو اس وقت مائی کے پھولوں سے ہون کرے اور ساتھ تیرہ ہزار چپ سورج گرہن میں یہی عمل کرے اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی۔ اور ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی۔ جس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر: اوم ایک۔ چہ۔ سواہ۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا چپ ہر روز ایک ہزار تک ہو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی۔ پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی۔ پھر آپ کا فرض ہوگا کہ وہ ہر بات باہر جا کر کہہ دیں آپ کا سب کام درست ہوگا۔

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتز

مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر اس جنتز کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتز یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ک
ذ	در	ع	ہ
ہ	ن	ع	لا

ورم و گٹے کا درد مٹانے کا جنتز

اگر گٹے میں ورم یا درد ہو جائے یا ان دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتز کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتز یہ ہے۔

گٹھی اور درد مٹانے کا جنتز

جہاں پر گٹھی، لعش درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتز لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتز یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ منتر یہ ہے۔

۳۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۳۰۲
۳۹۳	۳۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۳۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۰۰	۳۹۲	۳۹۲	۳۰۷

جو اس طرح مجھ کوکتے ہے کہ سورہ الم نشرح پالی پرائیس بارہم کریں اور پھر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح کو سلامت پیدا ہوگا اور یہ منتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ کبھی تکلیفوں سے بچا جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

المی بحر مت کچتا بھیلنا شور خط یوش ارد خط یوش بوانس ہوس

خوش تپ لرزہ کو ہٹانے کا منتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل منتر کو تین دفعہ لکھیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک منتر مریض کے گلے میں باندھ دیویں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

تقدیم کار کوئی	مقام علی برکت	سطر وار	مقام بکریم
ہمدی ۵۰۲۶	ع ۰۷	۲۶۰ کر بلا	۱۲۳۱
۵۵۶	۱۲۳۱	۷۳۷	ع ۰۷
۱۲۲۹	۸ ع ۲	۷۰۹ ع ۷	۷۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۳۲۸	۲ ع ۹

بچے کو رونے سے ہٹانے کا جنت

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنت کو اس کا ہنسنے والے اور پھر رات کے وقت جنت بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۸	۱۳	۳۴	۷
۳۴	۶۱	۲۴	۱۷
۱۲۳	۷۱	۱۳۲	۱۷
۱۳	۹	۹	۷

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنت

مندرجہ ذیل جنت ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے۔
حب میں بھی فائدہ مند ہے جنت یہ ہے (یا غفور ام ع ف ح ح ج م ع یا شید اشرف جہا تغیر جن
(سجاد) ہندو الجبرائیل۔

شہ روزہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنت

اگر کوئی عورت روزہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہو تو غسل کو چاہیے کہ مندرجہ
ذیل جنت کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بچہ خدا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط
آجائے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنت کھول دینا چاہیے جنت یہ ہے۔

اذاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا اگر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چاروں طرف کاغذ پر علیحدہ علیحدہ
لکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دیں بچہ
روتے گا اور بچہ بننے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۳	۲	۷	۲۰
۲۲	۱	۷	۶
۵۸		۲	۲۳

چھک سے نپٹنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ صندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں بس
نپٹے گا۔ چھک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی میں چوٹن چودہ تاریخ عشر ماہ میں مال نگینی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھو ایسا کرنے سے آدمی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۸۲	۶	۴۰

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں سلاہیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھجلی لے کر اسے پانی میں پھینکیں اور پھر ناسور پر لگا یوں سریش کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ جب تک سوتا رہے اس طرح پر متواتر پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

شگلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پینیل کے چٹوں پر لکھ کر وہاں پر مانعہ چاہا وے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدمی بالکل تندرست ہوگا۔

نکاحیہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین ہیں خانہ میں زعفران سے لکھیں

مفروز کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یٰسین سات بار پڑھیں اور جب الفاظ یٰسین پڑھیں مفروز کی نام میں اور اسے قفل مار کر پاندھیں۔ پھر اس قفل کو تے ہوا میں رکھ دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر مع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو معاملہ کو جابیے کہ رخی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے قرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر پلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

برائی کی نظر سے بچنے کا طریقہ

ظہر بد سے بچنے کے لیے اس جنتڑ کو کی کا غلظ لکھو اور اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑ دے کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ جنتڑ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۲	۳	۶
۵	۱۰	۱۵	

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریقہ

ترکیب: اس جنتڑ کو کاغذ پر اندر آگن سے لکھا جائے اور اپنے پاس رکھو اور جس وقت آپ جی چاہے کہ دشمن کو ذرا مارا جائے تو اس وقت یہ عمل کرو۔ اس تعویذ کو جس کی نقل چپے در پی گئی ہے۔ سانپ کے بل پر ڈال دو اور ڈالنے وقت اس دشمن کا نام بھی لے لینا چاہیے۔ تو اسکو سانپ کا ٹھنڈے کا اگر کانے کا نہیں تو یہ ضروری ہے کہ دشمن خوفزدہ ہو جائے گا۔

۶۰۰	۵۰۰	۱۱۰۰	۶۰۰
۱۲۰۰	۵۰۰	۳۰۰	۶۰۰
۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰	۷۰۰
۹۰۰	۸۰۰	۲۰۰	۷۰۰

ہر ایک کو اپنے نیر مہربان کرانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھو اور بعد میں اس کو سفید موم لے کر اس میں پھیٹ دو بعد ازاں اس کو اپنے بازو پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکا دیا جائے۔ پھر کیا ہوگا جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس جو کہ ظالم ہو وہ بھی اس پر مہربن ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے گی اگر شیر سے مقابلہ ہو جائے تو شیر کو بھی شکست دے گا اور ساتھ اس کے ہر جگہ عزت اور نام مشہور ہوگا۔

۳۰۸۱	۸	۳۰۸۵	۱۱	۳۰۸۹	۱۶	۳۰۹۳	۱
۳۰۸۸	۳	۳۰۹۵	۳	۳۰۸۰	۷	۳۰۸۲	۱۲
۳۰۹۲	۳	۳۰۹۱	۱۶	۳۰۸۳	۹	۳۰۹۹	۸
۳۰۸۲	۱۰	۳۰۹۸	۵	۳۰۹۴	۵	۳۰۹۰	۱۵

چوری شناخت کرنے کا طریقہ

اگر چور کو پہچانا ہو تو ایک بدھنی کوری لے آویں اور دو آدمی آپس میں بالمقابل بیٹھ جاویں اور بدھنی کو پر اتما کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں اور بھر جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو باری باری سے اس مذکورہ بدھنی میں ڈالتے جاویں۔ جب تمام پرچیاں بدھنی میں ڈالی جاویں تو ان لوگوں میں جن کے نام کی پرچیاں ڈالی گئی ہیں۔ اگر ان میں کوئی چور ہوگا۔ ان کے نام پر بدھنی گھومے گی جس وقت اس کے نام کی پرچی ڈالنے لگیں گے۔ اگر وہ حقیقت میں چور ہوگا بدھنی اپنے گرد گھومے گی۔

ہمزاد کی حقیقت

آپ کو معلوم ہوگا اشرف المصنوعات کا ہمزاد کی حقیقت کے بارے میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر وقت آسمان کے ساتھ رہتا ہے۔ ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے۔ بعض اس کو شیطان کہتے ہیں اور اس کا یہ کام بتاتے ہیں کہ آدمی کو برے کاموں میں لگتا ہے اور نیک کاموں سے روکتا ہے اور وہ مرنے کے بعد بھوت پریت بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہمزاد کی وجہ سے انسان گناہ کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مر جائے تو یہ پھر بھی زندہ رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح و جس کے الگ ہونے پر بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا اس کو لوگ بھوت کہتے ہیں۔

بعضوں کا خیال ہے کہ ہمزاد کا جسم لطیف انسان کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے بات چیت کرتا ہے چلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے اور مرنے والے کا ہمزاد مرتا نہیں ہے۔ چنانچہ جو عملیات مردوں کے لیے کرتا یا کئے جاتے ہیں ان میں وہ زندہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔

کہتے ہیں کہ ہمزاد مرتے دم لے کر نہیں ہوتا بلکہ عامل کا ہمزاد اس مرنے والے میں داخل ہو کر کام کاج کرتا رہتا ہے۔

آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ ہمزاد کا جسم ضرور ہے۔ خواہ وہ کسی شکل کا ہو۔ مرنے کے بعد فنا

ہمزاد کے کام

ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جیسا کوئی کام کرے گا ویسے ہی اس کو اختیارات اور طاقت حاصل کرنے کا حق ہوگا اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر آدمی کا ہمزاد ایک علیحدہ قوت رکھتا ہو۔ ہر کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہمزاد کے اختیارات درجہ اول

سب سے پہلے اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے آپ آگے پڑھیں گے لیکن یہاں صرف ہمزاد کی قوتوں کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔ ہر ایک جگہ کا پتہ دینا اور جو کام وہاں پر ہوتا ہے یاد دلانا ہے اس کی اطلاع دینا۔ ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو اور اتنی چیزیں قیمت دے کر لانا۔ دوسرے ملک کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں مثلاً ہری سوگی الاچکی، لونگ، بادام وغیرہ لانا۔ ہر ایک مرد و عورت جس کو چاہیے ایک دوسرے میں محبت پیدا کرنا اور درغلا کر کی قسم کا کوئی فساد برپا کر دینا۔ یعنی یہ اس کے ہمزاد کو درغلا سکتا ہے۔ حکم دینے پر جس کے گھر چاہے انٹیشن پتھر وغیرہ بھیجنا دانا۔

اختیارات دوم

دوسرا عمل جس کو پیدا کرنے میں دوسرے درجہ کا اختیار کرنا اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں۔ کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں قیمت ادا کر کے لانا۔ جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا دینا۔

اختیارات سوم:

تیسرے درجے کے ہمزاد کی توہمی یہ ہیں ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عامل کو ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے مطلب والا آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے کسی پوشیدہ طریق سے لوگوں کی خبر دینا اور شہرت بڑھانا۔

ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حائل دیکھنا۔ دیکھ اپنے آباء و اجداد کا حال معلوم کرنا غریبوں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر ایک کام کرنے سے روکتا ہے اور کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا ہر وقت جھنجھے بھائے خیالات کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل سر جاتا ہے تو اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں طول کر جاتا ہے۔

دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری کرنا سکھاتا ہے اور ہر وقت فکر میں ڈالے رہتا ہے ہر ایک قسم کی خوشی کرتے سے روکتا ہے اور اس پر برائی کے ہت پیدا کرتا ہے۔ انسان کو دلیری کے اختیارات دیتا ہے۔ وہ گندہ رہتا ہے اور ایک لباس رکھنے کو پسند کرتا ہے حال تو یہ چاہتا ہے کہ تمام زندگی کو سدھار لیکن ہمزاد کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام عمر حکومت کی ہے اس طرح میں اس سے بدلہ لوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک قسم کا مقابلہ ہو جاتا ہے اس میں خواہ روح کامیاب ہو۔ خواہ ہمزاد تیسرے ہمزاد کے مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا مگر اسکو غم میں ڈال دیتا ہے اور ہر وقت اس کے دل میں ڈر رہتا ہے اور اگر کسی کے گھر بھی جائے تو بڑا ڈر ہے سمجھتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے کوئی مار دے۔ مطلب یہ کہ ہر وقت موت سے ڈرتا ہے ایسا آدمی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور خود عام طور پر برے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں لیکن اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں اور خدا کو بھول جاتے ہیں اور ہر وقت لالچ کے پھندوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جس سے کہ ان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا

جیسا کہ خرابیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے ان میں بعض تو ایسی ہیں کہ ان کو دور تو کر سکتے ہیں مگر پھر بھی تھوڑی بہت کسر ضرور رہ جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ ایک میں تھوڑی بہت کمی کی ضرورت ہو سکتی ہے جب ہمزاد کو اگر بغیر کچھ دینے بھی چھوڑ دیا جائے تو وہ خود بخود خیر میں سناٹا ہے۔ اور اصرار کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے اس کا علاج صرف یہی ہے کہ ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو کہ آپس میں مشکل سے جدا نہ ہو سکے دے دے اور وہ بڑی مشکل سے دیر تک اس کو جدا نہ کرنا رہتا ہے اور اتنے عرصہ میں آپ کو چاہیے یا اور کوئی کام جو کہ اس کے سپرد ہو کر سکتا ہے۔ مرتے وقت تکلیف ضرور ہوتی ہے اس لیے یہی مناسب ہے کہ مرنے سے پہلے ہمزاد کو چھوڑ دے اور خواہی عبادت کرے کیونکہ زندگی میں جتنے کام کیے ہیں ان کا سلسلہ پورا ہو جائے زیادہ عبادت کرنے سے روح کے کمزور ہوجانے پر مغلوب ہو جانے پر مغلوب ہوجانے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہمزاد کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پا جا۔ الٹا لیٹ کر سوئے اور یہ جان کرے کہ کسی بڑے درویش کامل یا ولی کامل کے حوالے سے فیض سے حاصل کرے۔

تیسرے درجے کے ہمزاد سے جو نقصانات ہوتے ہیں مندرجہ میں پڑے رہنا وغیرہ یہ دور تو بالکل نہیں ہو سکتے لیکن باقی تھوڑی بہت کمی ضروری ہو سکتی ہے۔ لیکن دھم و شک منگی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور باقی تکلیفوں کے نقصانات کم کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہمزاد نابود ہو جاوے تو با دسروں سے متوجہ نہ رہے دن تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر ناندہ کیا گیا تو اثر زائل ہونے کا خطرہ ہے۔

ہر ہمزاد کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ دل کو یک جا کر کے پڑھے اس کے شروع کرنے سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو نہادھو کر صاف سترے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ ہندوؤں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: اوم سوانگ ہرانگ ہری مار کرشن گر وسواہا۔

اس منتر کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو بارہ بجے نہادھو کر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے لیے چند شرائط

ہمزاد کو قابو کرنے والے کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل باتوں سے بری ہو۔

۱۔ لشکر اور پانچ نہ ہو۔

۲۔ دماغ درست ہو کسی قسم کی خرابی مثلاً سکے صرع یا کوئی ایسی خرابی نہ ہو۔ جس سے بیہوشی کے آثار پائے جائیں۔

جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہو یعنی اندھا ہوگا وہ ہمزاد کو قابو نہیں رکھ سکتا اور حتیٰ کہ جس قدر بینائی کمزور ہوگی اسی قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا یعنی اتنا ہی زیادہ محصورہ درکار ہے۔

جس کی قوت روحانی و حیوانی کم ہوگی اس کو بھی اتنی ہی دیر لگے گی اس کی کمی کی علامات ب ذیل ہیں۔

۱۔ جماع کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے دیر یہ مادہ روانگی کو زیادہ خراب کیا ہو۔

۲۔ بواسیر کی وجہ سے حمان کا رائل ہو جانا۔

۳۔ مریض اختلاج یا خفقان میں مبتلا ہو۔

۴۔ کسی قسم کی فکر رکھنا مثلاً مقصد سے ملے بار نایا قید ہو جانا یا کسی طرف سے دل او اس رہنا وغیرہ وغیرہ۔

۵۔ ۴۵ برس سے زیادہ عمر ہو۔ دماغی و جسمانی طاقت کمزور ہوگی ہوان باتوں سے یہ سمجھ لینا

کا ہے کہ جس میں یہ ایک گناہ سمجھی ہو اور اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو اس طاقت کو ہمارا کرنے کے لیے ایسی دوائیں و غذائیں استعمال کی جائیں جو اس کی کمزوری کو پورا کر سکیں یعنی قوت

دینے والی ہوں۔ بری باتیں جن سے جسم کمزور ہو جائے یا صحت کے لیے نقصان دہ ہوں چھوڑ دی جائیں۔

علم مسمریزم

طاقت مسمریزم دور روحانی طاقت ہے جو ایسٹور پر مانتا ہے ہر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو لوگ دیکھا بھی گئے ہیں۔ اگر انسان اس طاقت پر قابو پائے تو وہ ایسے ایسے عجیب کام کر سکتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں اور ایسے شعبہ کے دکھا سکتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس عمل پر عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیز نگار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لیے شرط اول ہے۔ مسمریزم کا حامل اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ اپنے معمول پر خواب متناطبی کر کے اس سے تمام حالات کو زیرِ قبضہ کرنے والے معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگو سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کام اپنی حسبِ مشائے سکتا ہے۔ اب ہم اس علم کے کچھ مختصر اصول درج کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر ایک شخص خود بخود ہو یا عورت کسی مذہب کا ہو کر سکتا ہے۔ لیکن بدنی صحت اچھی ہو دل کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ بینائی کمزور نہ ہو۔ پشیمانانہ تعلیم رکھے مگر فریب سے پاک جھوٹ نہ بولے۔ رحم دل ایمان دار کسبِ انشی اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ صحبت بد سے بچا رہے۔

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ خوبصورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو تو بہتر ہے۔ کیونکہ یہ نسبت مرد کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ نہ ہو۔ معمول کی صحت اچھی ہو۔ آنکھیں موٹی موٹی بینائی تیز اور دروغ گوئی نہ ہو اور عامل کی طرح سے پرہیزگار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید و بیڑ کاغذ کا ٹکڑا سات مربع کے کراس کے عین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک ایک پیسہ کے برابر گول نشان لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو پھر ایک علیحدہ کمرہ اپنے لیے مخصوص ہو جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو اور پھر ہر روز اس کے سامنے چوڑی مار کر ٹیٹھو اور اس کو بلا نشان کرنے پلوں دیکھتے رہو۔ جب تک تمہاری نظر کام کرے اس کو دیکھو۔ جب نظر میں دکھان ہو جائے تو بند کر دو اور ہر روز مشق کو بڑھاتے جاتے۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ متواتر بلا پلک جھپکنے کے دیکھ سکو اور دیکھنے کے وقت اپنے دل کو صاف رکھو اور کسی غم کے خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیے پہلے دن جس وقت عمل کرو روزانہ بلاناغہ ٹھیک اسی وقت عمل کرو۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جانے پر درست ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ بھی زرد بھی سبز اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس میں بال بال چکر لگتے نظر آئیں گے اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آیا کرے گا۔ جب تمہاری مشق ایک گھنٹہ کی ہو جائے اور نظر اب اس سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے تو اب نظر میں کشن مقناطیسی پیدا ہو پائے گی۔

معمول پر طاقت مقناطیسی ڈالنا

جب تم مشق اول میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر اپنے معمول کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل کرنا شروع کر دو اس کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بلا کر آنے والوں کے اس طرف دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ معمول کو بذریعہ سمریزم بیہوش کر رہا ہوں تھوڑی دیر بعد معمول پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے گا اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ اور خیال کرو کہ میں معمول کے اندر قوت مقناطیسی بھر رہا ہوں لیکن انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جائیں۔ ایسا کرنے سے معمول پر خواہ بہ طاری ہو جاوے گا۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل کو احب ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ اب میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کی طاقت کو اپنی طرف کھینچنے اور خیال کرے کہ یہ طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی اب وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح چند حرکت کرنے سے معمول بیہوشی دور ہو کر ہوش آتی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اول کا پریزگار ہونا چاہیے بوقت شروع عامل معمول سے نہایت شیریں گفتار سے خوش آواز اور محبت کی باتیں کرے اور دل میں کسی قسم کی برائی بعض حسد اور کوئی بد خیال نہ رکھے۔ اگر ایسا ہو تو پھر عامل مجبور رہے۔ بوقت عمل۔ دل چاہاں سے کوئی ایک سو رکھے اور معمول کو جو بات چاہے نہایت آہستہ آہستہ کہہ کر پختہ کرے۔ پیچیدہ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے ہرگز در پختہ نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو اور آہستہ آہستہ سوال در پختہ کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جائے۔

بہالت عمل معمول سے جو کنگھو اس کو بہالت بیداری نہ بتلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کسی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب تم میں باقی قوت متعاطسی پیدا ہو جائے اور مشق یہاں تک بڑھ جاوے تو تم ہر شخص کو سمجھ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو تو اس درجہ پر پہنچ کر تم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جس مرض کا مریض تمہارا ہے پاس آوے۔ اس کو خواب متعاطسی ملاری کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مریض کو خارج کرنے کا خیال کرو اسی طرح عمل کرنے سے طاقت متعاطسی کے ذریعہ مریض کو آرام آ جائے گا۔

☆ ☆ سر درد کا علاج ☆ ☆

مریض کے دل پر قوت متعاطسی طاری کرو۔ پھر مقام درد پر بلا چھوئے ہاتھوں کے اس کرو۔ اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور بہالت خواب مریض کو ایک دلی قلب سے یہ کہو کہ دیجو میں تمہارے درد کو دور کر رہا ہوں۔ تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ۔ اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح پیٹ کی درد کمر کی درد دائرہ کی درد یا بدن کے کسی اعضا میں درد ہو۔ عمل نے سے آرام ہو جائے گا۔

ان طرح آپ دیگر مریضوں کا علاج بھی مسمریزم کے ذریعے کر سکتے ہیں۔

☆ ☆ سر درد کا علاج ☆ ☆

علم قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے۔ اور ہر چیز کا اندازہ اسکی اچھائی برائی کا بذریعہ عقل لگانے کا ہے۔ بس لازم ہے کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور و فکر سے کر کے اس کے نیک و بد ہونے کا حکم لگادیں۔ اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضاءے انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں۔

سر

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص مستقل مزاج و امانت دار اور صاحب کردار ہوتا ہے۔ چھوٹا سر اور لمبی پتلی گردن والا نصیب کمزور ہوتا ہے۔ لمبا سر بے وقوفی کی علامت ہے۔ چھوٹا سر کم عقلی دلائل کرتا ہے۔ بڑا دلی اور فراخ چہرہ عیش پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ مزاج دوسروں کے احسان کو فراموش کرنے ہونے کی علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں روز و آلا اقتصاد کی اور قیاضی کی علامت ہے۔ آنکھوں کا جلد حرکت کرنا مکاری اور عیاشی پر دلالت کرتا ہے۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں حاسد و ہی طبیعت ہونے کی نشانی ہے۔ فریبہ جسم فریبی اور دغا باز ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے دولت مندی کی نشانی ہے۔ کشادہ پیشانی والا دیانت رازِ حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے۔ گہری اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے پر گوشت پیشانی والا عالی حوصلہ مغرور اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

جس کی ناک سوطے کی مانند ہو، صاحبِ اقبال حاکمِ وقت چھوٹی ناک بد نعتی کی نشانی مقدار سے زیادہ لمبائی کے شرمِ ناک، زمین سے چوڑی ناک سے تنگ ہو تو بروغ گو بہ نصیب ہو ناک کے دو سرے زیادہ کشادہ ہوں تو جھگڑا اور دروغ گو ناک کا سرخ گت ہونا بد فعلی کی علامت ناک درمیان سے اونچی ہو عالمی ہستی اور دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شہرِ لذت ہونے کی دلیل ہے۔

امبرو

امبرو بھرے ہوئے ہوں تو محبوبِ مستورات امبرو پر بال جاملے ہونے کی نشانی خمدار امبرو کی امیری کی علامت ہے امبرو پر بال کم ہوں تو غصہ کی نشانی ہے۔

لب

لب فرہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہونے کی دلیل رنگ سیاہ مخوس سفید بیماری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا ہو تو غم طلب ہو۔ زیریں بڑا تو زور درخ ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو تو بہادر حکمران اگر ڈھول کی طرح ہو تو عقل مند دور اندیش نیز آواز بد خلق مطلب پرست نرم اور آہستہ آواز ہو تو عقل مند حلیم الطبع دانا ہو۔

دانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب سیاہ رنگ ہوں بد نصیب چھوٹے ہوں تو حلیم لمبے ہوں
تو حاسد بے شرم باہم ملے ہوئے ہوں تو جھگڑالو ہو فساد کی ہو۔

کان

کان مونے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف، بد باطن کم عقل ہوں چھوٹے ہوں تو
جاہل یا۔ ایک اور نازک ہوں تو راجہ سنجیدہ مزاج، بہت ملے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف ہے۔

چہرہ

گول ہو تو ملن ساز خوش مزاج ہو تو چوڑا ہو تو کم بخت، چھوٹا ہو تو جھگڑالو بے وقوف پر
گوشت چہرہ زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر پسینہ آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دولت مند دراز ہو تو نادر اور بد نصیب میز صی ہو تو مفلس، اونچی
سے چور صراحی دار سے ہر دی عزیز ہو۔ اگر کوتہ گردن ہو تو غلام یا زنی ہو۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض، مطلب پرست ہو۔ اگر رخساروں میں گڑھا پڑے تو دولت
مند امیر ہو۔

چھاتی

بر گوشت ہو تو مغرور ظالم، چھاتی تنگ اور درمیان سے اونچی ہو۔ تو ایمان دار ظاہر باطن
میں یکساں چھاتی پر بال ہوں تو عیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع سفید ہو تو بد کار سے سیاہ بد قسمت اگر موٹی ہو تو کام نیکی کے کرے۔

بازو

اگر دراز ہوں تو عقل مند، خود پسند، مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس و لاری پر گوشت ہوں تو پرست، اگر باگو پر بال زیادہ ہوں تو عیاش و اسی ہے۔



خوش حیوے سرور از شاہد حق مانچسٹر

مطلب دریافت کرنے کا طریقہ

جو آدمی اپنا مطلب دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہوگا کہ پہلے پہل وہ پر ماتما کی طرف من کو لگائے اور پھر آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل فالنامہ پر کسی جگہ پر انگلی رکھے۔ مگر یاد رکھو کہ آپ کے مطلب کے پورا پورا آپ کو یقین ہو جائے اور جس ستارے پر انگلی رکھو۔ اس ستارے کا نام آگے دیکھو اور اس کے آگے کا حال پرحو۔ جس میں طرح سے اپنی قسمت کا حال دیکھ سکتے ہو۔

فالنامہ

عشر	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ
-----	------	-------	-----	-----	-------	-----

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن ضرور آپ کو سرور پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوگا اور اکثر وقت طبیعت علیل و پریشان رہی ہے اور جس چیز کے لینے کے لیے جی چاہتا ہے اول تو ملتی ہی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو بہت ہی کم ہاتھ لگتی ہے۔ جی گھبراتا ہے۔ جینھنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رہتا ہے۔ اور جو تمہارا دوست ہے وہی اصل میں آپ کے ساتھ دوستی کے بہانے سے دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر پھر

تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف تم کو ہوگی وہ دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت وغیرہ ملنے سے آپ کا دل خوش ہوگا اگر کسی سے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کی اکثر تم کو ناکامی رہتی تھی وہ کام پورا ہوگا۔ اگر کسی سے ناراض ہوئے ہو صلح ہو جائے گی اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو جذبہ خواہش بھی پوری کر دے گا۔ مگر کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ رکھنا ہر وقت خوش رہنا اور شنبہ کے دن تیل اور دال ماش اپنے اوپر سے وار کر کسی کو دے دینا تاکہ تمہارے سر سے تکلیفوں کا بوجھ کم ہو جاوے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے گی (مشتری) اگر مشتری پر انگلی لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے بسر ہوں گے اور جو کوئی بڑا عزیز واقارب سے بچھڑ گیا بھل جاوے گا اور غربی وغیرہ کا رنج دل سے دور ہو جاوے گا۔ اگر لڑکے کی خواہش ہے تو بہت نیک چال چلن اور تمہاری عزت کو چار چاند لگانے والا فرزند پیدا ہوگا۔ اگر کسی کی جدائی کا غم دل کو لگے ہے تو تھوڑے عرصے تک دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی اگر کسی سے لڑائی یا بھگڑایا قضا ہوا ہے بڑے آرام سے صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہے چور پکڑے جاویں گے اور تمہاری چیزیں بھی مل جاویں گی مگر شرط یہ ہے پنج شنبہ سے روز پنے کی دال ہلدی وغیرہ اپنے سر سے وار کر دیا کرو۔ تاکہ تمہاری خواہشات مکمل ہو کر تمہیں تمام عمر تک کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

مرغ:

اگر ستارہ مرغ پر انگلی پڑے بدن میں گری کے آثار پائے جاتے ہیں کھانا کھانے کو دل نہیں چاہتا دل ہر وقت بے تاب رہتا ہے۔ دس خراب آنے شروع ہو گئے۔ کام مکمل نہیں ہوتے بلکہ اصرار سے رہ جاتے ہیں ہر وقت دل غموں و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے مگر گھبراہٹ مت خوشی کے دن نزدیک آئے۔ اگلے ہیں۔ تمام قسم کا رنج و غصہ دور ہو جائے گا اگر منگل کے روز بکری کا گوشت اور دال مسور کسی کو دیا کر دے گے تو تمام تکلیفوں کا خاتمہ ہو کر ہر ایک طرح کی کامیابی آپ کے پیروں سے آئے گی۔ اور تمام زندگی خوشی سے گزارو گے۔ ہر ایک سے صلح ہوگی۔

عش:

اگر ستارہ عش پر انگلی پڑے تو گھبرانا نہیں چاہیے خدا نے اگر رحم کیا تو سب امیدیں بر آئیں گی۔ مگر کسی وقت مندرجہ ذیل واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ مثلاً دوست سے دشمن کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ معشوق آنکھیں پھیر لے گا۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی۔ مگر یک جہتہ کے روز گھیبوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر وار کر دیا کرو گے تو تھوڑے دنوں بعد ہر سہ دن جاتے رہیں گے اور خوشی کے خطوط بھی آویں گے۔ غریبی اُلے پاؤں بھاگے گی۔ دولت نصیب ہوگی اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔ تو صلح ہو جائے گی۔

زہرہ:

اگر ستارہ زہرہ پر انگلی پڑے کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی جو کوئی کہیں بڑا دوست باہر گیا ہوا ہے بخوشی واپس آنے کا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو بہت عمدہ سواری ہاتھ لگے گی اور کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ اگر کسی جگہ سے نقصان ہوا ہے تو بہت ہی نفع ملے گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو کھلی صحت ہو جائے گی۔ اپنی عمت بھائی غیر دے بہت لاب ہوگا اگر سفر کو جاؤ گے تب بھی فتح و نصرت قدم چومے گی۔ دولت سے ملا مال ہو جاوے گا اور ہر وقت اپنے دل کو خوش رکھو۔ حمی کو نزدیک نہ آنے دو بلکہ سب کے سب کام سر انجام ہوں گے اور ساتھ ہی اس کے یہ عمل کہ وہ کہہ کر حکم وار کر دین اور لوگ اپنے سر سے وار کر لیں غریب کو دے دیا کرو۔ تاکہ تمہارے کاموں میں کسی قسم کے غفل پڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عطارد:

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو بہت علم حاصل کرو گے اگر کسی معشوق کی خواہش ہے ملاپ ہوگا۔ سب کام پورے ہو جائیں گے۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی حاصل ہوگی اور کوئی بڑا آدمی تھوڑے عرصہ تک تم پر دیا کرنے والا ہے اگر کوئی کام تمہارا ہے تو کچھ عرصہ کے بعد ظہر کر دے گا۔ اگر کسی سے محبت چاہتے ہو تو محبوب حاضر ہوگا۔ خویش و اقارب سے ہر ایک طرح سے فائدہ رہے گا۔ مگر یہ سب امیدیں کچھ عرصہ ظہر کر پوری ہوں گی۔

اور چہار شنبہ کے روز پار چہ پار تھی اور درنگ اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔

قمر:

اگر قمر پر انگلی پڑے تو بہت آرام میسر ہوگا۔ جہاں جاؤ گے۔ تمہاری عزت قدر و منزلت ہوگی۔ اگر دن برے آئے ہیں تو یک لخت دن جاویں گے۔ ہر ایک طرح کا سکھ ملے گا۔ اگر طبیعت پریشان و علیل رہتی ہے تو درست ہو جاوے گی۔ مفلسی کے آثار میں دولت ملے گی یا کوئی ایسا آدمی یا فقیر سنت وغیرہ ملے گا۔ جس سے کہ تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت نفع پاؤ گے مگر دریا میں کچھ ڈالتے رہو۔ اگر یہ خواہش ہے کہ کوئی نیک بچہ پیدا ہو۔ تو خدا کی مہربانی سے مراد بر آئے گی یعنی خاندان کو چار چاند لگانے والا اور خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا مگر یہ عمل کیا کرو کہ سوموار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔ تاکہ آپ کی امیدیں پوری ہو جائیں۔

ادارے کی بہترین بکس

منستروں سے علاج
اس کتاب میں ایسے منتر و طائف لکھے ہیں جن سے آپ
اپنی بیماریوں کا توفر کر سکیں گے منستروں سے غلط کام لینا
نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو
بنگال کی کہانی
قیمت: 240 روپے
بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے
ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے
لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا
کے سکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور
پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔

اُلو اور اس کی سوانح عمری

خداوند تعالیٰ نے قیامت سابقہ کی عمر ختم ہونے پر جس وقت دنیا کو وجود دیا تو اس سے قبل تمام پانی ہی تھا ہر قسم کے حیوانات نباتات اور پیداوار عالم وجود میں آنے پر جنس کو اس کی ہیئت میں تبدیل کیا جانے لگا۔ فرشتوں اور عمریں تقسیم ہوئے نکلیں۔ رشتی صاحب اور اُلو ایک ہی وقت میں اتفاقاً تقسیم راج صاحب کے دربار میں آئے جو نبی کہ یہ دونوں ایک دوسرے کی مصاحبت میں دربار اعلیٰ میں حضوری کے لئے جا رہے تھے۔ تو دونوں میں کچھ عید و بھان بوا کہ جس طرح ہم اس وقت اکٹھے ہیں ہماری ہم راج جی صاحب سے درخواست ہو کہ وہ دنیا میں بھی ہمیں ایک ہی جگہ پر رکھے چنانچہ ہر دو بھان ب سے درخواست کی گئی حکم ہوا اور پرند سے تیری درخواست منظور مگر تو دنیا کے ہر ایک لطف سے محروم رہے گا۔ دنیا تجھے تجارت کی نظر سے دیکھے گی کوئی تجھے جگہ دینا پسند نہیں کرے گا۔ تیری زندگی بوائی ضائع رہے گی تجھ میں پس نے جو خوبیوں کو رکھا ہے صفات جو تجھ میں ہیں نے تیرے آنے سے پہلے تقسیم کر دی تھیں وہ تو اسی طرح رہیں گی۔ دنیا اُن سے فائدہ اٹھائے گی مگر یہی صفات تیری جان کی دشمن ہوں گی۔ تجھ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھی دنیا کی ہر جنس خاص طور پر خود انسان تجھ سے نفرت کرے گا۔ اور تیری جان کا دشمن ہوگا۔ اس نے فوراً حاضر جوابی کی کہ حضور تپ کا فرمان بسر و چشم قبول مگر ان تمام تکلیفوں اور مضہبتوں کے عوض میں اتنی رحمت تو ہو کہ میری زبان میں یہ برکت ہو کہ جس طرح کی دُعا بدو عبادوں وہ فوراً اثر کرے حکم ہوا کہ اگر تو عبادت الہی میں ہوگا۔ تو تیری زبان میں صرف وقت عبادت اثر رہے گا۔ اور باقی اوقات میں تجھ میں یا تیری زبان میں کسی کو زیر و زبر کرنے کی طاقت نہ

ہوئی۔ البتہ تیرے جسم میں جو تیری طاقت سے باہر میں نے خوبیاں ڈال دی ہیں وہ موجود ہیں لی۔ مگر تو خود ان سے ناسرادر رہے گا۔ اور دنیا ان سے فائدہ حاصل کرے گی۔ اس کا وجود عمل میں آیا اور اس نے یم راج جی صاحب سے مشورہ کیا کہ اے یم راج صاحب مجھ پر تمہاری خاطر جس طرح کا عتاب نازل ہوا ہے۔ اب تو صلاح دیجئے کہ کس طرح اس سے نجات حاصل کی جاوے۔ اور تیری صحبت کا خط بھی اٹھایا جاوے۔ اور مجھے دنیا میں بھی پناہ ملے۔ یم راج صاحب نے فرمایا کہ اے حبیب تو فکر نہ کر میں ابھی تیرے لیے اپنی طاقت سے امیروں کو برباد کر دوں گا۔ تو اکیلی جگہ رہنا۔ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مشغول رہنا۔ اور رات بھر تیری اور میری مشغولیت اور مجلس ہوگی یہ تو تیرے لیے بھی حکم ہوا ہے۔ کہ تو بوقت عبادت اپنی زبان کی طاقت و اثر پر چڑھ کر اس سے۔ سو اگر تیری عبادت میں کوئی غفل ہو تو اسے تباہ و برباد کر دیتا۔ اس لئے یہ پرخندہ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مصروف رہتا ہے۔ اور رات کو بولتا چالتا انگلیٹیاں لیتا دریا کے کنارے سے چلا جاتا ہے دراصل یہ منخوس نہیں ہے۔ اس لیے تو خود خدا سے صرف منخوس کہلائے گا بدو دعا ہے۔ اور دوسرے جہاں آبادی ہو دباں شہر آباد ہوتا ہے۔ اور یہ فوراً بول اٹھتا ہے کہ یہ جگہ خالی ہے۔ چونکہ اس کی زبان میں بوقت عبادت اشہر ہوتا ہے۔ اس لیے وہ جلد فوراً تباہ ہو جاتی ہے۔ خدا ہم سے منخوس کہنے لگتے ہیں کہ وہ جہاں بیٹھتا ہے۔ تباہی کر دیتا ہے۔ دراصل یہ پچارہ عبادت میں منخوس ہونے کی وجہ پر اس کی بدو عبادت ہے۔

میں آپ پر یہ واضح کر دوں گا کہ اس وقت یہ وقت دربار میں پیش تھا۔ تو اس وقت آخری حکم کے بعد یم راج صاحب کے دربار سے یہ دریافت کر لیا تھا۔ کہ اتنی خلق کے باوجود جو خوبیاں میرے جسم میں داخل کر دیں گئیں ہیں۔ ان سے مجھے کم از کم واضح تو کر دیا جائے۔ سو اس کو اس کے جسم کی پورے خوبی سے واضح کر دیا گیا تھا۔ یہ مختصر تاریخ اس کے وجود میں آنے کی اور اس کے منخوس کہلانے کی بیان کی گئی ہے۔ وہ اگر پوری تفصیلات سے لکھا جاوے۔ تو یہی ایک مکمل اور جامع ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ دراصل ہمارا مدعا اس کتاب میں اس کے فوائد اور بے نظیر عملیات درج کرنے کا ہے جو کہ ناظرین اگلے اوراق میں پڑھ کر محفوظ ہوں گے۔ نیز ان پر عمل کرنے اتنے مستفید ہونگے کہ شاید باید۔

یہ عالم کس سے کس نے حاصل کیا

ایک وقت کا ذکر ہے کہ شیوجی مہاراج ہمالیہ پر بت پر کیلاش بھوں کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ دیوتا گندھرب پیش وغیرہ موجود تھے۔ کھجک کے متعلق ذکر اذکار ہوئے تھے۔ اتفاق سے نادورشی جی مہاراج گھومتے پھرتے اس طرف تشریف لائے اور آپ کو دیکھتے ہی سب دیوتا گندھرب پیکشش وغیرہ عزت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور عاجزی کے ساتھ آسن پیش کر کے شری نارورشی جی مہاراج کو اس پر براجمان کر دیا باتوں ہی باتوں میں منی جی مہاراج نے دریافت کیا۔ کہ اسے دیو آپ نے جو منتر تہ جنتر دو بار شیوں کے ذریعہ رت لوک میں لوگوں کے فائدہ کے لئے پھیلایا ہے۔ اس نے آئندہ زمانہ میں کھجک کے لوگ چھوٹی عمر ہونے اور دنیاوی کاروبار میں زیادہ مصروف ہونے کے سبب سے فائدہ سے محروم رہیں گے۔ کوئی ایسا آسان طریقہ بتائیے۔ جس سے ہر زمانہ کے لوگ یکساں فائدہ اٹھا سکیں۔ اس پر شری مہادیوجی نے خوش ہو کر جواب دیا۔ کہ اے سب میں قابل تعظیم منی بھی آپ نے مخلوقات عالم کی بہبودی کے لیے نہایت ہی اچھا سوال کیا ہے۔ البتہ ایک ایسا منتر ہے۔ جو ہر ایک ایک کے لیے برابر ہے۔ اس کے پر لوگ سے لوگ انتخابی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جس قدر کہ دوسرے یک کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ گوش کے سنو۔ لیکن نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔

شائقین پر یہ امر واضح بھی نہایت ضروری ہے کہ اس منتر کے متعلق شری نارورشی جی مہاراج کا یہ بھی شراب پد دعا ہے۔ کہ جو انسان اس منتر کا ناجائز استعمال کریگا۔ وہ خوار ہوگا۔ اپنی عاقبت کو برباد کرے گا۔ ان کی ہر طرف نفرت کی نگاہ۔ سے دیکھی جائے گی۔ سوائے حوائی و پریشانی کے کچھ حاصل نہ ہوا ہوگا اور وہ رو کر دست تا سف ملے گا۔

اب پچھتائے گیا ہوتا جب چڑیاں چیک گئیں کھیت

اس موئف نے یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ ہر شخص اپنے نیک و بد فعل کا خود ذمہ دار ہوگا۔ نہ کہ موئف اور مقصد تو عالم کو فیض پہنچاتا ہے نہ کہ تکلیف دینا۔ اس لیے ان کو نہایت غور کے بعد عمل کرنا چاہیے۔ اب عوام کو انوکھڑے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

”الو“

اس کے پکڑنے کے لیے ویسے تو میسوں طریقے ہیں۔ مگر یہاں پر صرف چند مل انجمنوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ مگر یہ خاص طور پر واضح رہے کہ اس کو عمل پر تیز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اگر یہ عبادت میں ہوا تو نہ جانے کیا کچھ بد عمل ہو گا۔ مگر انہیں اس وقت میں ڈرنا چاہیے جو یہ کہہ رہا ہے کہ یہ تو مسلمہ بات ہے کہ بوقت عبادت اگر کسی نے ان سے بھاگنا اور کھڑے ہو کر غلغلہ مچا دیا تو اسے کوئی سزا نہیں مل سکتی۔

طریقہ اول :۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس وقت میں چاہوں گے کہ اس کو تین بار تازہ پانی سے دھو کر لیں۔ اس کے بعد اس کے چاروں گوشوں میں چھ لیں۔ اور اس کے بعد ہوا کا وہی آئے اس دن ان چاروں گوشوں کے رگے پانی سے دھو کر اس کے کچھ بھائی میں خشک کر دیں۔ اس کے بعد کے روز میں دو پہر کو جبکہ سورج سر کے اوپر ہو۔ اس کے گھونسلے کے نزدیک پناہ لینا گھونسلے کے گرد ان چاروں گوشوں کو چھ لیں۔ یہ پندرہ منٹ کا دن ضرور ہو گا ان چاروں گوشوں کی ہوا پھر اپنے گھونسلے سے نکل کر سیدھا چاروں گوشوں کے پاس چلے جائے۔ جو کبھی کہ ان چاروں گوشوں کی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچے گی۔ اس کا خیال اسی وقت وہ اپنے دل سے کہے کہ وہ یہ کہہ جاتا پھر دوبارہ یاد رکھی میں مصروف ہو جاویگا۔ جو کبھی کہ رات کے بارہ بجیں گے یہ اس قدر وہ میں آوے گا کہ اس کو گہری نیند آ جاوے گی۔ اس وقت دل قوی کر کے پکڑنے والا اس کے گھونسلے میں ہاتھ ڈال کر غلا خوف و خطر پکڑ سکتا ہے۔ اسے اس وقت پکڑ کر سیدھا گھر میں لانا چاہیئے۔ مبادا کہ اس کی نیند اکڑ جاوے۔ اور یہ بدلے کے لیے اس کے خاطر بھیج دے اس میں مصروف ہو جائے تو اور اس میں کوئی بد عا دے کرستی ناس کرے۔ اس طرح پکڑ کر فوراً مقصد حاصل کر لے گا کہ اس کی عقل بند کر دینی چاہیے۔ ان شہدوں کو جب یہ کہہ کر اس کے گھر یا رہائش گاہ پر آئے۔

شبید:۔ کیرانا سے کیزم دوشے ناے بھیا وستو پتہم بد کر لے ناٹا۔ ایسا کرنے سے پھر اس کی بد دعا کا کوئی خوف و خطر ہرگز نہیں رہتا اور پھر جب تک اس کو گھر میں رکھے ہر چوں بعد بھی شبید سو بار پڑھ کر پھونک دیا کرے۔ چونکہ ان شبیدوں کا اثر اس کے دماغ پر صرف چوبیس گھنٹہ تک رہتا ہے اس کے علاوہ ہر روز رات کو اس کے سر پر پانچ چار بار پانی کے چھیننے دے دینے چاہیں تاکہ اس کے دل کو رشی کی محبت کا خیال رہے۔ یہ پانی سے ایسا سمجھے گا کہ اب رات کو یہ دریا کی سیر کر رہا ہے۔ ویسے تو اس کا دماغ اس کا دل ہر وقت ہر لحظہ بالکل وجد میں ہوتا ہے۔ اس کو اپنے پرانے کی سدھ نہیں ہوتی۔ تاہم بھی پانی کے چھیننے مارنے سے ہرگز نہ تشفی ہے۔

طریقہ دوم:۔ جمعرات کی رات کو بجھنے کے دودھ میں ایک ماشہ ناٹہ کی کستوری ڈال کر رکھ دیں۔ مٹی کا برتن ہونا چاہیے۔ اور ڈھکنا بھی مٹی کا ہو۔ سات دن اور سات رات پڑا رہنے دیں۔ پھر جمعرات کو ٹھیک اس وقت جبکہ کستوری ڈالی گئی تھی۔ برتن میں بے دودھ نکالیں۔ وہ ایک تہی ہوئی دہی کی شکل میں ہوگا۔ اب نگھاڑے کا آٹا لیوےں ایک چٹکی چکھاڑے کے آٹا کی بھر کر اس پر مفصلہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں۔ اور اس دہی میں ڈال کر ملا دیں۔ منتر یہ ہے۔

”امہورے رے رے پر خود مہیا نا بھی بھیا م۔ رے مدھوتا شے“ اسی طرح سو بار چٹکی آٹا کی بھریں۔ اور منتر ہر بار پڑھ کر پھونک مار کر دہی میں ملا دیں۔ اور اس آٹا اور دہی کی گولیاں تیار کریں۔ اور اس کے گھونٹے کے نزدیک چاند کی رات کے بارہ بجے پھینک دیں۔ یہ رات ہی کو ان گولیوں کو کھا جائیگا۔ صبح قریب اچھوٹے آپ جاویں۔ یہ گھونٹے سے باہر بے ہوش بیٹھا ہوگا۔ اسے بلاتا تل پکڑ لیوےں اور گھر میں لے آویں۔ آتے ہی اسے ہوش میں لانے کے لیے گرم پانی کے چھیننے اس کے منہ پر ماریں پھر دن میں دو تین بار اس کے سر پر سرد پانی کے چھیننے دیے۔ رہیں تاکہ سونا رہے۔

طریق سوم:۔ سلاٹر ہاڈش یعنی ذبیح خانے میں جا کر بکری کے خون کے منجمد ٹکڑے لیوےں جو کہ درن میں قریب ایک سیر کے لگ بھگ ہوں ان ٹکڑوں کو کھلی غذا اور چاہے دار جگہ میں خشک کریں۔ احتیاط رہے کہ بونہ پڑ جاوے اگر کھلی ہوا میں رہیں گے۔ تو یہ ہرگز نہ پڑے گی۔ جب یہ بالکل خشک ہو جاویں۔ تو ان کو ہاتھ دے تے میں چیں کر کپڑے میں چھان لیوےں۔ اب اس سفوف کو

محفوظ رکھ لیوں۔ اماں کے ایک روز بیشتر رات کو ایک چھٹانک برگ تمباکو نیم سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح بیٹے بروز اماں ٹھیک دوپہر کے بارہ بجے اس پانی کو مٹی کے برتن میں نھان کر محفوظ رکھ لیوں۔ اب اسی روز رات کے دس بجے شرق کے طرف منہ کر کے بیٹھ جاویں۔ اس سنوف اور پانی کو اپنے پاس رکھیں۔ جس وقت کوئی ستارہ ٹوٹے اس سنوف کا تیسرا حصہ اٹھا کر پانی میں ڈال دیں۔ اور فوراً آنکھیں بند کر کے یہ منتر تین بار پڑھیں۔ **منتر** "کال کنک چوٹنے لیں بیتر پرتی ومن نسماں"۔ اسی طرح جب کوئی دوسرا ستارہ ٹوٹے تو دوسرا حصہ سنوف اٹھا کر "حنا" کے پانی میں ڈال دیں اور فوراً ہی منہ کر کے ہالا منتر تین بار پڑھیں۔ اسی طرح جب اور ستارہ ٹوٹے تو باقی کا تیسرا حصہ ڈال دیں اور تین بار منتر کو پڑھیں۔ برتن کو اسی مٹی کے ڈھکنا سے ڈھانپ کر تین بار یہ منتر پڑھ کر چھوٹیں۔

منتر:- "مارا نپا پید آوی تے ایو پو پراچی کاریا بھور لائے سواہا۔" پھر مغرب کی طرف اپنا منہ بند کر کے برتن کو سامنے رکھ کر تین بار یہی منتر پڑھ کر چھوٹیں۔ اسی طرح پھر جنوب اور شمال کی طرف منہ کر کے اور برتن کو سامنے رکھ تین بار منتر پڑھ کر چھوٹیں بعد ازاں اس میں ایک سیر دریائی پانی ملا کر خواب یکجا کر دیں۔ دوسرے دن شام کے ٹھیک ۳ بجے اس کے گھونسلے پر پہنچ جاویں۔ اس کے گھونسلے کے گرد اس پانی کو چھوٹیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو بھی اس سے رنگ لیں۔ آپ دیکھ کر حیران رہ جائیے کہ چندہ ہندو بالکل خاموش ہو کر بیٹھ جائے گا۔ اور اسے پکڑ لیں، یہ ذرا بھی حرکت نہ کرے گا۔ بلکہ بخوشی گرونا کر ہو جاوے گا۔ اور ایک ہفتہ تک بالکل خاموش رہے گا۔ لہذا بعض بعض وقت تھوڑا ہنسنے لگ جاوے گا۔

طریق چہارم:- کسی ایک دن کسی وقت دو تولہ چرس۔ ایک پاؤ بھگ تین سیر آدھ سیر بکری کا گوشت۔ دس تولہ پارچہ استمال شدہ برائے خون حیض کی دھونی اس کے گھونسلے کے گرد لگا دیں۔ قریباً دو گھنٹے دھونی ٹھیک رہے جب ان جملہ اشیاء کی دھونی کا دھواں ہر چارست اپنا بعض خوب پھیلا دے گا۔ تو بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ اور گھونسلے میں ہوگا۔ تو گھونسلے میں دو گھنٹے کے بعد بے ہوش ہو جاوے گا۔ آپ بلا کم و کاست بے باک اس کو پکڑ لیوں۔ اور جائے ضرورت پر لے آویں۔ اور فوراً اس کے نشہ کے دور کرنے کی کوشش کریں۔ جو کسی طرح بھی کسی

دوائی یا طریق سے نہیں ہٹ سکتا۔ سوائے اس کے کہ تین ماہہ دنانہ کا فتوح اس کو چلایا جائے اس کے فتوح چلانے کے لیے زبردستی اس کی چونچ کھول دیں۔ جونہی کہ آپ قطرہ قطرہ فتوح اس کے حلق میں پکائیں گے۔ یہ اسی خسار کی حالت میں خود بخود نگل جاوے گا۔ احتیاط رہے کہ تین ماہہ آرو پنیر دنانہ ہو۔ اور اس کا فتوح قریباً دو تولہ ہونا چاہیے پھر جب دوش میں آ جاوے۔ تو دن میں دو تین بار اس کے سر پر پانی چھینٹ دیا کریں۔

طریقہ پنجم :- ایک ناریل پانی والا نیویں ۔ اس کی ڈاڑھی کو آہستہ آہستہ چھیل ڈالیں ۔
 کتہ اس پر کچا بھی نہ رہے ۔ پھر اس ناریل کو معمولی ضربات رک کر اس کے اوپر اوپر والے گٹھڑی
 کے چھکے واس طرح اتار ڈالیں ۔ کہ کچھ مٹی کی لپٹا ہوا تھل نصف ، خون بھری اور نصف دھبہ
 نہ چرب بھریں ۔ اور اس مٹی کے ٹوٹے کے اوپر کافی مقدار میں مٹی کا خون مل دیں ایک سرسٹ
 رنگ کا بیڑا لے کر اس مٹی کے کولہ پر کولہ پر لپیٹ دیں اور اس بیڑا پر انسانی فون کے چند
 پیسے ڈال دیں ۔ اور اس کے اوپر مٹی کا لپٹ کر ایک ہزار مٹر چھک کر اس کو اس کے
 ٹوئیس کے نزدیک رکھ دیں ۔ مٹر یہ ہے ۔ سا ہو یا نا سا جگہ جگہ گھسنے کی جو شدم سمر سمر دیا
 جتوہ واس ہے آنو بھو تو قبل ہوا غم و شادنا شمر ۔

ہر روز دو دن تک اس لڑکی نوگاہیں رحیم دودن کے اندر اندر جاتی ہے پرندہ مذکور موجود ہوا
اپنے ہونٹوں و چھوڑ کر کہیں چلا گیا ہو۔ اس لڑکی کے گولہ پراں موجود ہوگا۔ جوئی کہ وہ اس گولہ کو
توڑے گا۔ خود اتر بننا شروع کر دے گا۔ دوپہر بارہ کی طرح میں کوسو جاوے گا۔ آپ قریباً پندرہ
منٹ انتظار کرنے کے بعد بلا خوف و خطر اس کے پاس جا کر اس کو اٹھائیویں۔ اور مقام ضرورت پر
اگر بکری کے ایک تولہ دودھ پر یہ منتر پڑھ کر اس پر چھڑک دیں۔ فوراً ہوش میں آ جاوے گا۔ منتر
مذکورہ یہ ہے۔ لادئیے جھوتے نام۔ اسی طرح پانچ سات بار یہ منتر پڑھیں۔ یہ ہوش میں آ جاوے
یا تکر یا درخیں چاہئے۔ کسی نہر سے چڑھا ہوا اور پکڑا ہوا پرندہ جب ہوش میں آ جاوے۔ تو تلقاً
اگر کے سر پر سرد پانی کے چھینٹے دیتے رہنا چاہئے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

دلریق ششم: بساکی کے دن الو ہمیشہ ۱۱:۱۵ یا جو ہریا دریا کے نزدیک سارا دن بہت مشغول رہتا ہے۔ اور ٹھیک چاند نکلتے ہی سو جاتا ہے۔ اور پھر باقی تمام شب بالکل

ہی بے خبر سو یا رہتا ہے۔ اس وقت اس کے بسرام کی طرف کی منہ کمر کے تین بار یہ منتر پڑھ کر اس کو آپ بلا خوف و خطر پکار سکتے ہیں۔ وہ ہرگز نہیں جائے گا۔ کیونکہ اس رات وہ بالکل ہی خواب غفلت میں ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے:-

”غول الخا تمل البھلا نصب النعین استقیم رب النعالمین کرم برادست مال شکر عیوب ورد ریائے نیل غرق شد اور پھر حسب طریق مابقی اسے گھر میں لاکر رکھیں اور خبردار رہیں۔

طریق ہفتم:- عطار کی سلطنت میں آپ جس وقت چاہیں بلا خوف و خطر اسے پکار سکتے ہیں۔ اس وقت کسی منتر وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ ایک عطار کا اثر اس پر اتنا ہوتا ہے کہ اس کی تمام طاقت رائل ہو جاتی ہے اور اس کا جانتا بیٹا بن جاتا ہے۔

طریق ہشتم:- ایک عطار کی خدمت میں اس چیدگاری کرتے ہوئے کسی منتر کو ادا کر کے دن ایک بار واقعہ جب کر کے شام کے چار بجے اس کے مندرجہ بالا رکھیں۔ اور عطار کی گوشت کے دو پکڑے اپنے پاس رکھیں۔ بغیر کسی خوف و خطر کے اسے پکڑ لیں۔ یاد رہے کہ پکڑتے وقت بکری کے گوشت کے پاس موجود رہنے چاہئیں۔ جب اس کو پکڑ لیں تو ان گوشت کے ٹکڑوں کو پھینک دیں۔ اور گھر لاکر اس کو پہلے گریز کی طرح احتیاط سے رکھیں۔ ہر وقت اپنی سلامتی کے لیے احتیاط سخت لازمی ہے۔ اور اس کے نتائج دیکھ کر حیرت مندی کے لیے اسے اور اسی کا مطالعہ فرمائیے۔

طریق نہم:- یہ طریقہ سب طریقوں سے بھرپور آسان ہے عالم نامی ایک قوم ہوتی ہے۔ جو نہ ہندوؤں سے ملتی ہے اور نہ مسلمانوں سے اکثر ترام و حلال اشیاء کا خورد و نوش کر لیتی ہے۔ اور انبیا کے عموماً علاقوں اور ہندوستان کے خاص خاص علاقوں میں اس قوم کی بود و باش ہے۔ قوم کا کوئی مرد یا عورت یا بچہ اس کو بغیر جیل و جھٹ و بغیر کسی کام کے پکڑ سکتا ہے۔ اور اس قوم کا آدمی بغیر کسی احتیاط کے اسے اپنے گھر میں رکھ سکتا ہے۔ آپ کسی اس قوم کے فرد سے اس نہ کو معرفت کر کر اس کے گھر رکھ کر ہر ایک قسم کا عمل وغیرہ کر سکتے ہیں۔ جو آپ اگلے مضمون میں با التفصیل ملاحظہ فرما کر محظوظ ہوں گے۔

اَلُو کو بلوانا

طریقہ:- پورنماش کے دن اَلُو کو بنجرے سے باہر نکال کر کافمی کے تھال میں بٹھائیں۔ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ اَلُو پر کریں۔ وقت جاپ منتر کے آنکھیں اَلُو کی آنکھوں میں گڑھی ہوں۔ گویا آپ منتر کے ذریعے سے اَلُو کو مسما کر رہے ہیں۔ یہ عمل دن میں سہ بار یعنی صبح۔ دوپہر۔ اور شام کو بلاناغہ اور وقت معینہ پر کریں۔ یہ عمل باوجود توت آپکا اگر عمل ۲۱ سے چالیس ۴۰ دن میں مکمل ہو جاتا ہے۔ جس طرح عامل کی توت مقناطیسی غائب ہوگی اور یکسوئی قلب اسے حاصل ہوگی۔ اسی مطابق عمل پر وقت صرف ہوگا۔ اس لیے عامل کا یکسوئی قلب اول حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ دہرہ۔

ایام عمل میں اَلُو کو ایک غائبہ کے لیے بھی نہ سونے دینا چاہیے۔ عمل کی یہ ایک کلید ہے۔ نتیجہ ی اس کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے عمل میں ناکامیاب رہتے ہیں۔ جہاں اس عمل میں ذرا سی غلطی ہوئی محنت رائیگاں گئی۔ اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عامل عمل شروع کرنے سے قبل ایک درجن ایسے احباب کو جن پر یو سے۔ جو اس کے زیر اثر ہوں۔ دن رات دودو گھنٹے کے لیے ایک آدمی اَلُو پر نگرانی رکھے۔ جب معلوم ہو کہ سونا چاہتا ہے۔ لکڑی سے بلا دیوے۔ رات کے وقت بھی پاسبانی کرنے کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ جتنی کہ دن کے وقت کیونکہ دوران عمل میں رات کو بھی سو جاتا ہے۔

۲۱ سے ۴۰ دن کے اندر اَلُو انسانوں کی طرح گفتگو کرے گا اور اپنے جسم کے ہر ایک اعضاء کے خواص بیان کرے گا۔ کہ اے بیوقوف انسان تو مجھے اپنے فائدہ کے لیے ہلاک تو نہیں کر دے گا۔ عامل کے یقین دلانے پر اپنے اعضاء کی خاصیت بیان کرے گا۔ اسی طرح ہر مرتبہ عامل پر تنک کر کے وعدہ کرنے کے بعد ہر ایک عضو کی خاصیت بیان کرے گا۔

آلو کو شراب پلانے کا طریقہ

(جس کے ذریعے سے وہ خود بخود بول پڑے گا۔ اور اپنی خاصیتیں اپنی ہی زبان سے خود

بیان کریگا)

ماہ چیت بیسا کھساؤں۔ کاتک اور مکھڑاں۔ پانچ ماہ تک سے کسی ماہ کی چودویں کے دن
یا ان کے علاوہ دیوالی۔ عید و برورج شام کے چھ بجے بالکل نالک صاف ہوویں یعنی پاک غسل
لے کر اور پاک کپڑے پہن کر ایک پاک بغیر سٹف کی نشست گاہ پر بیٹھیں۔ غم خیال رہے۔
کہ حج کے یوم ہی تہذیب بالا نسل اور نشست وغیرہ شام کے آٹھ بجے کریں وقت مقررہ پر
نشست گاہ پر بیٹھ جاویں۔ واضح رہے کہ نشست گاہ میں کوئی شور و غل نہ ہو اور نہ ہی گذر گاہ ہو۔
ایکا گرچست ہو کر ایک چار بار پانچ منتر پڑھیں۔

منتر بحر و ف اوردو

”ہے پر بھو! ایک گرچتی بھوتا ہم۔ تو ام بندے۔ اوم کیشی ویشٹم پچا اساکم سکھے درتے اے نم
موکی بھادیں سم بھاولم تیوی اے ناساکم کاپی ہانز زپات اپنی چائم کیشی ویشٹا لوک نامکا اتھم
مدد تے بھویت لے ناہم سرو مسہا اسید انگ کرتیہ جانے سرتھا۔ بھوپم“

اس کے بعد سانسے چڑھے ہوئے آلو کو پیچرہ سے بلا خوف و خطر و تردد نکال لیں۔ اور سو بار
اس کے منہ پر یہ منتر پھونکیں۔ اور سو بار اس کے سر پر اسی طرح سو بار اس کے سینہ پر یعنی مقام
دل پر یہ پھونکیں۔

منتر یہ ہے!

گنجشکی آدم تو ہم اور یہ سنسا رسیدہ آئندہ بھوگیا کی تدابیر ورتی اہم تو ہم بہتر سمجھا پامی
 گچھ تو ہم آہم چہ نہ کہم پی داؤ آدم تو ہم تہی شیا می ہم غلجی تو مہی آہم ماسوا تک اسید کار پانی
 تھے تھ تو ت مت تزا کہویت آہم ایشور پرا تھیا می تو ت جوا ہم مہو کہ تم یت تو دیو پان کرتا
 غیہ لاکھم ارا لاکھم چہ لکھے۔

اس کے بعد قریباً ایک چھٹ تک شراب خود پی نہویں۔ اور پھر ایک چھٹ تک شراب ایک
 فانی یعنی سات دھاتا برتن جو جست۔ پیتل تا بنا وغیرہ ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اس ڈال دیں اور
 پندہ کو اس برتن میں بیٹھا دیں۔ پتے لپٹا کر دھوپ سے دوپیر یونہی کر کے اس کے من
 ملکہ ڈالیں۔ پھر یہ خود خود شراب پینا شروع کر دیں۔ دھوپ سے بعد یہ اپنے پروں کو
 پھینکا دے گا۔ اور پھر ہنس کر دھوپ سے گا۔ آپ بھی تھوڑا تھوڑا دھوپ سے ہنس کر دیں۔
 جب قریباً پندرہ منٹ گزرتے ہو جائیں۔ تو پھر آپ پراشور کی تہی می ایک بھین کا شروغ
 کر دیں۔ یہ ہنس موقوف ہے گا۔ اور ہنس کر پراشور سے بھین کا شروغ کرے گا۔ جب آپ بھین ختم
 کر لیتے۔ تو پھر یہ قریباً دو منٹ تک ہنسے گا۔ آپ اس پر سوال کریں۔ کہ اسے متربتا کر
 میری سنگت میں پرمن کیا ہے؟ نہیں۔ یہ آپ کو جواب دے گا کہ مجھے کچھ سے بڑی منشا ہوئی
 ہے۔ پھر آپ اس سے سوال کریں کہ آپ کو مجھے تاکہ کیا ہے؟ نہیں میں پریشور نے کیا۔ برائی
 بھلائی ڈالی ہے۔ دل کھول کر جان لیں۔

خوش بیوی سر فرما شادی مانچر

چرب اللسان

اگر میرے گردے کسی کو خشک شدہ تین ماشہ ہمراہ گرم دودھ کھلا کر تقریر کو بھیجا جاوے تو سامعین اس کی تقریر پر عیش عیش کریں گے۔

شربت وصل

اگر میرے خون کے چند قطرے شربت صندل میں تیار ہوتے وقت ملا دیئے جائیں۔ اور اس شربت کا ایک نوالا جس روز پانی میں ملا کر نوش کیا جاوے تو اس روز کسی نہ کسی سے وصل ہوگا۔

کذب البیان

اگر کسی دوست کو سے راست گو کو بھی میرے پیچھے لڑے کی اوچ والی بھلی خشک کر کے ایک رتی پانی کے ساتھ یا خشک نان کے ہمراہ کھلا دی جاوے تو وہ بات میں کذب البیانی سے کام لے گا۔ راستی کی طرف اس کا ذرا بھی رخ نہ رہے گا۔

الحمل جگنو

اگر کسی عورت کو لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی رہیں۔ اولاد نہ ہو تو چاہئے کہ اس عورت کو ایک ماشہ بورہ دندان قبل کے ہمراہ میری تیسری پسلی دائیں کا برادہ ہمراہ شہید خالص تین دن کھلا دیں اور چوتھے روز اسے بات کے لیے کہیں بفضل اللہ تعالیٰ حمل ہوگا۔ اور اولاد نہ نہ پیدا ہوگی۔

سرسراہ نو چشم ہاشم

اگر کسی عورت کی اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو تو چاہئے کہ چالیس روز میرے مٹھو نیلے کے گرد پتھر روزانہ دیں اور ناختہ کریں اور اولاد پیدا ہو۔ اور عمر دراز ہو۔

تلاشِ دینہ

اگر کسی کے گھریا کھیت میں دینہ ہو۔ اور جائے دین معلوم نہ ہوتی ہو۔ تو میرے بھیجا کو چالیس روز چاندنی دکھا کر سایہ میں خشک کیا جاوے اور مشک ہم وزن ملا کر اس کا سرمہ کیا جاوے رات کو آنکھ میں لگا کر سووے۔ تو خواب میں مقامِ دینہ نظر آوے گا۔ اور مدفن ہی معلوم پڑے گا۔

رازِ یار

اگر کسی شخص سے یہ دریافت کرنا ہو کہ اس کا تعلق کس بشر سے ہے۔ اپنی آنکھ میں میری چربی کی ایک سلائی لگا کر دریا یافت کرو اور زہر راتوں سے آنکھ میں سے نکال دے۔

شہابی لنگر

اگر کوئی کام خیرات کا کیا جاوے۔ اور انواع و اقسام کے کھانے تیار کرائے جاویں تو ہر دیگ میں میری ریزہ لٹی رکھ ڈال دی جاوے۔ تو بخشش تعالیٰ ایک سو لٹی کے کھانے کو ایک لاکھ بشر میں تقسیم کر دے تو بھی کبھی ختم نہ ہوگا۔ بلکہ بڑھتا جاوے گا۔ اور لذت ہو تا جاوے گا۔

خلافہ عربیہ

اگر کسی ذی اقتدار کو اپنے مکان پر بلانا ہو۔ اور اس کے آنے کی کوئی امید نہ ہو۔ بلکہ میزبان سے بولی ہی باعث ہنگ بیان کر کے ٹوچا بنے کہ میزبان میری مشرکائین کا انجن استعمال کر کے بلادِ بلخ بلانے جاوے تو بلاتا مل اسی وقت ساتھ ہوگا۔

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

اگر کوئی صاحبِ اپنی دوست کا نام مقام بھاننے اور بکھل دکھانے اور کلام کرانے سے گریز کرتا ہو تو اس سے رات کے دس بجے میری ہنسی کی ہڈی کے ایک ٹکڑے کو منہ میں رکھ کر دریافت کیا جاوے تو فوراً سب کچھ بتا دے گا۔ بلکہ زبردستی پکڑ کر اس سے جا کر تعارف کرا دیگا۔

لال بھکڑا (بند مٹھی کی ایشاء فوراً بتلانا)

اگر کوئی شخص کہے کہ بتاؤ میری مٹھت میں کیا ہے۔ تو چاہئے کہ میرے دائیں پاؤں کے پنجہ کی ہڈی منہ میں رکھ کر ایک منٹ کے لیے آنکھ بند کرے تو خود کو دوسرے کی مٹھت کی چیز نظر آدے گی۔ سو کہہ دے۔

بھوتوں کا بابو

جمعرات کے روز جنگل میں قبرستان عظیم پر رات کے دو بجے جاوے اور اپنی کمر سے میرے ناخن کو باندھے اور سر پر میری چربی مٹھے۔ اور پاؤں کیٹلو سے میں بھی میری چربی مل لیوے اور منہ میں میرے دانت کو رکھ کر سیدھا قبرستان کی راہ کے سر اور پاؤں سے ننگا ہو کر کسی ایک قبر پر بیٹھ جاوے۔ اور آواز دے کہ بیٹا آؤ۔ جو نہی تیسری بار آواز دے گا۔ تمام جن بھوتوں کا غول بعد وصول و بچنے کے آکر اس کا استقبال کریں گے اور اس کو بڑے بابو کے نام سے لگا دیں گے۔ خیر و عافیت کے بعد اس سے پوچھے کہ تم نے کسی کو قاتل کر رکھا ہے۔ اس کے بعد قابل رحم آدمیوں کو اس سے پھوڑا دے وہ فوراً اس کی قیامت کریں گے۔

بھوتوں کا آغا

اگر کوئی شخص کسی بھوت کے قاتل آیا ہو جن بھوتوں کے سر چڑھا ہو۔ تو میری زبان خشک کے سفوف کا سر مہ آنکھ میں لگا کر اور اسے سب سے دریافت کرے کہ تو کون ہے؟ کہاں سے آیا ہے؟ اور کیا چاہتا ہے؟ تو وہ اس آدمی کو چھوڑ کر چلا جاوے گا۔ اور اگر ہنڈ ہوا دے کہے کہ میں نہیں جانتا۔ تو اس کو صاف کہے کہ یاد رکھ کہ میں بھی آؤ ہوں۔ تیرا سا راخانداں ناس کر دوں گا۔ تو وہ جانے کہ رضا مند ہوگا۔

پاتال دیش خسر

اگر کوئی شخص میرے دانت کو اپنی نشست گاہ کے نیچے رکھ لے اور بالکل ننگا جسم مفصل

ہو کر میری آنکھ کا سفوف کیا ہوا سرمہ لگا کر آنکھیں بند کر کے ایک طرف وحیان کر کے بیٹھ جاوے۔ تو نصف گھنٹہ کے بعد وہ پاتاں دیش کوک میں جا پہنچے گا۔ اور اس کو اس دنیا کے ارواح سے واسطہ ہوگا۔ ان سے ہر طرح کے راز دریافت کر سکتا ہے۔ اس طرح کرنے سے عامل آنکھیں بند کر کے پاتاں دیش کی سیر کر سکتا ہے۔

پتھر توڑ

اگر کوئی صاحب اپنی منہی میں میری آخری اوپر والی ڈاڑھ رکھ لیوے اور بھر اس کو سخت سے سخت پتھر پر مارے تو پس کر سرمہ ہو جاوے گا۔

فیرحت افزا

اگر کسی سخت سے سخت نمکین اور دل شکستہ کو میرا دستہ سونے میں بند کر کے گلے میں لٹکوا دیا جاوے تو اس کے تمام غم و ہمت جاویں گے۔ اور وہ روز اول سے ہر وقت ہشاش بشاش رہے گا۔

سانپ کا ڈنسا

اگر کسی کو سانپ ڈس گیا ہو تو میرے پتہ کا سفوف سادہ میں خشک کیا ہوا۔ تین رتی بھینس کے گوبر ایک ماشہ سے ملا کر ہر اور دو گھنٹے بھینس کے کھلا دیوں رقیع زہر ہوگا۔

در روز

اگر کسی دوست کو ہمراہ بیٹھا کر ایسا طوہ کھلایا جاوے جس میں میرا دل سفوف کیا ہوا تین ماشہ ملا ہو۔ تو یقین جان کہ محبوب ایک لمحہ کے لیے بھی ہرگز جدا ہونا پسند نہ کرے گا۔ بلکہ وہ صاف کہے گا۔ کہ میرا دل ایک منٹ کی جدائی میں بھی مردہ ہونے لگتا ہے۔

شادمان

اگر میرے سر کی ہڈی کو کوئی اپنے سر پر سرخ رنگ کے ریشم کے پتے میں باندھ کر اپنے سر میں باندھ لے تو اسے طرح طرح کے شادمانی کے رنگ سنائی دیں گے۔ جب تک اس

ہڈی کو نہ کھولے گا۔ راگ بند نہیں ہوں گے۔

ویدار ہمارا

اگر کوئی شخص میرے بیجا سالم خشک شدہ کو اپنے سر ہانہ رات کو سوتی دفعہ کہہ لیوے تو اُسے ہمارا کے فوراً درش ہو گئے۔ اور جو چاہے اس سے دریافت کر سکتا ہے۔ وہ مکمل جواب دے گا۔ اور اس طرح پیش آوے گا جیسا کہ حقیقی برادر ہو۔

خدائی تیراک

اگر کوئی شخص میرے پوسٹ میں اپنی کمری باندھ اور گہرے سے گہرے اور دریائی یا سمندری پانی میں جھلاک لگائے چاہیے تیراک نہ ہی ہو۔ جب تک میرا پوسٹ کمرے کے ساتھ ہے ہرگز نہ ڈوے گا۔

ان تھک مسافر

اگر میری ناٹک سالم خشک کر کے بعد پوسٹ و ہڈی اپنی کمرے کوئی شخص باندھ لے تو وہ سفر میں ہرگز ہرگز نہیں تھکے گا۔ چاہے سالوں تک دن اور رات چلتا رہے اور ایک منٹ کے لیے بھی کسی جگہ قیام نہ کرے۔

محرزہ

اگر میرے براز کو بیٹھے چاول یا سیویاں میں جب وہ اوی میں رکھے ہوں۔ اماں کی چاندنی کے وقت اُس براز کا کشتہ ڈال دیا جاوے تو وہ چاول یا سیویاں سفید کیڑوں میں بدل کر ریگنے شروع ہوں گے۔

سرسر دن کی رات

اگر کسی شخص کو میرے خون سے رنگے ہوئے ریشمی کپڑے پر ٹھٹھا کر دیا جاوے تو فوراً رات کے دور بول اٹھے گا۔ کہ اس وقت دن ہے۔ میں دھوپ سے سخت جلا جا رہا ہوں۔ اللہ مجھے

چار قدم چھاؤں میں لے چلو واقعی سے سورج نظر آ رہا ہوگا۔ اور دھوپ ہوگی۔

غریب سے امیر کبیر بننا

اگر کوئی شخص چاہے کہ میں غریب سے امیر بن جاؤں۔ تو اس کو چاہئے کہ جب دیوانی پر گزرتا ہو تو اس دن دریا کے کنارے پر جا کر ایسی جگہ تلاش کرے۔ جہاں کوئی دوسرا آدمی نہ آوے وہاں پر اوپلوں کی پانچ ڈھیریاں بنا دیں ہر ایک ڈھیری پر ایک ہزار پانچ مرتبہ مندرجہ ذیل منتر سے میری دم کے ساتھ ہون کی سائنٹری سے ہوں کریں اور بعد میں ہمو جب قواعد ترین جن کریں۔ گزرتا ہونے پر ہمارا ہونا ہوگا۔ میں رہیں اور منتر پلے آجاویں۔ اور روزانہ اس جگہ جا کر پانچ اوپلوں کی ڈھیری بنادیں اور پانچ مرتبہ دم سے ہوں کر کے اچھی دستار میں باندھ کر کام شروع کریں۔ یہی برکتیں کہ دولت کی دیوی آپ کے قدموں میں غلام ہے وہاں کی مانند شمار ہوگی۔ جو شخص اسے عمل کرے گا۔ اس کی قدر سنت ہوگی۔ بد نصیب آدمی پڑھ پڑھ کر رہ جائیں گے۔ منتر یہ ہے۔

”دھونی کہے مجھ کو تاج ہر کہ سوکھ سن میں نہ را کہ۔ ہو ہے اور ہوت مسان جنگا وے۔“
 ”من منڈل دھیان کا رہے کہونا نگ ایسا یونی یوگ کا ہے من دھنیت اچھا پھل پاوے۔“
 یہ عمل روزانہ بلانا نام نہ نہ سے دولت کے انوار چاروں طرف ہو جائیگے۔

قلاش بنانا

انسانی زندگی میں بعض اوقات ایسی حالات بھی پرا ہو جاتے ہیں کہ رذیل آدمی ناجائز ذریعہ سے دولت کما کر شریف شخصوں کی سپرد و داد مستورات کو خراب کرنے کے درپہ ہو جاتے ہیں اور اپنی دولت کے نشہ میں شریف آدمیوں کو پیشہ کے برابر بھی خیال نہ کر کے ہر وقت ان کے درپے آزاد رہتے ہیں۔ ایسے حالات کی تحت میں شریف آدمیوں کو بچاؤ کے لئے اس قسم

میں گاڑ دیں۔ جو شخص اس گھر میں مقیم ہوگا۔ وہ چھوڑ کر چلا جاوے گا۔ بعد میں اس مکان کو اپنے رہنے کے لائق بنانا ہو تو اس ہندی کو نکال کر دریا میں بہا دیں۔ اثر جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔
اوم نمورودر آے وہ بن بن آتش آتش کر دکر دسوا یا۔

دوڑنے و بھاگنے میں اول نمبر رہنا

جو شخص یہ چاہے کہ میں ہر ایک (ریس) میں دوڑ میں سب کو مات کر جاؤں تو اس کا طریقہ بازی جیت جانے کا یہ ہے۔

اول سہ دھات یعنی سونا چاندی۔ تانبا اگر ہمواری لے کر زرگر سے ایک خالی گولی تیار کرانے۔ اس میں سورج گرہن کے وقت سیر کی ہڈی کا اور کوڑ کر لے کی ہڈی بھیڑیے کی آنکھ۔ گھوہ کی ہتھیلی کوٹ کر باہم ملا کر ذیل کے منتر کا سوالا کھ جا پ اس پر کر کے زرگر سے اس خول میں بند کرالوے اور روزانہ اس گولی پر سورج نکلنے سے پہلے اس ہموار منتر کا جا پ کیا کرے۔ وقت ضرورت اس گولی کو منہ میں رکھ کر دوڑنے تو تیز دوڑنے میں سب کو مات کر جاوے۔ خواہ مد مقابل انسان ہو۔ چرند ہو پرند ہو کوئی بھی اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ کہنے والے کہتے ہیں ہوا بھی پیچھے رہ جائے گی۔ تجربہ سے نتیجہ ظاہر ہو جاوے گا۔

دوسروں سے عزت کو پانا

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس آدمی کو ملنے جائیں وہ عزت کے ساتھ پیش آئے۔ تو اس عمل سے صرف انسان ہی محبت کرنے نہیں لگ جاتا بلکہ چرند پرند تک جو ایک دفعہ اس کی طرف دیکھ لے وہ مفتون ہو جاتا ہے انسان کا تو ذکر ہی کیا۔

عمل:

اگر تو میرے خون کے ساتھ اپنی چھوٹی انگلی کا خون ملا کر منتر کو 20 دفعہ پڑھ کر پھونک مارے اور ماتھے پر تک لگا دے تو دیکھنے والا محبت سے پیش آئے خواہ ناواقف ہی کیوں

نہ ہو۔

منتر یہ ہے: اوم نمو بھگو تے کام دیو اے لیس میس در شے بھوای لیس پس مم مکھنک۔ شیشی
نک نک موہتے ابو ابا۔ ایک لاکھ چاب۔ سے سدھ ہوگا۔

اوغونگی نظر سے پوشیدہ ہونا

تاج الملوک یعنی گل نکاؤلی کے قطعہ میں تو آپ نے پڑھا ہوگا کہ تاج الملوک نے ایک
درخت کی شاخیں اپنے سر پر رکھ لیں۔ اور نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اب وہ عمل آپ لوگوں کے
پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میرے آنسوؤں کو گورو چن سچی اور سفید پھول کے بغیر کانٹے والے بھگول کی
جز کو گھس کر انجن تیار کریں جبکہ کھنک۔ نو چن کی ہمارا واقع ہو۔ سورج میکھ راشی کا ہو۔
تیاری سے قبل منتر کا سوا لاکھ بار کہ کر کے سیدھا کر لیں۔ آنکھوں میں لگاتے وقت 108 بار منتر
پڑھ کر لگا دیں۔ منتر یہ ہے۔
اوم نمو اور آے مم اوب بھوات سوا با۔

مخلوق علوی و سفلی کو دیکھنا

جن بھوت۔ پریت۔ پشای۔ پری۔ دیو وغیرہ مخلوق جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہیں
وہ انسان کو دیکھ سکتے ہیں لیکن انسان ان کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ اس تنہا یعنی طریقہ سے انسان کو چشم
میں وہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ علوی و سفلی مخلوق غریب ہائے ملک بھی نظر آنے لگ جاتی ہے۔
تنتر یعنی طریقہ:-

کا تک مینے میں جبکہ مادی اماوس کچھ پختہ میں واقع ہو۔ اس دن مگر میرا خون لے کر
اس میں شہد ملا کر بطور انجن آنکھوں میں لگا دیں۔ تو خاکی مخلوق کے علاوہ باقی سب قسم کی مخلوق
نظر آوے گی۔

مطیع و فرمانبردار بنانا

اگر میرے دونوں کان لے کر ان کو آرٹا اور دودھ کے ہمراہ کھل کر کے اپنے پاس

ایک اور محبت کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور وہ اس سے نفرت کرتا ہو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو چاہے اسی مقام پر ہو وہاں سے کوسوں کے فاصلے پر ہو یہ عمل کر کے اپنی مطلب براری کریں۔

یہ عمل شروع چاند کی جمعرات کی شب سے کیا جائے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک دن پہلے کوا کے ایک جوڑے کو گرفتار کریں اور ان گرفتار شدہ دونوں پرندوں کو علیحدہ علیحدہ پنجرہوں میں محفوظ کر کے رکھیں ان کے اپنے پانی کا خیال رکھیں مگر دونوں پنجرے کسی قدر فاصلے سے رکھیں ایک جگہ نہ رکھیں۔

پھر نوچندی جمعرات کو رات کے بارہ بجے کسی محفوظ مقام پر چٹا کسی جگہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ مگر پڑھتے وقت نہ کوا کا پنجرہ اپنی دائیں سمت اور مادہ کا بائیں طرف قریباً دس گز کے فاصلے پر رکھیں یعنی ان دونوں پنجرہوں میں تقریباً دس گز کا فاصلہ ہو اور ان کے درمیان میں خود بیٹھ کر مندرجہ ذیل انیسویں ایک سو ایک بار پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد ان دونوں پنجرہوں کو اسی مقام پر رہنے دیں اور خود وہاں سے چلے آئیں پھر دوسری شب میں رات کے بارہ بجے پھر اسی عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں مگر آج ان دونوں پنجرہوں کو کسی قدر قریب کر دیں اتنا کہ آج ان دونوں پنجرہوں کا درمیانی فاصلہ تقریباً نو گز ہو عمل ختم کر کے پھر ان پنجرہوں کو کھن کی طرح وہیں رکھا رہنے دیں جہاں آج شروع کرتے وقت رکھا تھا۔

تیسرے دن پھر عمل پڑھیں اور دونوں پنجرہوں کو تھوڑا تھوڑا اور قریب کر دیں۔ سات دن تک اسی طرح پڑھتے رہیں اور پنجرہوں کو تھوڑا تھوڑا قریب کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ساتویں دن دونوں پنجرے بالکل قریب بلکہ برابر آجائیں۔

آج عمل ختم کرنے کے بعد دونوں پرندوں کو ایک پنجرے میں بند کر دیں اور اس ایک پنجرے کو اسی وقت لے جا کر جہاں سے ان کو گرفتار کیا تھا اسی مقام پر با احتیاط لے جا کر چھوڑ دیں۔ یہ عمل محبت بے حد پراثر ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ کسی پرندہ کے اندر ہی کامیابی ہو جاتی ہے۔ مگر نہ ہوتا اگلے ہفتے ضرور کامیابی ہوتی ہے نہایت احتیاط اور عقیدہ سے اس عمل کو کیا جائے امید ہے کہ ضرور کامیابی ہوگی۔

درد دور ہونے کا طریقہ

اکثر اوقات انسان کے جسم کے اکثر مقامات پر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے اور یہ درد کبھی کبھی جان لیوا بن جاتا ہے۔ درد کمر۔ درد کان۔ درد دانت۔ اور اسی قسم کے بہت سے درد انسان کے جسم کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اور متواتر اس کا علاج معالجہ کرنے کے بعد بھی اس کو آرام نہیں ہوتا۔ مرینس اس مسئلہ پر بیماری سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے بار بار تجربہ کیا گیا ہے نہایت سریع الشفا پایا گیا ہے۔ جب کبھی ایسی صورت ہو کہ انسان کے کسی حصہ جسم میں درد کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔

کسی قریب کے جنگل میں سے ایک کو اگر قرار کر کے لے آئیں اور اس کو ذبح کر کے اس کی کھال یا احتیاط حاصل کر کے سکھالیں اور اسی کو بے کا خون بھی محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں۔ یہ خون کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں کہ خشک نہ ہو جائے۔ جب اس کی کھال خشک ہو جائے تو اسی کو بے کے ایک بڑے پتے کا ٹکڑا کر مندرجہ ذیل افسوں اس کی کھال پر تحریر کریں اور اس کو خشک ہونے کے بعد تعویذ کی طرح جبہ کر کے محفوظ رکھیں۔ بے کا ٹکڑا پتہ پتہ بنائے تو اس تعویذ کو مقام درد پر باندھ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقام کا درد فوراً جاتا رہے احتیاطاً تین روز تک اس تعویذ کو اس مقام پر باندھ رکھیں تاکہ کلی طور پر صحت ہو جائے۔ بعد مجرب ہے افسوں یہ ہے۔

ادم ندم موسیٰ کلمہ فرعون غرق اسکن ایہا الرجع عن فلان بن فلان
بحق نوح و الیاس سلیمان سلمات تسلیحات کما سکنته الرحمتہ عن مشائخ
اہل اللقوی امبادت ال شدی سرع یا عنقرود بحق المہود

آسیب زدہ کا علاج

ہندوستان میں اکثر عورتوں اور مردوں کو آسیب دیوبھوت وغیرہ کا غلبہ ہو جاتا ہے کہیں کہیں یہ غلبہ بالکل صحیح طور پر ہوتا ہے اور واقعی کوئی عورت جن یا کوئی اور غیبی روح اس کو ستاتی ہے اور کہیں کچھ امراض اس شکل میں رونما ہو جاتے ہیں اور مریض کے ایسی حرکات سرزد ہوتی ہیں جن کو دیکھ کر سب کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پر کوئی آسیب ہے۔ لیکن فی الواقع کوئی آسیب کا مریض ہو اور یقین آ جائے کہ مریض نہیں بلکہ خطرہ آسیب ہی ہے تو اس وقت چند درجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پہلے کو اگلے سات بڑے پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں اس کے گھونسلے سے حاصل کیے جائیں اگر گھونسلے میں ٹوٹے ہوئے تل جائیں تو بہتر ہے۔ ورنہ کسی کوا کو گرفتار کر کے حاصل کئے جائیں مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ ساتوں پر ایک ہی پتہ کے ہوں دو کے نہ ہوں۔ یعنی ایک گھونسلے سے حاصل کئے جائیں۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ دو یا اس سے بھی زیادہ گھونسلوں سے اکٹھا کئے جائیں۔ جب یہ پر حاصل کر لئے جائیں تو طلب یا شہبہ یعنی سپر کا دان گزار کر جورات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی گوشے میں بیٹھ جائیں جہاں اور کوئی نہ ہو بالکل تنہا مکان ہو وہاں بیٹھ کر گوگل کی دھونی دیں اور مندرجہ ذیل افسوں ہر پر کے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جب ساتوں پروں پر سات سات مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر دم کر چکیں تو اس وقت عمل کو چھوڑ کر ختم کر دیں اور ان ساتوں پروں کو حفاظت سے کسی جگہ رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن رات کے وقت چاہے کوئی ہو ایک پر دم شدہ کانٹا یا شہبہ یا شہبہ کی روٹی میں اس کو لپیٹ کر مثل جی چراغ کے بنالیں اور ایک کو چراغ جس میں تل کا تیل ڈالا گیا ہو اسی جی کو ڈال کر روشن کر دیں۔ چراغ کے اندر جو جی ڈالی جائے وہ خوب موٹی ہوتا کہ اس کی لو خوب تیز

ہو۔ جس سے دھواں بخوبی نکل رہا ہو۔ اس چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل دوائیوں جو گزشتہ رات صرف پروں پر دم کیا تھا پڑھنا شروع کریں۔ آج یہ دوائیوں صرف سات مرتبہ پڑھیں اور ایک بتاشہ پڑھیں۔

عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعہ اس کے دماغ تک پہنچائیں یہ دھواں جس قدر زیادہ دیر تک مریض کی ناک میں پہنچائیں یہاں تک کہ سارا پرفرتہ رفتہ جلا ڈالیں جب چراغ بجھ جائے تو اس کے بعد وہ دم شدہ بتاشہ اس مریض کو کھلا دیں۔

اسی طرح سات دن تک براہ عمل جاری رکھیں اور ساتواں دم شدہ بتاشہ ختم کرویں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں مریض کا آسیب اس سے دور ہو جائے گا۔ اور پھر زندگی بھر مرض کو آسبہ خطرات کبھی نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ ہے۔

سید بر حسنہ مالہ بھولا بھائی پیٹھ پلاتا گھوڑا جو سید کے باپا بھائیوں کے گھر و باندہ کے لایا ہوں جو سید کا چاہیوں یا ان کا گھر و بلا کروں بیان سنگ کی سواری ناک کا چابک سیان سید بر حسنہ کھاس کو جاتے حم جاتے کا گھوڑا کے بازوے وہاں دنت جڑے سو ساتھ کاروں دنت کروں گھمساں فریاد پھونچے مھستا کے پاس پوچھے کہ وہاں کتنے لک اور کتنے سوار جنہوں نے میں انگرہ گھیرا ان کر کچھو گلے زنجیر اسی کوں کا دھواں کریں سراسر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اُسے دانا دے پیر کارا کا پاٹ کا کیا کرایا پانگا ناو پری پرانے جو کچھ خواں کے تیس نکال کے باہر کوڑھیں آنشہ بی بی ترکی کی دور کی دھائی۔

بچھو کاٹے کا علاج

بچھو نہایت زہریلا جانور ہے۔ جب کبھی یہ کسی انسان کے ڈنگ مارتا ہے تو وہ تڑپ جاتا ہے۔ بہادر سے بہادر انسان بھی اس کی فیش زنی کی تاب نہیں لاتا بلکہ وہ شدت تکلیف سے بے چین ہو کر چیخیں مارنے لگتا ہے انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے کہ ہر انسان اس کی اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میرے مکان پر ایک بزرگ سیاح مقیم ہوئے۔ ان کے قیام

کے زمانے میں بہت سی عجیب و غریب باتیں ظہور میں آئیں جن کو ہم سب ان کرامتیں تصور کرتے تھے ایک دن رات کے کوئی گیارہ بجے کا وقت ہوگا ہم سب گھر والے کچھ سو رہے تھے اور کچھ باتوں میں مصروف تھے اور میرے مہمان بزرگ اپنی عبادت میں مستغرق تھے کہ پڑوس سے گریہ و زاری کی آوازیں آئیں اور یہ آوازیں رفتہ رفتہ بلند ہو کر چیخوں کی صورت میں تبدیل ہو گئیں میں دریافت حال کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچا معلوم ہوا کہ میرے پڑوسی کے بیس سالہ نوجوان کے لڑکے کے پاؤں میں بچھو نے کاٹ کھایا ہے تمام محلہ کے لوگ جمع ہو گئے۔ بچھو کو تلاش کر کے مار ڈالا تھا۔ اور ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق وہاں مار مار کر ہاتھ لگایا لیکن وہ نوجوان بچہ شدت تکلیف کے باعث نیم جان ہو رہا تھا جو تھوڑی دیر میں بچھو کے زہر کو دور کرنے کی جگھے معلوم تھیں وہ میں نے بھی کیوں لیکن تکلیف میں کسی طرح کی نہ ہوئی مایوس ہو کر میں اپنے مکان پر واپس آ گیا۔

مہمان بزرگ نے مجھ سے دریافت کیا میں نے کل حال اپنے پڑوسی کا کہہ سنایا انھوں نے فرمایا چلو اس نوجوان کے پاس مجھے لے چلو۔ میں فوراً ان کو لے کر اس تڑپتے ہوئے نوجوان کے پاس آ گیا۔ باباجی نے فوراً ایک گلاس میں تھوڑا پانی ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ باباجی نے زیر لب کچھ پڑھ کر اس پانی پر دم کیا اور نوجوان سے کہا۔ لو بیٹا یہ پانی تین مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا پی لو خدا اپنا کرم کرے گا کہ نوجوان نے اس گلاس سے چند گھونٹ پانی پی لیا۔ باباجی نے اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور اس میں سے فوراً سی ڈال نکال کر پانی کے چند قطرے ڈال کر اس کا مرتبہ سامنا لیا اور جس جگہ بچھو نے نیش زنی کی تھی اس مقام پر اس مرتبہ کالپ کر دیا نوجوان نے اس کے بعد چند گھونٹ پانی کے اور پئے اس بار پانی کے پیئے ہی وہ بالکل اچھا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اب مجھے کوئی تکلیف نہیں باباجی کی اس کرامت کو دیکھ کر تمام لوگ حیرت ہو گئے۔

صبح کو جب باباجی اپنی عبادت سے فارغ ہو کر بیٹھے تو میں نے رات کی حیرتاکر امت کی بابت استفسار کیا باباجی نے نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا تقاضا یہی ہوتا چاہیے یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی بلکہ بچھو کا زہر انسانیت کا ایک طریقہ ہے جس میں دعا اور دوا دونوں شامل ہیں اور ایک حقیر سا جانور کو زہر گھر گھر پھرنے والا ہے یہ مکمل اس کے ذریعہ مرتب کیا گیا ہے۔ اگر جذبہ ہمدردی آپ میں بھی موجود ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا آپ

کو بھی شوق ہے تو اس عمل کو بڑی خوشی سے آپ بھی سیکھ سکتے ہیں۔ پھر آپ بھی اسی طرح حیرتاکر امات دکھا کر دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔

میں نے اشتیاق ظاہر کیا بااجی نے اس کی ترکیب اپنی زبان سے اس طرح بیان فرمائی۔
عروج ماہ یعنی چاند کی ابتدائی تاریخ شب یکشنبہ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر مندرجہ ذیل
افسوں گیارہ سو مرتبہ پڑھو۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو تین چلو پانی دریا سے لے کر کسی پاک مٹی
کے برتن میں ڈال کر اس پر اس افسوں کو دم کر دو اور یہ برتن لے کر وہاں سے چلے آؤ دوسرے دن
صبح کو جنگل میں جا کر کوٹا کے گھونسلے کو تلاش کر دیا پہلے سے تلاش کر کے نظر رکھو۔ اس گھونسلے میں
اس پانی سے بھرے ہوئے برتن اور ایک خیرہ کی روٹی جس پر بھی مل کر مرغن کر لیا گیا ہو دونوں چیزوں
کو با احتیاط رکھاؤ۔

ان چیزوں کے رہنے سے پہلے اس کے گھونسلے کو خوب اچھی طرح صاف کر دو اور ایک
دری یا ٹاٹ کانٹا اہلور بستر بچھا دو۔ ان تمام کاموں سے فارغ ہو کر اپنے گھر واپس آ جاؤ اور رات
کو پھر اسی طرح لب دریا گیا یہ سو مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر اتنے ہی پانی کو کسی نئے اور صاف برتن میں
دم کر لو اور گزشتہ رات کی طرح لے کر گھر واپس چلے آؤ۔ صبح کو ایک خیرہ کی روٹی مرغن اور یہ پانی
لے کر اسی گھونسلے پر پہنچ جاؤ اور کل کا برتن وہاں سے نکال کر پھینک دو اور گھونسلے کو صاف کر کے اس
کا بستر بچھا کر آج کا نیا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جاؤ اسی طرح تین روزہ کرو۔

چوتھے دن صبح کو جا کر اس کے گھونسلے میں جو تازہ بیٹے اس کی بودہ کسی ڈبیہ میں محفوظ کر
لاؤ۔ جب دو تین دن کے بعد ڈبیہ کی یہ شک ہو جائے تو اس کو پتھر پر بیس کر سفوف بنا لو اور محفوظ
رکھو۔ یہی سفوف پانی کی مدد سے مرمر بنا کر مقام نیش زنی پر لگا دیا کرو۔ اور ایک گلاس پانی پر صرف
ساتھ مرتبہ یہ افسوں پڑھ کر بچھو کے کانٹے کو پلا دیا کرو۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ بچھو کا زہر فوراً
دور ہو جایا کرے گا۔ افسوں یہ ہے۔

مگر رائکو کھائیں کھڑی مر جاویں ان کالوں کا پانی پیلا ہوں
فلانے مکر اترو تو جانیں۔

(نوٹ) دریا کے کنارے اس افسوں کے تمام الفاظ اسی طرح پڑھئے جائیں لیکن جس
وقت کسی مخصوص شخص کے لئے پڑھیں تو فلا نے کی جگہ اس کا نام لیں۔

بہرہ پن کا علاج

بہرا پن جو انسان کو ناکارہ کرنے والا مرض ہے۔ بہرہ انسان دوسروں کی بات نہیں سن سکتا۔ اس لئے اس کی زندگی بھی بیکار سی ہوتی ہے گو کہ اس کے حواس عقیلہ تو درست ہوتے ہیں مگر وہ دنیاوی کاروبار اور روزگار اس خوبی سے طے نہیں کر سکتا جیسا کہ صحیح قوت سامع والا شخص کر سکتا ہے اس کی گھریلو زندگی بھی جہاں دوسروں کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے وہاں اس کے لئے بھی باعث تکلیف ہوتی۔ اس کی بھی تین قسمیں ہوتی ہیں ایک تو وہ جو کہ انسان پیدا آئی ہی بہرہ پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے عارضی جس سے کہ دماغی فضلات کان میں جمع ہو کر یا کان زخم پھوڑے پھنسیاں پیپ اور ورم سے بند کر دیں اور یہ دماغی آواز کو کان میں جانے کے مانع ہو کر مریض کو بہرہ بنا دیتی ہیں۔ تیسرے اس کی ایک قسم ہے جس سے قوت سامع کے اعصاب کو دماغی و اعصابی کمزوریاں کے باعث مختلف دماغی امراض کے ہو جاتی ہیں۔

چوتھی بھی اس کی ایک قسم ہے جو شاذ و نادر تو پائے جاتی ہے جسے حادثی کہتے ہیں وہ کسی حادثہ کے ہو جانے سے یا کان کا پردہ پھٹ جانے سے یا دماغی چوٹ کے لگ جانے سے ہوتی ہے بہت بوڑھے اشخاص بھی دماغی قوت کم ہوا اعصابی کمزوری کے گم ہو جانے سے بھی بہرے ہو جاتے ہیں۔

غرضیکہ یہ بیماری بھی حضرت انسان کے لئے ایک مصیبت اور نفرت انگیزی پیدا آئی بہرہ پن کا علاج تو بہت ہی مشکل ہے دماغی فضلات کے سبب کان کا بند ہو جانا یا زخموں اور پھنسیوں سے ورم اور پیپ کی وجہ سے کان بہرہ ہو جانا تو ایک معمولی سی بات ہے۔ فضلات کا نکال دینا اور پیپ صاف کر کے زخموں اور پھنسیوں کا علاج کر کے اسے درست کیا جاسکتا ہے۔ مگر ضعف دماغ اور سامعی اعصاب کے کمزور اور معطل ہو جانے سے بہرہ پن پڑ سکتا ہے دماغ اور کان کے پردہ پھٹ جانے سے جو بہرہ پن ہو جاتا ہے اس کا علاج معنی دارد۔ ڈاکٹر اور حکما لوگ تو اس کے لئے مختلف قسم کی مقوی دماغ ادویات کھلاتے رہتے ہیں اور کانوں میں بھی گونا گوں قسم کی ادویات

ڈالتے رہتے ہیں۔ مگر کامیابی بہت ہی تھوڑی ہوتی ہے۔ کہیں ایک دو فیصدی مریض درست ہو جائیں تو خوش قسمتی سمجھئے۔ وگرنہ اکثر تو یہی دیکھا گیا ہے کہ مریض زر کثیر خرچ کرنے کے باوجود بھی مایوس رہتا ہے اور اپنی قسمت پر دوش دے کر خاموش ہو جاتا ہے۔

بعض لکھے پڑھے متول لوگ ایک مشین خرید لیتے ہیں۔ جو اہل یورپ نے عارضی طور پر ٹیلیفون کی طرح کان سے لگا کر آواز سننے کے لئے بنا رکھی ہے۔ مگر اس سے بھی نہایت مدد سے آواز سنائی پڑتی ہے جس کو بعض ہوشیار لوگ تو سن کر تیز کر سکتے ہیں اور بعض اسے بھی تیز نہیں

کر سکتے۔ نپٹ بہرہ پن میں تو مشین ہی بھی کام نہیں لے سکتی۔ آئیے ہم آپ کو ایسے بہرہ پن کے لئے ایک ایسا تجربہ الجرب علاج بتا دیں جسے اگر بہرہ پن کا سمجھا کہہ ڈالیں تو بے جا نہ ہوگا۔

شور اترتی کے دن صبح غروب ہوتے وقت ایک گوا کو بھینس سے پکڑیں۔ اگر کسی پہاڑی گوا کا گھونسلہ مل جائے تو وہ اور بھی زیادہ مفید ہوگا۔ ورنہ اس عام گوا کا بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس گوا کو لاکھ بچھڑ میں بند کر دیں اور اسے تین دن تک اس کی معمول کی غذا دیتے رہیں جو تھے دن سے اسے تولہ بھر گائے کا دودھ جس میں دو بوند روغن قندق ملا ہو سات دن تک روزانہ پلاتے رہیں ساتویں دن اسے ہلاک کر کے اس کے پیچھا کو اس کے سر سے نکال کر محفوظ کریں اور اسے ایک کھل میں اچھی طرح باریک چیل لیں۔ اس میں سے قریباً چھ ماشہ کے ایک رس اور رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی چھوٹی سی شیشی میں محفوظ کر لیں پھر ایک بڑی شیشی لیں اس میں ایک چھنا تک روغن کجد ڈالیں اور اس روغن کجد میں نو ماشہ روغن لونگ ملا دیں۔

تین دن تک اسے پزار بنے دیں جو تھے دن اسے گوا کے پیچھے کی رطوبت جو آپ نے شیشی میں محفوظ کی ہوئی ہے ملا دیں اور اب اس روغن کی شیشی پر مضبوط ڈاٹ لگا کر اور اس کے ڈاٹ اور منہ کو لالکھ سے بند کر کے کسی ایسی جگہ لے جائیں جہاں بکریوں کے ریوڑ نہ رہتے ہوں اور ان کا فضلہ کھاد عام طور پر رہتا ہو اس کھاد میں اس شیشی کو پندرہ دن کے لئے دفن کر دیں۔ پندرہ دن کے بعد اس شیشی کو نکال لیں۔ کان میں ڈالنے کی دوائی تو تیار ہو چکی آپ اسے محفوظ کر لیں۔ اب آپ مغز قندق لے کر اس میں سے قریباً ایک تولہ روغن نکال لیں اور اسی طرح مغز بادام کا بھی

روغن لے لیں اور مغز پستہ کا بھی۔ ان تینوں روغنوں کو ہم وزن ملا لیں روزانہ مسکے مادہ گاؤ سے شیریں کر کے حلوہ تیار کریں اور قریب ایک پاؤ حلوہ میں بادام پستہ و فندق کا سرکب روغن جو اس کے پاس موجود ہے قریب چھ ماشہ ملا کر اس حلوہ کو کھالیا کریں ایک ماہ متواتر ہر روز صبح نہار یہ حلوہ کھاتے چلے جائیں اور دن میں دو بار ایک بار علی الصبح اور ایک بار رات کو سوتے دفعہ روغن محفوظ کان میں پکاتے چلے جائیں۔

اس طرح ایک ماہ کے کھانے اور کان میں دوا پکانے سے اگر پچاس فیصدی بہرہ پن ہوگا تو وہ بالکل دور ہو جائے گا۔ اور اگر نیٹ بہرہ پن ہے تو یہ حلوہ آپ کو اور یہ پکانے کی دوا کی کان میں آپ کا قریب قریب تین ماہ ڈالنی ہوگی۔ تو آپ بالکل درست ہو جائیں گے اور اگر کسی ضربہ و سکتہ و نیز پردہ سامع یعنی کان و محول کے پچھت جانے کی وجہ سے بہرہ پن ہے تو یہ حلوہ اور کان میں پکانے کی دوا سال بھر متواتر استعمال کرنی ہوگی۔ مگر آپ قوت سماعت میں کچھ نہ کچھ اضافہ محسوس کریں گے۔ اور اگر اس طرح سال بھر عمل کیا گیا تو سماعت بالکل درست ہو جائے گی۔ مگر واضح رہے کہ یہ پیدائشی بہرہ پن کا علاج نہیں ہے۔

محبوب کا بغرض ملاقات پر قرار ہونا

کوئی ایسا محبوب جس سے آپ کو شغف ہو اور آپ کو نہ چاہتا ہو یا آپ اسے اس کی جان پہچان تک بھی نہ ہو آپ چاہیں کہ وہ آپ سے رابطہ قائم کرے اور آپ سے خلوص دل سے محبت کرے تو آپ اس کے لئے نیچے لکھے عمل پر عامل ہوں۔

کسی ایسے بارغ کی تلاش کریں جس میں آم شیریں کے درخت بھی ہوں۔ اور برگد کا بھی کوئی بہت بڑا اور بڑا سا درخت ہو اور ساتھ ہی اُس درخت پر کسی مادہ کوا کا گھونسلہ بھی ہو۔

جب اس قسم کا بارغ آپ کو مل جائے تو آپ چاندنی رات کو مشکل کی رات قریب بارہ بجے اس درخت پر جا کر اس مادہ کو اپنی گرفت میں لے لیں۔ اور کچھ جیسے اسے اپنے سینے سے لگا کر درخت سے نیچے اترا آئیں اور جب اپنے سکن کو لو نہیں تو راستہ میں بھی اس مادہ کوا کو اپنے سینے سے لگا کر لے آئیں۔

واضح رہے کہ جس وقت سے آپ اسے کھونسلہ سے پکڑیں اس وقت سے ممکن تک پہنچنے تک اُسے آپ اپنے سینہ سے جدا نہ کریں اور اپنے گھر پر ایک زرد یا کیمیری رنگ کے سوتی لٹہ کے تھینڈ میں جو اس مطلب کے لئے پہلے ہی تیار رکھا ہو ڈال کر اور اس حیلہ کا منہ بند کر کے اُسے اپنے سر ہانے کی طرف کسی کھوئی سے لٹکا دیں صبح اُٹھ کر اس پر نہ کو کسی آہنی تاروں کے بنجرہ میں ڈال دیں اور اسے اس کی معمولی غذا کا آب و دانہ ڈال دیں۔

اب ایک کھڑی میں ایک چھنا تک دوغ شیریں۔ شہد۔ زعفران اور قدرے عطر حنا ڈالیں۔ ان سب چیزوں کو کونڈا اور ڈنڈا کے ذریعہ یک جان کر دیں۔ یاد رہے کہ کھڑی چتر کی ہو مٹی کی نہ ہو۔ جب یہ یک جان ہو جائیں تو اُسے محفوظ رکھ لیں اور شام کو جب سورج غروب ہونے لگے اور دو دقتوں کا ملاپ ہو تو یہ دوغ مرکب اس کو آبی غذا کے پیالے میں ڈال دیں نصف شب کے قریب جب آپ بنجرہ میں غذا کے پیالے میں دیکھیں گے تو وہ خالی ہوگا۔ وہ دوغ کھانا ہوگا۔ اب آپ اس پر نہ کو اسی طرح زرد یا زعفرانی الگ حیلہ میں بند کر کے اپنے پلنگ کے سر ہانے کی طرف لٹکا دیں۔

صبح اُٹھ کر پھر اسے حیلہ سے نکال کر حسب معمول آہنی بنجرہ میں ڈال دیں۔ اسی طرح ہر روز اس کو ایک بار مذکورہ دوغ کھلاتے رہیں۔ اور بوقت آدمی رات حیلہ مذکور میں ڈال کر اپنے سر ہانے لٹکا دیا کریں۔ یہ عمل لگاتار سات دن تک کرتے رہیں۔ آٹھویں دن اسی بارغ میں جا کر جہاں سے آپ نے اُسے پکڑا تھا۔ ہلاک کر کے اس کے سینہ سے اس کا دل نکال لیں۔ دل کو ایک لکڑی کی ڈبیہ میں محفوظ کریں اور اس کی نقش کو ایک گڑھا قریب ایک فٹ نیچا گڑھا کھود کر اور اس کی تہہ میں تین گلاب کے پھولوں کی پتھریاں بچھا کر اور اس کی نقش کو اُن پھولوں کی پتھریوں پر رکھ دیں۔ اور پھر دوسرے تین گلاب کے پھولوں کی پتھریاں اس کے اوپر ڈال کر اسے دفن کر دیں۔ اور اس دل کو ساٹھ گھنٹے تک ایسا ہی اس دل کو اس ڈبیہ میں پورنماش کی رات تک پڑا رہنے دیں۔ پورنماش کی رات کو اس ڈبیہ دل مذکور کو نکالیں۔ اور ایک کھل میں ڈال دیں اس میں ایک ماشہ کستوری ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ عنبر و تین عدد گل گلاب کی پتھریاں ڈال کر کھل کرنا شروع کریں اور اس وقت تک برابر کھل کرتے چلے جائیں جب تک کہ یہ ایک لٹی سی بن کر خشک

ہونے کے نزدیک پہنچے اس وقت اس سب لٹی کو ایک چندن کی لکڑی کے ٹکڑے سے اکٹھا کر کے ایک گولا بنائیں۔

اس گولے کے خشک ہونے تک ایک کاغذ کی ڈبیہ میں رکھیں اور ہر روز شب کو اسے دھوپ بورہ چندن اور چوب اگر کی دھونی دیں۔ ایک ہفتہ تک ایسا کرتے رہیں۔ گولا مذکور اس وقت تک پاگل خشک ہو جائے گا۔

اب اس گولا پر تین بار چندن کی لکڑی سے گھسا ہوا اور عرق گلاب میں پسا ہوا تھک لگا دیں اور اس پر ایک سوئی کھسری رنگ کا کپڑا لپیٹ دیں اسے ایک لکڑی کی ڈبیہ میں ڈال کر اس میں کچھ پھول کی پتیاں اور تھوڑا سا سندور ڈال کر اس ڈبیہ کو بند کر دیں۔

اب اس بات کی تلاش کریں کہ آپ کا محبوب کس راہ پر سڑک بازار سے عام طور گزرتا ہے جس راہ سے آپ کا محبوب عام طور پر گزرتا ہے اس راستہ کو قریب چھ انچ گہرا کھود کر اس میں اس ڈبیہ کو دفن کر دیں۔ جوئی آپ کا محبوب اس راہ سے گزرے گا۔ اس کے دل میں آپ سے انس پیدا ہونا شروع ہوگی اور جس دن اس نے اس زمین پر پاؤں دھرا جہاں ڈبیہ مدفون ہے اسی وقت سے وہ آپ کے لئے ہے قرار ہو کر تڑپ اٹھے گا اور جب تک آپ سے ملاقات نہ کرے گا چین نہ پائے گا اور روز بروز آپ سے رابطہ بڑھا کر محبت کی پیشکش بڑھائے گا۔

باقی لکنت یعنی رُک رُک

کر بولنے کیلئے ایک نادر الوجود نسخہ

لکنت زبان بھی ایک نہایت ہی بُرا مرض ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے دلی جذبات پوری طرح واضح نہیں کر سکتا اور اگر بیان کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے تو اُسے اس میں بہت وقت صرف ہوتا ہے اور وقت محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے سنے والا بھی بےزار ہوتا ہے۔ اور دل میں ایسے شخص سے نفرت کرتا ہے۔ اسی لئے سرکاری ملازمت اور لمبیڈ فرموں نے ایسے شخصوں کو ملازمت میں لینے کی منادی کر رکھی ہے۔ اور اُن لوگوں کو ملازمت سے محروم کیا ہے۔

مکو کہ عام لوگ اس کے لئے شہد اور مغز بادام استعمال کرتے رہتے ہیں اور دید لوگ متقی اعصاب ادویات دیتے رہتے ہیں مگر اُن سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ ہاں اگر مرض معمولی ہو تو قدرے درست ہو جاتا ہے۔ مگر تاہم بھی عود کر آتی ہے۔

لہذا اگر آپ کو کوئی ایسا مرض ملے تو ازراہِ ثواب یا اپنے متعلقین میں سے کوئی ایسا ہو تو ازراہِ محبت اُسے یہ نسخہ استعمال کرادیں۔ شرط یہ فائدہ ہوگا اور مرض جڑ سے نیست و نابود ہو جائے گا۔ مریض بالکل طراری سے بولے گا اور ذرا بھی کبھی نہ رکے گا۔

سنچر وار کے روز کسی باغیچے سے کسی اڑتے کھاتے پیتے اور بولنے نہ کرنا کو بذریعہ چالی گرفتار کریں اور اُسے اپنے سنسن پر لا کر بجرہ میں بند کریں۔ اُسے اس کی ضرورت کی غذا کھانے کے لئے ڈالیں۔ مگر تین دن کے بعد اس کی معمول کی غذا کے علاوہ ہر دو پہر قریب بارہ بجے بادام کی گری مغز فندق کو شیرہ بین میں گھوٹ کر جب وہ گھٹ جائے تو اس میں آرد ماش کو گوندھ لیں اور اس کی پیر کے برابر گولیاں بنا ڈالیں۔ اور یہ گولیاں قریب ایک تولہ روزانہ اس پر نگو کھلا دیں۔

یہ عمل نو دن تک برابر جاری رہے خیال رہے کہ یہ گولیاں خشک نہ ہونے پائیں۔ اور اگر خشک ہونے کا احتمال ہو تو دوبارہ بنالیں جب یہ گولیاں ختم ہو جائیں تو اُسے ہلاک کر کے اس کا بھیجا نکال لیں اور اس کی زبان کاٹ لیں اور اُسے جا کر باہر آبادی سے دور دفن کر دیں اب اس کا بھیجا اور زبان کو ایک سیر بھر کی کھل میں ڈال دیں۔ اس میں باٹھڑ ایک تولہ۔ کشیز خشک ایک تولہ۔ گل زرد ایک تولہ گل حنا تازہ ایک تولہ۔ کچھ سیاہ ایک تولہ۔ بادام کی گری دو تولہ۔ مغز فندق ایک تولہ اور روغن جمبیلی یک سیر ملا کر کھل کر لٹا شروع کریں ایک ہفتہ برابر ان سب کو کھل کرتے رہیں۔ اسی رخصہ میں یہ سب مالیدہ ہو کر یک جان ہو جائیں گے۔ انہیں کسی کافہی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر اور نیچے دھبی آگ دیتے رہیں۔ قریب نصف گھنٹہ کے اس میں کچھ مادے نہ نشین ہوتے جائیں گے۔ آپ تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیکھتے رہیں کہ وہ نہ نشین ہونے والے مادے تیز آگ سے بھل نہ جائیں۔

جب وہ پوری طرح سرخ ہو کر نھن جائیں تو برتن کو آگ سے اتار لیں اور تیل مذکور کو شخصہ ہونے دیں اور تیل مذکور کو کسی گاڑے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ ہر روز بوقت شب قریب ایک تولہ تیل مذکور کی چند یا اور دماغ کی مالش کریں۔ اور

روزانہ ملوہ مغزیات کھانے کو دس ترش چیزوں اور ٹھنڈی اشیاء نیز دوغ یعنی دہی سے پرہیز کریں۔ جب تک کہ زبان کی کثنت بالکل درست نہ ہو جائے آپ روزانہ متواتر بغیر وقفہ ان مغزیات کو کھاتے رہیں اور روغن بخورہ کی چند یا اور سر پر مالش کرتے جائیں۔

اب دس پندرہ دن یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ ہو جب شدت و خفت مرض دیکھیں گے کہ مریض مکمل طور شفا یاب ہوگا۔ اور نہایت جیزی و طراری سے گفتگو کرے گا۔

حالات کی پیشین گوئی کرنا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ عوام اپنی قسمت اور آنے والے حالات جاننے کے لئے جوتشع کی دلیز ہو کر رہتے رہتے ہیں۔ اور اپنی بگڑی قسمت بتانے کے ان کے آپائے کرنے اور مختلف تعویذ لینے کے لئے ذر کثیر خرچ کرتے ہیں۔

بعض قسمت کے مارے ان لوگوں کی قدموں میں رہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے علم کے مطابق جو کچھ بھی انہیں معلوم ہو سکتا ہے انہیں بتاتے رہتے ہیں۔ اور اگر سیارگان کا اثر ان پر بُرا پڑ رہا ہو اور ان کی تقدیر الٹی ہو تو وہ اس کے لئے مختلف تجاویز یعنی آپائے مختلف عمل پانچھ پوجا منتروں کے اجاڑن اور انواع و اقسام کے تعویذ دیتے ہیں۔ ضرور سند لوگ ہر قسم کی نکالیف اٹھاتے اور اپنے دولت لٹاتے رہتے ہیں۔ یا ان میں سے بہت تھوڑے کامیاب ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کی زیادہ تعداد اپنے مقصد سے مایوس ہی رہ جاتی ہے۔ جو حالات ان کو بتائے جاتے ہیں ان میں قریب دس فیصدی تو درست ثابت ہوتے ہیں اور کچھ مشکوک اور قریب اسی فیصدی بالکل غلط نکلتے ہیں جس کا جواب سوائے اس کے کوئی نہیں ہوتا کہ صرف حساب نکالتے ہیں۔ کچھ غلطی ہی رہ گئی ہے۔

اسے تو میں بھی مانتا ہوں کہ علم جوتش بالکل درست ہے مگر اس کا حساب کچھ ایسا کھٹن اور پیچیدہ ہے کہ اسے معمولی دماغ کا آدمی یا ہر کس و نامکس عبور نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے ایک بہت لمبے تجربہ اور کافی مہارت نیز اچھی خاصی علم سیارگان پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ سبب بے سود کیا ہوا کہ کہیں چھوٹے موٹے حساب میں کامیابی ہو گئی۔

آؤ میں آج آپ کو ایک ایسا عمل بتاتا ہوں کہ جس سے آپ ایک معمول کو اپنے عمل میں لا کر کسی شخص کی بھی جس کی آپ چاہیں قسمت کا تمام حال بلکہ اس کی تمام عمر میں پیش آنے والے اچھے یا بُرے واقعات دریافت فرما سکتے ہیں اور جو حالات اس عمل کے زیر اثر آپ کا معمول بتائے گا آپ یقین جانیے کہ وہ سو فیصدی درست ثابت ہوں گے۔ اور جو واقعات بد پیش آنے والے ہوں گے اُن کا جو تدارک یعنی آپائے آپ کا عامل بتائیگا وہ بھی تیر بہدف ہوں گے۔

آپ اس عامل کے ذریعہ ایک تو ایک شخص کے آنے والے حالات کے متعلق پیشین گوئی کر سکتے ہیں اور دوسرے کسی کی بگڑی قسمت کو بھی بنا سکتے ہیں۔

اس کے لئے آپ چاند کی پہلی رات ایک ایسے قبرستان میں رات کے بارہ بجے کے قریب جائیں۔ وہاں زمین کھود کر کوئی بہت پرانی اور بوسیدہ سر کے حصے کی ایک ہڈی اٹھالائیں اس ہڈی کو اپنی داہنی جیب میں دال کر اپنے مسکن پر واپس چلے آئیں اب اندھیرے کمرے میں اس ہڈی کو جیب سے نکال کر ایک آہنی یا تین کے بکس میں بند کر دیں۔ اور اس پر سندور چھڑک کر اس بکس میں ہڈی نہ کر رکھ دیں۔ نیز قدرے کافور اور زعفران بھی اس بکس میں رکھیں۔

یہ بکس تین دن تک اندھیرے کمرے میں رہے اور ان تین دنوں تک ہر رات قریب بارہ بجے کے آپ تھوڑی دھوپ اس بکس کے نزدیک ملگا کر بکس کا درجہ کھول کر دھوپ کا تھوڑا سا دھواں اس بکس کو دے دیں تاکہ اس دھوپ کا دھواں اس ہڈی پر ششہ تک پہنچ جائے۔ اب کسی سووار کی شب جب کسی چاند کی چوتھی رات ہو تو اس بکس کو اپنی داہنی جیب میں ڈال کر بوقت سندھیا یعنی جب دن اور رات کا ملاپ ہو رہا ہو یا دلی سے بہت دور قریب ایک یا دو میل پرے کسی کوڑے کے گھونسلے سے ایک کوڑا پکڑیں اور اسے اپنے مسکن پر لائیں۔ پتھرہ میں بند کریں اور اس شب جب آپ سوئے لگیں تو اس پر ایک سیاہ رنگ کا سوئی کپڑا ڈال دیں جب صبح ہو تو اس کپڑے کو ہٹا دیں اور کوڑا کو اس کی معمول کی غذا ڈالیں۔ اسی دن پہرے سے تھوڑا سا مکھن مادہ گاؤ کھانے کو دیں اور پھر رات کو جب آپ سوئے لگیں تو اس کے پیچھے کو سیاہ سوئی کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ دوسرے دن بھی اُسے حسب معمول اس کی غذا اور مکھن دیتے رہیں۔ گیارہ دن اور رات

بہی عمل کریں۔ بارہویں دن رات کے دس بجے انسانی ہڈی والے بکس کو بائیں جیب میں ڈال کر اور اس کو اکودائیں ہاتھ میں پکڑ کر اسی قبرستان پر جائیں جہاں سے آپ نے پہلے سر کی ہڈی حاصل کی تھی وہاں جا کر اسی ہڈی کے بکس کے اوپر اس کو اکو ہلاک کریں اس کے پرئوچ کر ایک پیٹھ کا سیاہ پر اس بکس میں ڈال دیں۔ اور اس کا پیٹ چاک کر کے اس کا دل و جگر دونوں نکال لیں اور باقی کی نقش کو وہاں ہی دبا دیں۔

اب گھر واپس آئیں اور دوسرے دن اس دل و جگر کو ایک آہنی ڈبیہ میں ڈال دھوپ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب یہ دونوں خوب خشک ہو جائیں تو ان پر بھی سندھ چھڑک دیں اور پھر ایک لال رنگ کے سوئی لٹ میں ان دونوں کو ایک ہی جگہ لپیٹ کر اس آہنی استخوان والے بکس میں ڈال دینا جب آپ یہ سب درست طور کر لیں تو اب آپ سمجھیں کہ آپ بالکل کامیاب ہو چکے ہیں۔

اب جب کسی آپ کو کسی کی قسمت کا حال بتانا ہو تو کسی بھی شخص کو چاہے مرد ہو یا عورت مگر یہ شرط ضروری ہے کہ اس کی شادی نہ ہوئی ہو کہ اپنا معمول بتانے کے لئے منتخب کریں۔ کسی چوٹی نشت پر جس پر کوئی اونٹنی کھڑا بچھا ہو معمول کو بتا دیں اور اس کے دامن میں یہ بکس رکھ دیں۔ اس کا دایاں ہاتھ اس بکس پر ہونا چاہئے اب سیاہ کپڑے سے اس کی آنکھ پر پٹی باندھ دیں اور پندرہ منٹ تک خاموش بیٹے رہیں۔ کوئی شخص بھی وہاں کوئی بات پچیت نہ کرے مکمل سکون ہو۔ اس وقت تک آپ کے معمول کی روح ہوا میں پرواز کر رہی ہوگی اور وہ قریب قریب اس دنیا سے بے خبر ہوگا۔ اب آپ اس پر جو بھی سوال کریں گے وہ اس کا جواب یا ثواب دیگا۔ اور جو کچھ بتائے گا، ہول آنے درست ہوگا۔

اگر ان میں آپ کو کسی برائی یا بھلی بات کے لئے کوئی تدارک یعنی اپائے پوچھنا ہے تو وہ بھی پوچھ سکتے ہیں۔ آپ جو وہ بتائے سب لکھتے جائیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔ یاد رکھیں کہ معمول کو اس حالت میں نصف گھنٹہ سے زیادہ نہ بچھنے دیں ورنہ معمول بیکار ہو جائے گا جو بھی آپ معمول کے دامن سے وہ بکس اٹھا لیں گے۔ وہ ہوش میں آ جائے گا۔

گھوڑے کی رفتار کا تیز ہونا

بعض گھوڑے شکل و شباہت اور جسامت میں تو بہت عمدہ ہوتے ہیں مگر اُن کی رفتار نہایت ہی گندی اور پست ہوتی ہے نیز گھوڑ دوڑوں اور ریسوں میں بھی گھوڑے کی تیز رفتاری اور عمدہ رفتاری کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں اگر آپ چاہیں کہ گھوڑے کی رفتار تیز اور عمدہ اور پسندیدہ ہو تو شبِ برات کے روز دوپہر کے وقت ایک کوا کو اس کے گھونسلے میں پکڑیں۔ اس بات کو پہلے سے ہی بتا رکھیں کہ کوا جوان ایر ہو کوئی بوڑھا اور مریض نہ ہو۔

ایسے کوا کے گھونسلے سے ہی پکڑیں۔ اس کو اکوا اپنے مسکن پر لے آئیں اور اُسے دانہ دنگا سے ہوشیار کریں۔ اسی شبِ رات کو جس بنجرے میں اُسے رکھیں اس میں قدرے سندور ڈو ڈو لال رنگ کا لہ بچھا دیں اور بجائے پانی کے اس بنجرہ میں پینے کے لئے چھناک بھر خالص عرقِ گلاب ڈال چھوڑیں۔ صبح پو پھینے قریباً پانچ بجے ایک برتن میں بول کی آمگ ایک انگلیٹھی میں جلادیں اور جب دھواں نہ ہو کوا کے خوب لال ہو رہے ہیں تو اُن پر صندوقِ سرخ کا بورانڈک دو اور کوئل اور چرل ڈال دو اور یہ سب چیزیں اس قدر ڈالیں کہ ان میں سے ہلکا ہلکا دھواں قریب ایک گھنٹے کے لگتا رہے جب کمرہ خوشبو سے خوب معطر ہو جائے تو اس وقت جبکہ قدرے دن کی روشنی بھی ہو چکی ہوگی اس کمرہ میں ہی اس کو اکھانے کے لئے دو تول شد خالص ایک چھناک دوغ شیر مادہ گاڑ میں خوب ملا کر کسی برتن میں کھانے کے لئے دیں یا اُس کے بنجرہ میں کھانے کے لئے رکھ دیں آپ دور ہو جائیں تاکہ کوا اُس غذا کو آزادی سے کھا سکے پھر دوپہر کو اس کو اکے بنجرہ کو کسی آم کے درخت کے نیچے لا کر رکھ دیں یا اُس درخت کی کسی شاخ سے لٹک کر لٹکا دیں۔ اور اس کی غذا کے لئے اُبلے ہوئے چاول سفید اس بنجرہ میں ڈال دیں۔ اور ان چاولوں پر قدرے چینی سفید بقرض شیریں ڈال دیں۔

اب اس کوا کو اس رات قریب بارہ بجے کے ہلاک کریں اور اس کے خون کو محفوظ رکھیں۔ کوا کو باہر زمین میں دفن کر دیں۔

اب اس خون کو ایک کھل میں ڈالیں اس میں ایک ماشہ کستوری تین ماشہ زعفران کا شیریں خالص ملا دیں اور اسے کھل کرنا شروع کریں اور اس وقت تک برابر کھل کرتے چلے جائیں جب تک کہ یہ خون خشک ہو۔ میدہ کی طرح سٹوف نہ ہو جائے اب اس مرکب سٹوف کو ایک سرخ رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

گندے سے گندے اور کڑوا سے کڑوا کھوڑے کو بھی اگر آپ چالیس دن لگا تار بوقت دوپہر بطور اجنبی اس کی دونوں آنکھوں میں سلائی سے یا یونہی ذرا روٹی سے چھڑک دیں گے مگر یاد رہے کہ درمیان میں ٹانفہ بالکل نہ ہونے پائے تو یہ کھوڑا ہمیشہ کے لئے نہایت ہی تیز اور عمدہ رفتار ہوگا اور ہر شخص کا پسندیدہ اور مقبول ہوگا اور اس کی قیمت کئی گنا بڑھ جائے گی۔

اور اگر کسی کھوڑے کو کسی شرط کی دوڑ یا مقابلہ میں لے جانا ہو تو چاہیے یہی سابقہ کھوڑا ہو یا کوئی نیا کھوڑا ہو یعنی جس پر چالیس دن لگا تار یہ سٹوف مرکب بطور اجنبی مرکب استعمال نہ ہوا ہو تو اُس ریس یعنی دوڑ سے ایک گھنٹہ پہلے ہی مرکب سٹوف کھوڑا اس مسئلہ سابق اس کی دونوں آنکھوں میں ڈالیں اور قریب ایک رتی اس کی زبان پر ڈال دیں اور قریب دو دو رتی اس کے چاروں پاؤں کے کھروں پر مل دیں اور پھر قدرت کا تماشا دیکھیں۔

ایسا عمل کرنے کے قریب قریب پندرہ بیس منٹ بعد ہی وہ کھوڑا جس پر یہ عمل کیا گیا ہے نہایت ہی چست و چالاک اور چاق و چوبند ہو جائے گا۔ اور اتنا طاقت ور اور زور آور ہو جائے گا کہ اس کا زور جھیلنا نہ جائے گا۔ اور مقابلہ کے تمام کھوڑے اس کی تیز رفتاری اور شہدوری سے مغلوب ہو کر بازی ہار جائیں گے۔

گزشتہ جنم یاد کرنا

ہندو کی عقیدت کے مطابق انسان پیدا ہوتا ہے۔ اور مرتا رہتا ہے لیکن انسان کو اپنا گزشتہ جنم یاد نہیں رہتا ہے۔ اگر جوتش کے مشہور رگرنہ بھرگو ستبجا میں مہارشی بھرگو جی مہاراج نے گزشتہ تین جنم کا ذکر کر دیا ہے۔ لیکن اس کتاب کے مکمل نہ ملنے دوم اس عمل کے نہ جاننے کی وجہ سے ہر شخص اس سے مستفید نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن اس تتر کے ذریعہ انسان اپنے گزشتہ جنموں کو جان سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے:-

کہ میری گوراء، کس گوروں کا خوران سب کو سادھی اور بن کے کر شہد کے ہمراہ کھل میں ہیں کر اس کو سدھ منتر کے ساتھ آنکھوں میں لگا دے تو اس کو اپنا سابقہ جنم یاد آئے۔ منتر یہ ہے۔
اوم نموکال راتری ترشولی ہست دھانی سنج۔ اپنی نرپال کل شو بھی آچھ آچھ بھگوتی جنم گیات کارنی مہ سندھنک کر دکر سوا باب۔

سیلانی کا جل

اگر کوئی شخص بروز منگل واریچہ بچتر میں سدھ بھوک ہو۔ اس وقت قبرستان یا مسان میں تازہ مردہ کھوپڑی میں لگی ڈال کر اور میری زبان کو روٹی میں لپیٹ کر کا جل تیار کرے۔ اس کا جل کے لگانے خلاق عالم کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاوے گا۔ اور کیا اگائے کے موت اور گنگا جل سے آنکھوں کو دھونے سے تمام کو نظر آنے لگ جائے گا۔ یہ تتر بغیر منتر کے پھل واک۔ (فائدہ مند ہے اس لیے اس کا نام سدھ تتر ہے)

نظروں سے غائب ہونا

اگر کوئی شخص میری زبان کو زعفران کنٹا و چندن سے گھیس کر اور اس پر ذیل کا منتر

108 بار پڑھ کر پھونک مار کر تنگ کرے تو غائب ہو جاوے منتر یہ ہے۔

اوم نموکال راتری ترشوں ہست رہارنی میکھ وہانی آچکھ آچکھ بھکوتی مہ سدھی کرو کرو سواہا۔
اول اس منتر کا سوا لاکھ جاپ کر لیا جائے۔ اس کے بعد میں تلک پھل دانک ہوتا ہے۔

بخار کا فورہو

اگر کوئی شخص میرے بائیں پاؤں کو سفید سوت میں لپیٹ کر اپنے داہنے کان میں بطور
تعویذ بنا کر باندھے تو اس کا بخار کا فورہو جائے گا۔ سدھ پر یوگ یہ ہے۔

پیچیدہ امراض کا علاج

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور معالج اس کا علاج کر کے نکل آگئے ہوں یا بیماری کا درست پتہ
نہ چلتا ہو۔ یا ایک بیماری کے افاتہ ہونے سے قبل دیگر مرض لاحق ہو جاتی ہو۔ ایسی حالت میں
مرض اور اس کے لواحقین کو واجب ہے کہ میری دم کو پانچ رنگ کے ریشم میں لپیٹ کر بطور تعویذ
گلے میں باندھ دیں۔ اور ایک ہزار مہا مرتبے کا جاپ 41 دن کرادیں ان ایام میں علاج
کارگر ہو جائے گا۔ یہ سدھ پر یوگ ہے۔

نفاق ڈلوانا

اگر آپ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈلوانا چاہیں بشرطیکہ غرض نیک ہو۔ مثلاً کسی
شریف گھرانے کا لڑکا آوارہ ہو اور وہ کسی رند کی پھندے میں پھنسا ہو۔ تو اس کے وارثوں کو
واجب ہے کہ اگر داہنے ہاتھ میں کوئے کا پر اور بائیں ہاتھ میں میرا پر لیں۔ پھر دونوں پردوں کو
ملا کر کالے دھاگے سے باندھیں اور تانگے سے باندھ کر دونوں ہاتھوں سے تھام کر بندی میں۔

(اوم نمونارائن فلاں کی فلاں نے جدائی کرو کرو سواہا) سات دن تک اس منتر سے ایک
گھنٹہ روزانہ ترین کریں اور چھپ کر تے وقت ان ہردو کی شکلیں ذہن نشین رکھیں۔ اور ہر وقت
یہ خیال تیز کرتے رہیں کہ اُن کی ناچاقی اب بڑھ رہی ہے۔ ساتویں دن ان کے گھر میں یعنی
عورت کے گھر میں جا کر گاڑھ دیں۔ وہ ایک دوسرے سے سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے
یقیناً کامل کے ساتھ عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

اچاشن

اگر کوئی شخص میرے دونوں پاؤں پر 108 بار اوم مہا مہیسی امرتک کر دے تو وہ سوا پڑھ کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے تو اس گھر میں لڑائی ہو جاوے گی۔ لیکن اول اس منتر کی سہجی گربن میں سوا لاکھ بار یکسوئی قلب سے کرے۔ ورنہ بے سود ہوگا۔ آلہ کرشل کا عمل کرنا ضروری ہے۔

حب کا بینظر چٹکلہ

اگر کوئی عاشق صادق محبت کی پرخطر وادی میں قدم رکھ چکا ہو اور جس جگہ سے قدم کا واپس ہونا امر محال ہو۔ اور اس کا کوئی ذریعہ کامیابی کا نظر نہ آتا ہو۔ تو اس عاشق صادق کے لئے لازم و واجب ہے۔ کہ مذکورہ عمل بذراپنے محبوب صادق سے محبت کی داولے۔ مجازی عاشق اگر اس سے بُرا کام لیں گے تو وہ خدا کی لعنت کے بہو جب نہیں گئے۔ کیونکہ کسی کی بہو بیٹی کی طرف نظر بد سے دیکھنا ہر ایک مذہب میں قابلِ نفرین فعل ہے۔

مگر میرے کیجے گورچن اصلی ملا کر کال راتری داولے سدا گئے ہوئے منتر کا ایک ہزار جب کر کے آنکھوں میں کاہل بنا کر لگائے اور محبوب سے آنکھیں ملائے۔ تو دیکھتے ہی محبوب اس کے قدموں پر نثار ہو جائے اور اس کو چھوڑ کر جائے اسے اس کا دل نہ چاہے۔ منتر یہ ہے۔

لاوم نموکال راتری ترشول ہست دہارنی ہنس راہنی آگچہ آگچہ بہکوی

..... (فلاں) ہم دیشک کر دے سواہا

دشمن سے رہائی پانا

اگر کسی شخص کو دشمن نے سخت تنگ کر رکھا ہو۔ اور وہ عاجز ہو گیا ہو۔ دشمن اس کو خراب کرنے کے لیے ہر وقت طرح طرح کی تراکیب اختراع کرتا رہتا ہو۔ تو ایسے حالات میں دشمن کا نااطقہ بند کرنے کے لیے واجب ہے کہ میری پیٹھ کو بندر کی بیٹھ کے ساتھ ملا کر اسباڑھ کے مہینے

میں نوچندی جمعرات کو پان کے ساتھ یا کسی اور چیز کے ساتھ کھلا دیوے تو دشمن اس کے ساتھ دشمنی کرنا چھوڑے دے گا یعنی اس میں دشمنی کرنے کا مادہ نام و نشان کو بھی باقی نہ رہیگا۔ غفلت نہ رہے۔ ایک امر کو سمجھ جاتے ہیں۔ یہ قیوف منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

حاضرین مجلس کو خوش کرنا

اگر کوئی شخص جگنو کے سر کو میری چربی میں جلانے تو حاضرین جلسہ کو عجیب و غریب تماشا نظر آئے گا۔ جس سے وہ بہت خوش و خرم ہوں گے۔

نوٹ:- ایک سوئی قلب و قوت اور لڑائی والے اپنے خیالات کو ایک مرکز پر قائم کرنے کے لیے آلہ کرشل قیمتی ایک روپیہ میں ہمارے کارخانہ سے منگوائیں۔

ہشاش بھاشا رہنا

اگر کوئی شخص بچے کی نالی اور میری ناف کو ملا کر سکھائے اور بعد میں شبہ ماہ نیک یوم (حوالہ اندر مل) نیک ساعت میں سونے چاندی تاجے کے تاروں میں لپیٹ کر یا مرسم دھاتوں کے مخلوط تھوڑے میں بند کر کے اپنے پاس رکھے تو بیمار نہ ہو۔ ہمیشہ خوش و خرم رہیگا۔

عملِ حُب

اگر کوئی شخص بکری کے گوشت کے ٹکڑے میں میرے گوشت کی ایک رتی ملا کر آکر شمن منتر سدھ شدہ کو پڑھ کر محبوب کو کھلا دے تو محبوب عمر بھر اس کا غلام بے دام ہو کر رہیگا۔ منتر یہ ہے۔

اوم شری کالی مہا کالی ہاسوا ہا نماد یوالی کی رات کو برف رکھ کر یا گرہن کے وقت میں سوا لاکھ جاپ کرتے شے سدھ ہوتا ہے۔ بعد سیدی پھل دانک ہے۔

دشمن مغلوب ہوں

اگر کوئی شخص میری پشت کی ہڈی لے کر اس زعفران، کنگو، کستوری کے ساتھ گھسن کر 108 منتر پڑھ کر بتلک لگا دیے۔ تو دشمن دیکھتے ہی مغلوب ہو۔ دشمنی کا خیال ترک کر کے اس:

کی تعریف میں رطب انسان ہو۔ محبوبہ دیکھتے ہی غلام ہے دام ہو۔ جس شخص کے پاس چلنے کو کہے فوراً ہمراہ ہو جادے سلطان کی نظروں میں بلند مرتبہ پائے۔ سدھ منتر 34 گھنٹے کا ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نموکال راتری ترشول ہست دہارتی ہنس دہنی آچمہ آچمہ بھگوتی (فلاں) مم وشنیک۔ کرو کرو سواہا۔

دن میں تارے نظر آئیں

اگر کوئی شخص دن میں تارے دیکھنے کا شوقین ہو تو یہ عمل کرے۔ تو میرے سر اور سرمہ کو مساوی الوزن لے کر سرہ روز نکھ سفید انگشت کے پھولوں کے رس میں بلا وقفہ کھرا ل کر کے اور رس سرمہ سے دو انگشت اوپر رہا کرے چوتھے دن خشک کر کے پیس لیں۔ اس سرمہ کے استعمال کرنے سے دن کے تارے نظر آئیں گے۔

لوہار کی ٹھھی بند کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ لوہار سارٹھار سارا دن آگ جلا کر بے کسیں اس میں کوئی چیز گرم نہ ہو۔ تو ایسا کھیل کرنے کے لیے اس پر واجب و لازم ہے کہ جس قدر لکڑی اس میں جلتی ہو۔ اس کی قیمت اول نکال رکھے۔ بعد میں دس پنچتر میں یہ کی گیا اور انکل لمبی لکڑی کاٹ کر لاوے اور اتنی ہی لمبی میری ہڈی لیوے۔ دونوں کو ملا کر اس چوٹے میں گاڑ دیوے تو سارا دن آگ جلائے پر بھی ایک انچ تک کوئی چیز گرم نہ ہوگی۔ یعنی نہ پھلے گی۔ اور کسی کے گھر کے چولھے کے نیچے دفن کر دیں۔ یا تنور میں دفن کر بیٹگے تو ایک روٹی نہ کپے گی۔ اور تمنا شاد کھینے والے حیران ہوں گے۔

سرمہ سارا منتر

اگر میرے گوشت کو سایہ میں خشک کر کے اٹلیکھان پنچتر میں ایک سو بار اس منتر سے ابھی منتر کر کے جس عورت کے سر پر ڈالیں گے وہ محبت کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

کالا کھوا کالی رات میں جاؤں آدھی رات اٹھ شیطان سوتی کو جالاگ۔ بیٹھی کو جلاگ
آدے تان پھوٹے نہیں تو سر کیجہ پھوٹے پھر منتر ایثار باچا۔ اس منتر کا دس ہزار چپ کر کے
سورج گرہن کے دن اول سدا ہے۔ بعد میں کام لاوے گا۔

گرڑھا ہوا دینہ نظر آوے

اگر کوئی شخص میرے سر پر نہ کو میرے کلیجہ کی سیاہی کے ساتھ آمیز کر کے گوردھن اس
کے ساتھ حل کر کے کچھ پختہ کرشن پکھی کی چوہوں کے دن یہ منتر 108 بار ابھی منتر کر کے
سفید مرغ کی آنکھوں میں لگا دے اور لال رنگ کے ریشم کے کپڑے پر یہ نقش مرغ سفید کے
گلے میں باندھ کر چھوڑ دیجئے تو اس مکان میں جہاں وقفہ ہوگا۔ مرجع جائیگا۔
جنت یہ ہے:

ش	ی	ن
ن	ن	ش
ن	ش	ی

سیبانی نرہ

اگر کوئی شخص شوقین ہو تو اس کو چاہیے کہ اس کے مہینے میں منگوار کے دن کچھ پختہ میں
یہ میرا سر اور ہر تان منسل مساوی اوزن لے کر کھل کرے اور ذرا ناسفہ کے اول رتو کے پارچہ
میں لپیٹ کر کاہ سر میں کا جل تیر کرے۔ تو اس کے استمال سے اندھیری کالی رات اس کے
لیے روز روشن کی طرح شوگی۔ جس میں اس کو کسی قسم کا خوف و خطر محسوس نہ ہوگا۔ اندھیری سے
اندھیری جبکہ میں بھی وہ بلا خطر چڑ جائے گا۔

سفر از شادونچ ماچشتر

غائب ہونا

اگر کوئی شخص منگوار کچھ پختہ میں میرے پاؤں کو جلا کر اس راکھ میں ہموزن زعفران کستوری

کنگو۔ ملا کر مولد جانور کے نتائج کے نیچے اوپر دے کر منتر کا 108 بار جاپ کر کے سونے چاندی تانبے ہموزن کے تعویذ میں ڈال کر پہنے تو خلائق عالم نظروں سے پوشیدہ ہو جاوے۔ منتر یہ ہے۔
اوم نموبھگوتے اورادھم دھم اورا آتے دیا گھر چرم پری دہانیہ دھرو چندر وکلائی سواہا۔
اول اس منتر کو دیوائی کی رات میں مسان میں جا کر سوا لاکھ جب کرے سدھ ہووے۔
بعد سدھی کام لیوے۔

حُب

اگر کوئی شخص میرے گوشت، ہڈی، کھون، گور وچن، کستوری، زعفران سب کو مساوی الوزن چیں کر 108 بار ابھی منتر کر کے جس کو کھلاوے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔
اوم نموبھیکرے تو لوگ آتے اسوگت مہ دھینک کرو کرو سواہا۔ یہ منتر گرہن میں سوا لاکھ جب کرنے سے سدھ ہوتا۔

محبت

اگر کوئی شخص میرے جسم کے کسی حصہ کو لے کر اس میں کپڑے کا پنچال کنگو، کستوری، زعفران، گور وچن مساوی الوزن لے کر کھول کر کے 1001 بار "اوم ریگ ریگ" منتر سے بھی منتر کر کے تلک لگاوے۔ جو شخص اس کو دیکھے گا وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کراپہ دار سے مکان فارغ کرانا

اگر کوئی شخص کسی دوسرے سے کوئی مکان فارغ کرانا چاہتا ہے۔ اس طریقہ پر اس کو عمل پیرا ہونا چاہیے۔
میرے جسم پر سات مرتبہ کال راتر کی والا منتر پڑھ کر اس مکان کے دروازہ میں گاڑ دیوے۔ تو وہ گھر جلدی خالی ہو جاوے گا۔

توجہ فرمائیے! ان باتوں پر غور کیجئے

یہ کتاب قدیم کتاب کا اصلی عکس ہے اور یہ کتاب صرف عالمین اور روحانیت کے ماہرین کے لئے ہے۔ عام لوگ صرف اس کتاب کا مطالعہ کریں اور اس کے علاوہ اگر اس کتاب سے دیکھ کر کوئی تعویذ، منتر، عمل یا چلہ وغیرہ کرتے ہیں تو اس کے جانی و مالی نقصان کے آپ خود مددگار ہوں گے کیونکہ یہ عام لوگوں کے لئے نہیں ہے لہذا اس کتاب کو صرف پڑھیں۔ اگرچہ آپ کوئی تعویذ لکھنا اور عمل یا وظیفہ کرنا چاہتے ہیں تو کسی ماہر عامل، پروفیسر یا پیر کامل سے ملیں اور اس سے مشورہ کر کے یہ کام کریں اگر عامل، پیر، پروفیسر یا قرآن و حدیث پر عبور رکھنے والا عالم آپ کو عمل کرنے کی اجازت دے دیتا ہے تو صرف وہ ہی کام کریں۔ ورنہ ہرگز کوئی ایسا عمل یا کام مت کریں کہ جس سے آپ کسی جانی یا تنہی یا جادوئی آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو جائیں تو اس پر مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا

حامی و ناصر ہوگا

سیکس سرفراز شاہ و بیچ ماچسٹر

ادارہ

دارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

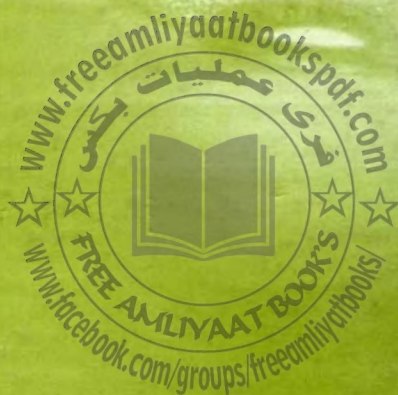
جنات کی حقیقت
جنات کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟
کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل
معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے،
دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی
شکل کے جن۔
قیمت: 240 روپے

منتروں کے خفیہ راز
جادو گردوں کی آپ بیتی
وہ کون سے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑ
سکتے، صرف عالموں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو
کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہو جائے گا۔
قیمت: 220 روپے

کالے جادو کا توڑ
بھائی محبوب بھوکے
جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین
کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس
کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے
جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔
قیمت:

منتروں سے علاج
اس کتاب میں ایسے منتر و طائف لکھے ہیں جن سے آپ
اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لینا
نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو
بنگال کی کہانی
بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے
ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے
لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا
کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور
پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔
قیمت: 240 روپے



فروش حبیب سرفراز شاہ و بیچ مانیچسٹر